58

# سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 302 | صفحات: 08 | ۲ نومبر ۲۰۲۶ء بروز سوموار بمطابق ۱۲ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Monday 02nd November 2026 | جلد نمبر 58



**ڈیانا شنائیڈر کی ٹوکیو میں کامیابی**

روس کی ڈیانا شنائیڈر نے اتوار کو ٹوکیو میں کھیلے گئے یوبن اوسٹک اوپن کے فائنل میں کینیڈا کی لیلہ فرنانڈیز کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔



**سینزن کا دوسرا خطاب جیت لیا**

دو بار کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو نے اتوار کو ڈنمارک کی لائن کیر سلیٹ کو سیدھے گیمز میں 21-12,21-14 سے شکست دے کر بائیلون اوپن 2026 کا خواتین سنگلز خطاب جیت لیا۔

## جہاں صارفین کو مشکل سے ہی 6 یا 8 گھنٹے بجلی کی سپلائی فراہم ہے

## سردیوں کی ابتدا پر ہی آنکھ مچولی سے شہر وگام کے لوگ پریشان

سرینگر// این این بی/ ''محکمہ بجلی نے صارفین پر بجلی گراتے ہوئے'' پوری وادی میں اندھیرا قائم کیا۔ادھر جنوب وشمال میں بجلی کی بابا کار مچی ہوئی ہے جس کے نتیجہ میں میٹر نصب کئے گئے علاقوں میں محکمہ پی ڈی ڈی کی جانب سے بغیر اعلان بجلی کٹوتی نے بحرانی صورتحال پیدا کردی ہے۔اس دوران شہر وگام میں بجلی کی آنکھ مچولی نے صارفین کو ذہنی اضطراب اور شدید پریشانیوں میں مبتلا کردیا ہے۔موسم سرما میں وادی میں بجلی کی بحرانی صورتحال پیدا ہوتی ہے اور یہ سلسلہ گذشتہ کئی دہائیوں سے جاری ہے اور اس حوالے سے تمام حکومتیں نہ صرف صارفین کو معقول اور مناسب بجلی کی سپلائی فراہم کرنے میں ناکام ہوئی ہیں بلکہ بجلی کے سپلائی نظام کو درست کرنے میں غیر سنجیدہ کا مظاہرہ کیا ہے۔مختلف ضلع مقامات، قصبہ جات اور دور دراز علاقوں سے نمائندوں کے مطابق بجلی کی ابتر صورتحال اس قدر ہے کہ 24 گھنٹوں میں صارفین کو مشکل سے 6 یا 8 گھنٹے بجلی کی سپلائی فراہم ہے/1




## 1984 کے سکھ مخالف فسادات تاریخ کا المناک واقعہ/ امیت شاہ

## راہل گاندھی کی دہلی ریلی متاثرین کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف



سرینگر/نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق چندی گڑھ میں 258 کروڑ روپے مالیت کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کانگریس کو 1984 کے سکھ مخالف فسادات کے معاملے پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے کہا کہ یکم نومبر 1984 کو دہلی میں ہزاروں سکھوں کو بے رحمی سے قتل کیا گیا تھا اور اس دن کو ملک کی تاریخ کے ایک سیاہ باب کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔شاہ نے کہا کہ جس دن سکھ برادری کے خلاف بڑے پیمانے پر تشدد ہوا اور ہزاروں افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، اسی دن دہلی میں ریلی منعقد کرنا متاثرین کے ساتھ ایک/2

## وزیر اعظم کی چھ ریاستوں کے یومِ تاسیس پر عوام کو مبارک باد

## کرناٹک، کیرالم، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، ہریانہ اور تمل ناڈو کی کامیابیوں کا ذکر خاص

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو یوم تاسیس منا رہی 6 ریاستوں کرناٹک، کیرالم، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، ہریانہ اور تمل ناڈو کی متنوع ثقافتی روایات اور سماجی و اقتصادی شعبوں میں ان کی ترقی کو یاد کرتے ہوئے ان ریاستوں کے لوگوں کی کامیابی اور خوشحالی کی خواہش ظاہر کی۔ مدھیہ پردیش، کرناٹک، تمل ناڈو اور کیرالہ کی تشکیل آج ہی کی تاریخ یعنی 1956 میں ہوئی تھی۔ ہریانہ کا قیام 1966 میں اور چھتیس گڑھ کی تشکیل 2001 میں ہوئی تھی۔ کرناٹک میں آج کا دن 'کنڑ راجیوتسو' اور کیرالم میں 'کیرلپیرادی' کے طور پر منایا جاتا ہے۔ وزیر اعظم نے کنڑ راجیوتسو کے موقع پر کرناٹک کے لوگوں کو مبارک باد دیتے ہوئے اس ریاست کو مالا مال روایات، نمایاں کامیابیوں اور بے پناہ امکانات کی سرزمین قرار دیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کرناٹک کے شاندار ورثے اور قدیم روایات نے ہمارے ملک کے ثقافتی تانے بانے کو مالا مال کیا ہے۔ انہوں نے کہا، " کرناٹک کے لوگوں نے اپنی سخت محنت، کاروباری صلاحیت اور غیر معمولی مہارت کے ذریعے، خاص طور پر مستقبل سے وابستہ شعبوں میں، اپنی ایک الگ پہچان بنائی ہے۔ اطلاعاتی ٹیکنالوجی، حیاتیاتی ٹیکنالوجی اور ہوابازی سے لے کر مصنوعی ذہانت، جدید مینوفیکچرنگ اور نئے کاروباری اداروں تک، کرناٹک کے لوگوں نے بار بار اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ وہ آج دنیا کو درپیش سنگین چیلنجوں کا حل تلاش کرنے میں سب سے آگے ہیں۔'' مسٹر مودی نے کیرالم کی ثقافت اور قدرتی خوبصورتی کا ذکر کرتے ہوئے ریاست کے ہر فرد کے لیے نئے مواقع، زیادہ خوشحالی اور مسلسل ترقی کی خواہش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ اس ریاست کی سب سے بڑی طاقت یہاں کے لوگ ہیں۔ ان کی لگن اور بہترین کارکردگی کے تئیں ان کے عزم نے نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرون ملک بھی لوگوں کے دل جیتے ہیں۔ صحت، تعلیم، کاروبار، سائنس اور کئی دیگر شعبوں میں کیرالہ کے لوگوں کی کامیابیوں نے پورے ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ ہریانہ کی سرزمین کی شاندار تاریخ، بے مثال بہادری اور مالا مال ثقافت کو یاد کرتے ہوئے مسٹر مودی نے اس ریاست کو ملک کا فخر قرار دیا۔ انہوں نے کہا/4



## کشمیری پنڈتوں کے بغیر وادی کشمیر نامکمل ہے/ لیفٹیننٹ گورنر

## زیون (سرینگر) میں ٹرانزٹ رہائشی فلیٹس کا افتتاح کرتے ہوئے خطاب میں تاثرات

سرینگر/یو این ایس/جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کو کہا کہ کشمیری پنڈتوں کے بغیر کشمیر نامکمل رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری پنڈت خاندانوں کی اپنے آبائی وطن میں باعزت واپسی، محفوظ ماحول اور اعتماد کی بحالی خطے کے تاریخی ورثے اور انسانی اقدار کو دوبارہ زندہ کرنے کے لیے ضروری ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سری نگر کے زیون علاقے میں ٹرانزٹ رہائشی فلیٹس کا افتتاح کرنے کے بعد ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری پنڈت خاندانوں کی باعزت واپسی کشمیر کے تاریخی ورثے کو بحال کرنے اور انسانی وقار کو دوبارہ قائم کرنے کے عزم کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی قدرتی، ثقافتی اور روحانی خوبصورتی اسی وقت مکمل ہوگی جب کشمیری پنڈت خاندان اپنے آبائی وطن میں عزت، تحفظ اور اعتماد کے ساتھ زندگی گزار سکیں گے۔ منوج سنہا نے کہا، ''ہر قیمت کے پیچھے ایک خاندان ہے اور ہر خاندان کے پیچھے جدوجہد، صبر، انتظار اور امید کی ایک طویل داستان ہے۔'' انہوں نے یہ بات وزیر اعظم کے ترقیاتی پیکیج کے تحت رہائش فراہم کیے جانے والے خاندانوں کے حوالے سے کہی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے زیون میں 936 رہائشی فلیٹس کا افتتاح کیا، جبکہ بڈگام کے نگرمال اور کپواڑہ کے توہم باغ میں تعمیر کیے گئے دو دیگر رہائشی کمپلیکس کا ورچوئل افتتاح بھی کیا۔



اس طرح افتتاح کیے گئے فلیٹس کی مجموعی تعداد 1,416 ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ اس منصوبے کے تحت جموں وکشمیر کے 10 اضلاع میں 20 مقامات پر 342 رہائشی بلاکس کے ذریعے مجموعی طور پر 6,000 فلیٹس تعمیر کیے جانے ہیں۔ منوج سنہا کے مطابق اب تک تقریباً 5,200 فلیٹس کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے، جبکہ تقریباً 3,800 فلیٹس وزیر اعظم کے پیکیج کے تحت کام کرنے والے ملازمین کو الاٹ کیے/3

## کابینہ میں توسیع نیشنل کانفرنس کے زوال کی شروعات/ سنیل شرما

## پہلے ہی اندازہ لگایا تھا کہ ادھر نئے وزیر داخل ہونگے اُدھر باقی ناراض ہونگے



سرینگر/این این بی/ نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بی جے پی کے سینئر رہنما سنیل شرما نے دعویٰ کیا ہے کہ حالیہ کابینہ توسیع کے بعد پارٹی کے اندر پیدا ہونے والی ناراضگی آنے والے دنوں میں ایک بڑے سیاسی بحران کی شکل اختیار کرسکتی ہے، جس کے نتیجے میں نہ صرف نیشنل کانفرنس بلکہ موجودہ حکومت کا وجود بھی خطرے میں پڑسکتا ہے۔ کشتواڑ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ انہیں پہلے ہی اندازہ تھا کہ کابینہ میں توسیع کے بعد ان اراکین اسمبلی میں ناراضگی پیدا ہوگی جنہیں وزارتی عہدوں سے محروم رکھا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ کابینہ میں شامل نہ کیے جانے والے اراکین اسمبلی کی بے چینی اور پارٹی کے اندر بڑھتی ہوئی بے اطمینانی حکمران جماعت کے لیے ایک بڑا چیلنج بن سکتی ہے۔ قائد حزب اختلاف نے اپنے بیان میں کہا کہ جس روز کابینہ میں توسیع/10

## ہم کسی دباؤ، پروپیگنڈے یا سیاسی مخالفت کے باعث

## اپنے راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ



سرینگر/ این این بی/ نیشنل کانفرنس ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہے، جس نے اپنی طویل سیاسی تاریخ میں بے شمار طوفانوں، سخت ترین آزمائشوں اور چیلنجوں کا سامنا کیا ہے کی بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ ہر مشکل دور میں یہ جماعت عوامی حمایت اور اپنے اصولوں کی بنیاد پر سرخرو ہو کر اُبھری ہے۔ صدر نیشنل کانفرنس نے کہا کہ ہماری جدوجہد کسی وقتی سیاسی مصلحت یا حالات کے تابع نہیں ہے۔ ہم اپنے اصولوں اور عوام سے کیے گئے وعدوں پر قائم ہیں اور ہم کسی دباؤ، پروپیگنڈے یا سیاسی مخالفت کے باعث اپنے راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ مشکل حالات میں عوام کے حقوق کی آواز بلند کی ہے اور آئندہ بھی اس ذمہ داری سے دستبردار نہیں ہوگی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر کا مکمل ریاستی درجہ بحال کرنا بھی ہماری///5

## رواں سال کے پہلے 10 ماہ کے دوران 602 منشیات فروش گرفتار

## اہنت ناگ میں تقریباً 63 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں منسلک

سرینگر/ یو این ایس/ جنوبی کشمیر کے ضلع اہنت ناگ میں پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی کاروبار کے خلاف کارروائیوں میں رواں سال کے پہلے 10 ماہ کے دوران 602 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے، جبکہ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 525 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق اس دوران 597 کلوگرام سے زائد ممنوعہ منشیات بھی ضبط کی گئیں۔ اتوار کو جاری ایک پولیس بیان کے مطابق، متعلقہ قانونی دفعات کے تحت 43 مقدمات میں تقریباً 63 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں منسلک/8

## سبکدوش چیف سیکریٹری اتل ڈلو کے اعزاز میں شاندار الوداعیہ

## جموں وکشمیر انتظامیہ کی طرف سے ان کی خدمات کو خراج تحسین



سرینگر/ جموں وکشمیر انتظامیہ نے سبکدوش ہونے چیف سیکرٹری اتل ڈلو کو ان کی ریٹائرمنٹ کے موقعہ پر والہانہ اور پُر وقار الوداعیہ تقریب کا انعقاد کیا۔ اس موقعہ پر آئی اے ایس افسران کی جانب سے ایک پُر وقار الوداعیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں انتظامی سیکرٹریوں، صوبائی کمشنر کشمیر، ضلع ترقیاتی کمشنروں، متعدد محکمہ جاتی سربراہان اور انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ افسران نے سبکدوش ہونے چیف سیکرٹری کی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے اُن کے دور ملازمت کو با مقصد قیادت، انتظامی فعالیت/9

## ہر فضائی اہلکار لمحہ بھر کے نوٹس پر کارروائی کیلئے تیار/ ائر چیف مارشل

## دفاعی نظام کی مضبوطی اور خود انحصاری اولین ترجیحات



سرینگر/این این بی/ فضائیہ کے ہر اسکواڈرن، ہر ریڈار، ہر فضائی دفاعی یونٹ اور ہر فضائی اہلکار کو کسی بھی ہنگامی صورتحال میں لمحہ بھر کے نوٹس پر کارروائی کے لیے تیار رہنا چاہیے کی بات کرتے ہوئے فضائیہ کے نئے سربراہ ایئر چیف مارشل اشوتوش دکشت نے واضح کیا کہ ملک کا موجودہ سیکورٹی ماحول کئی چیلنجوں سے دوچار ہے اور ایسے حالات میں ہندوستانی فضائیہ کو ہر وقت چوکس، مستعد اور جنگی اعتبار سے مکمل طور پر تیار رہنے کی ضرورت ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق اتوار کو نئی دہلی میں فضائیہ کے سربراہ کا عہدہ سنبھالنے کے ایک روز بعد ایئر چیف مارشل اشوتوش دکشت نے اپنی ترجیحات اور مستقبل کے لائحہ عمل کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ فضائیہ کو آنے والی دہائی کے تقاضوں کے مطابق ایک جدید، مضبوط اور خود کفیل فورس میں تبدیل کرنا ان کا بنیادی مقصد ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ فضائیہ کو نہ صرف جنگ لڑنے بلکہ/11

## 10 نومبر کی شام تک

## موسم خشک رہنے کی پیش گوئی

سرینگر/یو این ایس/محکمہ موسمیات کے مرکز سری نگر نے پیش گوئی کی ہے کہ جموں وکشمیر میں 10 نومبر کی شام تک موسم زیادہ تر خشک رہنے کا امکان ہے، تاہم چند مقامات پر مختصر وقت کے لیے بارش جبکہ بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کی تازہ پیش گوئی کے مطابق یکم اور 2 نومبر کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہے گا، جبکہ شام کے وقت بعض مقامات پر مختصر وقفے کے لیے بارش ہونے کا امکان ہے۔ 3 اور 4 نومبر کو موسم عمومی طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔ 5 نومبر کو موسم زیادہ تر ابر آلود رہنے کا/12

## ہوائی جہاز کے پیٹرول میں اضافہ کمرشل گیس سلنڈر بھی مہنگا

## تازہ اضافے سے فضائی کمپنیوں کے اخراجات مزید بڑھنے کا امکان

سرینگر/ ٹی ای این/ بین الاقوامی منڈی میں توانائی کی قیمتوں میں اضافے کے پیش نظر سرکاری تیل کمپنیوں نے اتوار سے ہوائی جہازوں کے ایندھن (اے ٹی ایف) کی قیمت میں 1.37 روپے فی لیٹر جبکہ کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 10 روپے کا اضافہ کردیا ہے۔ قیمتوں میں اضافے کے بعد اے ٹی ایف کی قیمت 137.12 روپے فی لیٹر سے بڑھ کر 138.50 روپے فی لیٹر ہوگئی ہے۔ ہوائی جہازوں کے ایندھن کی قیمتوں میں یہ مسلسل چوتھے مہینے اضافہ ہے، جس کی بنیادی وجہ بین الاقوامی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ بتایا جارہا ہے۔ اس سے قبل یکم اکتوبر کو اے ٹی ایف کی قیمت میں 16 روپے فی لیٹر کا بڑا اضافہ کیا گیا تھا، جبکہ یکم ستمبر کو 6.28 روپے اور یکم اگست کو 5 روپے فی لیٹر کا اضافہ ہوا تھا۔ ہوائی جہازوں کا ایندھن ایئر لائنز کے مجموعی آپریٹنگ اخراجات کا تقریباً 40 فیصد حصہ ہوتا ہے۔ ایسے میں قیمتوں میں تازہ اضافے سے فضائی کمپنیوں کے اخراجات مزید بڑھنے کا امکان ہے۔/13

## سونا اور چاندی کی قیمتوں میں کمی ہونے کا رجحان

## 10 گرام سونے کی قیمت گھٹ کر 1.42 لاکھ روپے رہ گئی

سرینگر/ ٹی ای این/ قومی دارالحکومت دہلی میں ہفتہ کے روز سونے کی قیمت میں 3,200 روپے کی کمی ریکارڈ کی گئی، جس کے بعد فی 10 گرام سونے کی قیمت گھٹ کر 1.42 لاکھ روپے رہ گئی۔ قیمتی دھاتوں کی عالمی منڈی میں شدید گراوٹ کے باعث سونے کی قیمت میں مسلسل دوسرے سیشن میں کمی درج کی گئی۔ آل انڈیا صرافہ ایسوسی ایشن کے مطابق 99.9 فیصد خالص سونے کی قیمت تمام ٹیکسوں سمیت 3,200 روپے کم ہو کر 1,42,000 روپے فی 10 گرام ہوگئی، جبکہ جمعہ کے روز اس کی قیمت 1,45,200 روپے فی 10 گرام تھی۔ سونے کی قیمت اس سے قبل 26 دسمبر 2025 کو 1,42,300 روپے فی 10 گرام درج کی گئی تھی۔ چاندی کی قیمتوں میں بھی گراوٹ کا سلسلہ جاری رہا۔ چاندی 4,200 روپے سستی ہو کر تمام ٹیکسوں سمیت 1,86,000 روپے فی کلوگرام پر آگئی، جبکہ گزشتہ کاروباری سیشن میں اس کی قیمت 1,90,200 روپے فی کلوگرام تھی۔

## راہ گیر کی ہلاکت میں ملوث نامعلوم گاڑی برآمد کرلی گئی

## دو مہینوں تک تلاش کے بعد ڈرائیور کو حراست میں لیا گیا/ پولیس

سرینگر/ این این بی/ پلوامہ پولیس نے دو ماہ پرانے ہلاکت خیز 'ہٹ اینڈ رن' معاملہ کو حل کرتے ہوئے گاڑی ضبط کرلی اور ساتھ ہی ڈرائیور کو گرفتار کیا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں وکشمیر پولیس نے پلوامہ تھانے میں درج ایک ہلاکت خیز ہٹ اینڈ رن کیس کو، واقعے کے تقریباً دو ماہ بعد، کامیابی سے حل کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق 4 ستمبر کو پلوامہ تھانے میں بی این ایس (BNS) کی دفعات 281 اور 125 (A) کے تحت ایف آئی آر نمبر 161/2026 درج کی گئی تھی۔ یہ مقدمہ ایک ہلاکت خیز سڑک حادثے کے بعد قائم کیا گیا تھا، جس میں جہار کے علاقے میں ایک نامعلوم گاڑی نے پیدل چلنے والے شخص کو ٹکر مار دی تھی۔ متوفی کی شناخت انتخاب خان (ولد شیراز خان، رہائشی راجوری) کے طور پر ہوئی، جو موقع پر ہی ہلاک ہو گئے تھے۔ ڈرائیور اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جائے وقوعہ سے فرار ہو گیا تھا اور اپنے پیچھے گاڑی کا کوئی سراغ نہیں چھوڑا تھا۔ ان کی انتھک محنت کے نتیجے میں بالآخر اس گاڑی کی شناخت ہوگئی جو کہ 'ہنڈائی وینیو' تھی جس کو 30 اکتوبر 2026 کو ضبط کرلیا گیا۔ مقدمے کے/6

## دو منی بسوں اور آٹو میں ٹکراو

## 13 سال کا لڑکا جان بحق

سرینگر/ یو این ایس/ جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں اتوار کی صبح ایک تیز رفتار ٹرک نے دو منی بسوں اور ایک آٹو رکشہ کو ٹکر ماردی، جس کے نتیجے میں 13 سالہ لڑکے کی موت ہوگئی جبکہ ایک 10 سالہ بچے سمیت سات افراد زخمی ہوگئے۔ حکام نے اس حادثے کی تصدیق کی ہے۔ حکام کے مطابق یہ حادثہ صبح تقریباً 8 بج کر 30 منٹ پر کالی باڑی کراسنگ کے مقام پر پیش آیا، جب جموں سے کٹھوعہ پور کی طرف جانے والا ایک ٹرک بیٹہ طور پر بے قابو ہوگیا اور معروف چوراہے/7

# لیفٹیننٹ گورنر نے 13 ریاستوں اور یوٹیز کے لوگوں کو یوم تاسیس پر مبارک باد دی

## ثقافتی یکجہتی کو مضبوط بنانے اور "وکست بھارت" کے عزم پر زور



سرینگر/لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آندھرا پردیش، انڈمان ونکوبار جزائر، چنڈی گڑھ، چھتیس گڑھ، دہلی، ہریانہ، کرناٹک، کیرالہ، لکشدیپ، مدھیہ پردیش، پڈوچیری، پنجاب اور تمامل ناڈو کے لوگوں کو ان کے یوم تاسیس پر دلی مبارک باد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے لوک بھون میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مختلف ریاستوں اور یوٹیز کے یوم تاسیس کی تقریبات ہندوستان کی دیرینہ تہذیبی روایت "کثرت میں وحدت" کی عکاسی کرتی ہیں۔ انہوں نے ملک کے مختلف خطوں کے درمیان ہم آہنگی، یگانگت اور جذباتی یکجہتی کو مضبوط بنانے اور "ایک بھارت، شریشٹھ بھارت" کے ویژن کو آگے بڑھانے پر وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی شناخت نہ صرف جغرافیائی حدود میں بلکہ ایک مشترکہ ثقافتی شعور میں بھی پیوست ہے جس نے صدیوں سے مختلف روایات، زبانوں، رسم و رواج، علمی نظاموں اور فنکارانہ اظہار کو آپس میں جوڑ رکھا ہے۔ انہوں نے قدیم ہندوستانی صحیفوں اور مختلف خطوں کی ادبی روایات کے نظریات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کا یہ عظیم ورثہ 'اپنائیت' کے اس احساس کو پروان چڑھاتا ہے جو جغرافیائی حدود سے ماورا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: "کیرالہ سے مدھیہ پردیش تک، انڈمان ونکوبار سے آندھرا پردیش تک ہمارا ادبی اور روحانی ورثہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم زندگی کے ایک ہی دھارے کا اٹوٹ حصہ ہیں اور جغرافیائی فاصلے ہماری جذباتی قربت اور یکجہتی کے جذبے کو کبھی مٹا نہیں سکتے۔" جن ریاستوں اور یوٹیز کا یوم تاسیس منایا جا رہا ہے، لیفٹیننٹ گورنر نے ان کی ثقافتی خدمات کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ہر خطے نے اپنی منفرد شناخت کو برقرار رکھتے ہوئے قومی تانے بانے کو مزید مالا مال کیا ہے۔ انہوں نے کیرالہ کے ادبی وفنی ورثے، ادب، روحانیت اور تحریک آزادی میں آندھرا پردیش کے کردار، کرناٹک کی صوفی شعرا کی/101

## وزیر اعلیٰ کی جانب سے سابق چیف سیکرٹری کے اعزاز میں الوداعی عشائیہ کا اہتمام

### قائم مقام چیف سیکرٹری شیلیندر کمار، فوج، فضائیہ، دیگر اداروں کے افسران کی بھی شرکت



جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اتل ڈلو کے اعزاز میں ایک الوداعی عشائیہ کا اہتمام کیا، جو 31 اکتوبر کو جموں و کشمیر کے چیف سیکرٹری کے عہدے سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے لیے اتل ڈلو کی نمایاں خدمات کا اعتراف کیا اور چیف سیکرٹری کے طور پر ان کی مدتِ ملازمت کے دوران ان کی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے مسٹر ڈلو کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ ان کی آئندہ زندگی خوشگوار، صحت مند اور اطمینان بخش ہو۔ اس موقع پر تمام وزراء، قائم مقام چیف سیکرٹری شیلیندر کمار، فوج، فضائیہ، ریلوے اور دیگر اداروں کے افسران، نیز جموں و کشمیر انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداران اور دیگر شخصیات موجود تھیں۔

## ضلع کولگام میں غیر رجسٹرڈ طبی اداروں کے خلاف انتظامیہ کی کارروائی

### قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت خلاف ورزی کرنے والوں پر جرمانے عائد

کولگام/ چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او)، کولگام اور ڈرگ کنٹرول ڈپارٹمنٹ کولگام کی نگرانی میں تشکیل دی گئی ایک خصوصی ٹیم کے ذریعہ آج ضلع کولگام میں غیر رجسٹرڈ طبی اداروں، تشخیصی لیبارٹریوں اور کیمسٹ کی دکانوں کو نشانہ بناتے ہوئے ایک مشترکہ معائنہ مہم چلائی گئی۔ انسپکشن ٹیم میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) کولگام، ڈرگ کنٹرول آفیسر کولگام اور سی ایم او آفس کے دیگر اہلکار شامل تھے۔ معائنے کے دوران، کلینیکل اسٹیبلشمنٹ ایکٹ کے تحت درست رجسٹریشن کے بغیر کام کرنے والے متعدد طبی اداروں اور تشخیصی لیبارٹریوں کو سیل/ بند کر دیا گیا، جبکہ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت خلاف ورزی کرنے والوں پر بھاری جرمانے عائد کیے گئے۔ ٹیم نے مختلف اداروں کے سی سی ٹی وی فوٹیج اور کمپیوٹرائزڈ بلنگ ریکارڈ کا بھی جائزہ لیا تاکہ تضادات کی نشاندہی کی جا سکے اور مقررہ ریگولیٹری اصولوں کی پابندی کو یقینی بنایا جا سکے۔ دریں اثنا، ڈرگ کنٹرول ڈپارٹمنٹ نے مختلف کیمسٹ شاپس سے ادویات کے نمونے کوالٹی ٹیسٹنگ اور تجزیہ کے لیے اٹھا لیے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ وہ مقررہ معیارات کے مطابق ہیں۔ کیمسٹ شاپ کے مالکان کو موقع پر ہی ہدایات بھی جاری کی گئیں کہ وہ ادویات کی ہر فروخت کے خلاف مناسب کیش میمو/105

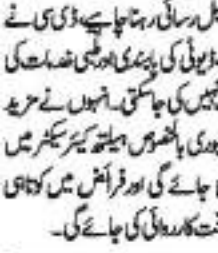
## 23 جماعتوں کے لیڈروں کے ساتھ ایک ہی بس میں سوار ہو گئے

### دہلی ریلے میں ڈاکٹر فاروق اور محبوبہ مفتی کی شرکت

نئی دہلی/ یو این آئی/ انڈیا اتحاد کا 'ووٹ بچاؤ، دیش بچاؤ' ریلی کے لیے پہلے منصوبہ بند روٹ سے ریلی کے مقام رام لیلا میدان تک پیدل مارچ کا پروگرام تھا، لیکن بھاری بھیڑ کو دیکھتے ہوئے اتحاد کی 23 جماعتوں کے اہم لیڈروں کو کھلی گاڑیوں میں ریلی کی شکل میں آگے بڑھنے پر مجبور ہونا پڑا اور تقریباً ایک کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے میں انہیں ڈیڑھ گھنٹہ لگ گیا۔ ریلی میں شامل ہونے سے پہلے کانگریس اور انڈیا اتحاد کے لیڈر کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی رہائش گاہ 10 راجاجی مارگ پر جمع ہوئے تھے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی، پرینکا گاندھی واڈرا، سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو، ترنمول کانگریس کی لیڈر ممتا بنرجی، ڈی، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد) کی سپریا سولے، راشٹریہ جنتا دل کے لیڈر تیجسوی یادو، نیشنل کانفرنس کے فاروق عبداللہ، سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر رام گوپال یادو، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی، ترنمول کانگریس کے لیڈر ابھیشیک بنرجی اور کانگریس جنرل سکریٹری کے. سی. وینوگوپال سمیت کئی سینئر لیڈران ایک ہی بس میں سوار ہو کر ریلی/102

## گیانیش کمار عہدے سے ہٹیں گے اور جیل جائیں گے/ راہل گاندھی

### دارالحکومت کے رام لیلا میدان میں منعقدہ انڈیا اتحاد کی ریلی سے خطاب



نئی دہلی/ یو این آئی/ لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے اتوار کو قومی دارالحکومت کے رام لیلا میدان میں منعقدہ انڈیا اتحاد کی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی حکومت اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) پر جمہوری اداروں پر قبضہ کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ووٹ چوری کے ذریعے مودی وزیر اعظم بنے ہیں اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار عہدے سے ہٹیں گے اور وہ جیل جائیں گے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ آئین سے بڑا کوئی نہیں ہے اور ملک کی جمہوریت کو تباہ نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے ریلی کو کامیاب بنانے کے لیے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ برسوں سے ملک میں ووٹ چوری ہو رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ لوک سبھا انتخابات 2024 اور مختلف ریاستوں/103

## زوجیلا پاس اور مینا مرگ میں تازہ برف باری کا آغاز

سرینگر/ پیر کی شام زوجیلا پاس اور مینا مرگ میں ہلکی برف باری کا سلسلہ شروع ہو گیا، جس کے پیش نظر سونہ مرگ—زوجیلا—مینا مرگ روٹ پر سفر کرنے والے گاڑی بانوں کے لیے ایک ایڈوائزری (ہدایت نامہ) جاری کی گئی ہے۔ مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ٹریفک کنٹرول روم کی تازہ ترین معلومات پر عمل کریں، گاڑی کے ٹائروں پر چڑھانے کے لیے 'اینٹی سکڈ' (پھسلن روکنے والی) چینیں ساتھ رکھیں، اور زیادہ بلندی والے علاقوں سے گزرتے وقت گاڑی کی رفتار محفوظ حد تک رکھیں۔ محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں مجموعی طور پر مطلع ابر آلود رہنے کی پیش گوئی کی ہے، اور اگلے 24 گھنٹوں کے دوران کہیں کہیں ہلکی بارش یا برف باری کا امکان ظاہر کیا ہے۔

## ایم ایل اے بلاور نے ڈمارا میں دھان کی خریداری منڈی کا افتتاح کیا

کٹھوعہ/ ایم ایل اے بلاور، جتیش کمار شرما نے ڈمارا میں دھان کی خریداری منڈی (رجسٹریشن و سہولت مرکز) کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر، محکمہ زرعی پیداوار و بہبود کسانان (جموں) انیل گپتا اور اے ڈی سی ڈسٹرکٹ وشو جیت سنگھ بھی موجود تھے۔ اس اقدام کا مقصد مقامی کسانوں سے دھان کی خریداری کے عمل کو ہموار، شفاف اور پریشانی سے پاک بنانا ہے۔ اس کے تحت دھان (عام) کے لیے 2,441 روپے فی کوئنٹل اور دھان (گریڈ-اے) کے لیے 2,461 روپے فی کوئنٹل کی 'کم از کم امدادی قیمت' (MSP) مقرر کی گئی ہے۔

## ڈپٹی کمشنر پلوامہ نے SDH پامپور کا اچانک معائنہ کیا

### غیر حاضر ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت



پلوامہ/ ڈپٹی کمشنر پلوامہ، کلدیپ کرشن سدھانے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) پامپور کا اچانک معائنہ کیا تاکہ صحت کی دیکھ بھال کی سہولت کے کام کاج، عملے کی حاضری اور طبی خدمات کی دستیابی کا جائزہ لیا جا سکے۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر کو پتہ چلا کہ صرف ایک ڈاکٹر ڈیوٹی پر موجود ہے۔ عملے کی غیر حاضری کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے، ڈپٹی کمشنر نے غیر حاضروں کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دیا اور بلاک میڈیکل آفیسر (BMO)، پامپور کو، عملے کی مناسب حاضری اور ہسپتال کے مؤثر کام کاج کو یقینی بنانے کے لیے جوابدہ ٹھہرایا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ صحت کی دیکھ بھال کے اداروں کو مؤثر طریقے سے کام کرنا چاہیے اور عوام کے لیے قابل رسائی رہنا چاہیے، ڈی سی نے زور دیا کہ وقت کی پابندی، ڈیوٹی کی پابندی اور طبی خدمات کی بلا تعطل فراہمی پر کوئی بات نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پبلک سروس ڈیلیوری بالخصوص ہیلتھ کیئر سیکٹر میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور فرائض میں کوتاہی برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

## بی جے پی نے ریلی میں 10 لاکھ لوگوں کے جمع ہونے کے کانگریس کے دعوے کو مسترد کر دیا

### 28 ہزار کرسیوں میں سے ہزاروں کرسیاں خالی پڑی تھیں



نئی دہلی/ یو این آئی/ بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی ترجمان اور لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سمبت پاترا نے اتوار کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رام لیلا میدان میں منعقدہ انڈیا اتحاد کی ریلی میں کانگریس کے 10 لاکھ لوگوں کے جمع ہونے کے دعوے کی حقیقت سامنے آ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میدان کا 55 فیصد حصہ خالی تھا اور 28 ہزار کرسیوں میں سے ہزاروں کرسیاں خالی پڑی تھیں۔ ڈاکٹر پاترا نے ویڈیو اور اعداد و شمار کے ذریعے کانگریس کے دعووں کو گمراہ کن قرار دیا۔ انہوں نے خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) کو لے کر کانگریس کے الزامات کو بھی اسی طرح کا جھوٹ قرار دیا۔ بی جے پی کے قومی ترجمان نے راہل گاندھی کے 2024 کے انتخابات کو غیر قانونی قرار دینے والے بیان پر سوال اٹھائے اور وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف ان کی غیر مہذب زبان پر تنقید کی۔ بی جے پی کے قومی ترجمان نے کہا کہ راہل گاندھی اور ان کی ٹیم نے رام لیلا میدان میں 10 لاکھ لوگوں کے پہنچنے کا دعویٰ کیا تھا۔ کانگریس رہنما کے سی وینوگوپال اور پارٹی کے سینئر ترجمان پون کھیڑا نے بھی 10 لاکھ لوگوں کے جمع ہونے کی/104

## عوام مرکوز حکمرانی اور شمولیتی ترقی حکومت کی اولین ترجیح/ عمر عبداللہ

### دور دراز دیہات سے شہری علاقوں تک عوامی رابطہ مہم جاری

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اتوار کے روز کہا کہ ان کی حکومت نے پورے جموں و کشمیر میں شمولیتی اور عوام پر مبنی ترقی پر توجہ مرکوز رکھی ہے، عوامی رسائی، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور ضروری خدمات میں بہتری کو سال کے دوران اب تک کی اہم ترجیحات کے طور پر پیش کیا ہے۔ X پر ایک پوسٹ میں، عبداللہ نے کہا کہ اس نے یونین ٹیریٹری کے مختلف حصوں کا دورہ کیا ہے، جس میں دور دراز کے دیہات، قصبات اور شہری مراکز، رہائشیوں سے بات چیت کرنے اور ان کے خدشات کو سمجھنے کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ ان دوروں کے دوران جمع ہونے والے تاثرات نے حکومت کی ترجیحات کو تشکیل دینے میں مدد کی ہے، خاص طور پر سڑکوں کے رابطے، پینے کے پانی، بجلی کی فراہمی، ماحولیاتی تحفظ، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، مہارت کی ترقی، کھیلوں اور عوامی بنیادی ڈھانچے جیسے شعبوں میں۔ بڑے ترقیاتی اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے سری نگر کے لیان میں مجوزہ جدید ٹھوس فضلہ کے انتظام کی سہولت، دوسم پور میں ایک میگا انٹرسپلائی اسکیم اور جموں و کشمیر میں نئی انڈسٹریل اسٹیٹس کے قیام کا حوالہ دیا۔ انہوں نے قومی شاہراہ لینڈ کی ترقی، یونی ماٹر کے قیام اور جموں و کشمیر کے افتتاحی بین الاقوامی فلم فیسٹیول کا بھی تذکرہ کیا جو ان کی حکومت کی طرف سے جاری ہیں۔ عبداللہ نے کہا کہ حکومت انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے، اقتصادی مواقع پیدا کرنے اور عوامی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے منصوبوں کو آگے بڑھا رہی ہے۔

## DIPR کپواڑہ کی جانب سے غلام نبی میر کو ان کی سبکدوشی پر الوداع

کپواڑہ/ محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (DIPR) کپواڑہ نے کل ایک پرجوش اور جذباتی الوداعی تقریب کا اہتمام کیا، جس میں غلام نبی میر کو محکمہ کے لیے 30 سال سے زائد عرصے تک دی گئی ان کی مخلصانہ خدمات کے بعد سبکدوشی (ریٹائرمنٹ) پر رخصت کیا گیا۔ یہ الوداعی تقریب ہندواڑہ میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر (DIO) کپواڑہ، عادل منظور وانی نے کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، ڈی آئی او (DIO) نے محکمہ میں غلام نبی میر کی مخلصانہ، لگن سے بھرپور اور بے داغ خدمات کو سراہا۔ انہوں نے انہیں ایک دیانتدار، محنتی اور فرض شناس عہدیدار قرار دیا جنہوں نے ہمیشہ پوری لگن، خلوص اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیے۔ تمام عملے کی جانب سے، ڈی آئی او نے سبکدوش ہونے والے عہدیدار کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور دعا کی کہ ان کی ریٹائرمنٹ/106



## ڈی سی کپوارہ نے ٹرانزٹ رہائش کو لنگم باغ میں پی ایم پیکج کے ملازمین کو چابیاں تقسیم کیں

### لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے تعاون اور رہنمائی کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا

کپواڑہ/ ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) کپوارہ، ابھیشیک شرما نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ذریعہ اس کے ورچوئل افتتاح کے بعد، ٹرانزٹ رہائش، کولنگم باغ، ہندواڑہ میں پی ایم پیکج کے ملازمین میں چابیاں تقسیم کیں۔ اس موقع پر ایس ایس پی ہندواڑہ، اے ڈی سی ہندواڑہ، اے سی آر کپواڑہ، ایس ای آر اینڈ بی، ایکس ای این آر اینڈ بی اور دیگر سینئر افسران شمول ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، بحالی اور تعمیر نو (ڈی ایم آر آر)، پولیس اور سول انتظامیہ کے متعلقہ افسران موجود تھے۔ 2021 میں شروع کیا گیا، ٹرانزٹ ایکومڈیشن پروجیکٹ یکم نومبر 2026 کو کامیابی کے ساتھ مکمل ہو گیا ہے۔ اس پروجیکٹ میں 18 عمارتیں ہیں، ہر ایک میں 16 یونٹس ہیں، جن میں کل 288 رہائشی یونٹ ہیں، جن کی تعمیر تقریباً 62 کروڑ روپے کی لاگت سے کی گئی ہے۔ مستفید ہونے والوں کو ان کے نئے گھروں کا قبضہ حاصل کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے، ڈی سی نے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کالونی کا معائنہ کیا تاکہ رہائشیوں کے لیے رکھی گئی سہولیات اور انتظامات کا جائزہ لیا جا سکے۔ ڈی سی نے لیفٹیننٹ گورنر کے تعاون اور رہنمائی کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا اور آر اینڈ بی، ریونیو، پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کے تعاون کا اعتراف کیا۔ انہوں نے پروجیکٹ کی کامیابی سے تکمیل میں کپواڑہ کے لوگوں کے مسلسل تعاون کی بھی تعریف کی۔



## مختلف شخصیات اور کئی وفود کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ساتھ ملاقات

### وفود نے اپنے مسائل، گذارشات اور سرگرمیوں کے بارے میں جانکاری



سرینگر/ آل جموں و کشمیر خصوصی طور پر معذور ملازمین ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں بینچ مارک معذوروں کے اہل افراد کے لیے ترقیوں میں ریزرویشن سے متعلق مسئلہ کو اجاگر کیا۔ دریں اثناء روٹری کلب آف کشمیر کے صدر ڈاکٹر توصیف بھٹ نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور انہیں روٹری انٹرنیشنل کی جاری سرگرمیوں، اقدامات اور کمیونٹی سروس پروگراموں کے بارے میں آگاہ کیا۔ ڈاکٹر بھٹ نے آبی ذخائر کے تحفظ، موسمیاتی تبدیلی، فضائی آلودگی، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور ماحولیاتی تحفظ میں زیادہ سے زیادہ عوامی شرکت کی ضرورت سے متعلق اہم امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران محمد اقبال آہنگر، سابق چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈورو-سویرینا گ اور چیئرمین کوآرڈینیشن کمیٹی جموں و کشمیر نے بھی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور ڈورو کے نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے اور دیگر عوامی اہم مسائل کے بارے میں بات کی۔

سرینگر ٹائمز
2 نومبر 2026ء بروز سوموار

## سالانہ دربارمو کے دوران
## راجدھانیوں کا ''میک اَپ''

آج دربارمُو کی رسم کے تحت جموں میں سرکاری دفاتر کھل جائیں گے ۔اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا سواگت کرتے ہوئے حکام انہیں پورے ادب اور احترام کے ساتھ ان کی نشست پر بٹھانے کے لوازمات بھی پورا کریں گے ۔سیکرٹریٹ میں داخل ہونے سے قبل ان کے اعزاز میں پولیس کی طرف سے سلامی دی جائے گی ۔ان کے قدموں کے نیچے ''سرخ قالین'' بچھایا جائے گا اور سر سے پاؤں تک گل باری بھی کی جائے گی ۔انتہائی جوش اور جذبہ کے ساتھ دربار کو سجایا جائے گا ۔دربارمُو سے مراد جموں وکشمیر کی ایک راجدھانی سے دفاتر کو دوسری راجدھانی منتقل کرنا ہے ۔اصل میں دربار مُو کی روایات کے پیچھے کسی سیاست کا دخل نہیں بلکہ اس کی ابتداء موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے کی گئی ہے ۔جموں اور وادی کشمیر تو ایسے صوبے ہیں کہ جو دریاؤں اور پہاڑوں کے آر پار واقع ہیں ۔وادی کشمیر میں جب سردیاں شدت اختیار کر لیتی ہیں تو زندگی کا سفر مشکل بن جاتا ہے ۔کاروباری سرگرمیاں کسی حد تک معطل ہوتی ہیں ۔اور لوگوں کو اپنے اپنے گھروں کے کمروں کی چار دیواری تک ہی پاؤں پھیلانے پڑتے ہیں ۔وادی میں جب درجہ حرارت منفی ہو جاتا ہے اور پارہ مسلسل نیچے ہی چلا جاتا ہے تو عام لوگوں کی زندگی کے اجیرن بن جانے میں کوئی شک نہیں رہتا یہی وجہ ہے کہ وقت کے حکمرانوں نے ان کٹھن ایام میں سرکاری دفاتر کو جموں منتقل کرنے کا بیڑا اُٹھایا کیونکہ کشمیر کی سردیوں سے نجات مل کر جموں میں گرمی کے ایام میں روزمرہ کا کام انجام تک لانے میں کوئی دشواری نہیں آتی ۔یہی صورت حال جموں میں اس وقت پیدا ہوتی ہے کہ جب گرمیاں عروج پر پہنچ جاتی ہیں اور روزمرہ کا کام انجام دینے میں زبردست تکلیف ہوتی ہے ۔ان مسائل کا حل ڈھونڈنے کیلئے ہی حکمرانوں نے دربارمُو کا سلسلہ شروع کیا جو آج تک جاری ہے ۔یہ الگ بات ہے کہ درمیان میں کئی برسوں تک اس ''آمدورفت'' کو معطل کر دیا گیا تھا۔

دربارمُو کوئی آسان کاروائی نہیں ہے ۔اس کیلئے سرکاری خزانہ سے اچھی خاصی رقم نکال کر ملازمین اور دفتری مواد کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا پڑتا ہے ۔جموں وکشمیر کے درمیان تقریباً 300 کلومیٹر فاصلہ ہے اور راستہ پہاڑوں پلوں ،ٹنلوں اور جنگلوں سے ہو کر گزرتا ہے ۔دور حاضر میں اگرچہ سفر آسان اور مختصر بن گیا ہے مگر ماضی میں یہ سڑک انتہائی خطرناک نتائج کا سبب بن جاتی تھی ۔

چار برسوں کے دوران دربارمُو کی معطلی کے بعد اس کی بحالی سے یقیناً دونوں حصوں کے تاجران کو اطمینان کی سانس لینے کا موقعہ مل گیا ہے ۔کیونکہ اس کے ذریعہ تجارت ساتھ آپسی ہم آہنگی کو زبردست بڑھاوا ملتا ہے ۔لیکن یہ بات حیران کن ہے کہ ہر سال دربارمُو کے دوران ہی سڑکوں کی مرمت یا تعمیر نو کا کام ہاتھ میں لیا جاتا ہے ۔دیواروں سے لے کر بجلی پولوں تک نہ جانے کن کن چیزوں پر روغن چڑھایا جاتا ہے ۔دفاتر کی دیواروں کی رنگین اور حسین بنانے کیلئے کیا کیا نہیں کیا جاتا ۔ہنگامی حالات میں سارے کام کروائے جاتے ہیں ۔فٹ پاتھ کتنے ہی بھدے کیوں نہ ہوں اور ان پر ٹائل کس قدر ٹوٹے پھوٹے ہی کیوں نہ ہوں ،رنگ چڑھانے میں کوئی کمی نہیں کی جاتی اور نہ کوئی دقیقہ فروگزاشت کیا جاتا ہے ۔ٹھیکے داروں کو کام الاٹ کرنے میں بے تابی کا مظاہرہ ہوتا ہے اور کام کے معیار کو دیکھنے کی کس کو فرصت ہوتی ہے ۔چند دنوں میں سڑکوں ،فٹ پاتھوں اور دیواروں کی آرائش اور زیبائش کیلئے کروڑ روپے پانی کی طرح بہائے جاتے ہیں ۔بے شک اس ''رونق'' کیلئے حکام کو مبارک باد دی جاسکتی ہے ۔مگر صرف دربارمُو کے وقت ہی فنڈوں کا استعمال کرنے میں اتنی فراخ دلی کیوں حکام کہتے ہیں کہ وہ عوام کے خادم ہیں مگر جب خدمت کرنے کا موقع آتا ہے تو حکام اپنے استقبال کیلئے رنگ وروغن پیسوں کو آڑے نہیں آنے دیتے ۔

## گھر کی بالکونی میں پھولوں کی کاشت کا بڑھتا رجحان

جاوید رشی

شہری زندگی کی مصروفیات، بلند و بالا عمارتوں اور محدود رہائشی جگہوں نے انسان کو قدرتی ماحول سے کسی حد تک دور کر دیا ہے۔ کنکریٹ کی عمارتوں، شور شرابے اور روزمرہ کی بھاگ دوڑ کے درمیان لوگوں کی ایک بڑی تعداد ایسے ماحول کی متلاشی میں رہتی ہے جہاں انہیں سکون، تازگی اور قدرتی خوبصورتی کا احساس ہو۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے گھروں کی بالکونیوں میں پھولوں اور مختلف اقسام کے پودے اگانے کا رجحان تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔ اب باغبانی کے شوق کے لیے بڑے باغ یا وسیع صحن کی ضرورت نہیں رہی بلکہ گھر کی ایک چھوٹی سی بالکونی کو بھی رنگ برنگے پھولوں اور ہریالی سے خوبصورت بنایا جا سکتا ہے۔



بالکونی میں پھولوں کی کاشت محض گھر کی سجاوٹ کا ذریعہ نہیں بلکہ یہ ایک ایسا مشغلہ ہے جو انسان کو فطرت کے قریب لانے کے ساتھ ساتھ ذہنی سکون بھی فراہم کرتا ہے۔ صبح کے وقت جب سورج کی نرم روشنی پھولوں پر پڑتی ہے اور ان کے رنگ آنکھوں کو خوشگوار احساس دیتے ہیں تو گھر کا ماحول ایک الگ ہی تازگی اختیار کر لیتا ہے۔ مختلف رنگوں کے پھول، سبز پتیاں اور خوشبودار پودے نہ صرف بالکونی کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ رہائشی ماحول کو بھی دلکش بنا دیتے ہیں۔

بالکونی میں پھول اگانے کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس کے لیے زیادہ جگہ درکار نہیں ہوتی۔ چھوٹے اور درمیانے سائز کے گملوں میں مختلف اقسام کے پھول با آسانی اگائے جا سکتے ہیں۔ اگر بالکونی میں جگہ کم ہو تو دیواروں کے ساتھ مخصوص اسٹینڈ لگا کر لٹکنے والے گملوں کا استعمال کر کے بھی خوبصورت باغ تیار کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح محدود جگہ کو بہتر انداز میں استعمال کرتے ہوئے گھر میں قدرتی حسن پیدا کیا جا سکتا ہے۔

گھریلو باغبانی کے لیے پھولوں کا انتخاب کرتے وقت موسم اور دستیاب روشنی کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ سردیوں کے موسم میں گل داؤدی، پٹونیا، جنتی، کیلنڈیولا اور اسٹاک جیسے پھول بالکونی کی رونق بڑھا سکتے ہیں۔ اسی طرح گرمیوں میں زینیا، پورٹولاکا، ونکا اور گیندا خوبصورت رنگوں کے ساتھ ماحول کو دلکش بناتے ہیں۔ گلاب، چنبیلی اور دیگر خوشبودار پھول بھی بالکونی میں لگائے جا سکتے ہیں، تاہم ان کے لیے مناسب دھوپ اور دیکھ بھال ضروری ہے۔

پودوں کی بہتر نشوونما کے لیے معیاری مٹی کا انتخاب بھی اہمیت رکھتا ہے۔ عام طور پر باغبانی کے لیے ایسی مٹی بہتر سمجھی جاتی ہے جس میں پانی کے اخراج کا مناسب انتظام ہو اور جو پودوں کو ضروری غذائیت فراہم کر سکے۔ مٹی میں نامیاتی کھاد، کمپوسٹ اور دیگر قدرتی اجزا شامل کرنے سے پودوں کی نشوونما بہتر ہو سکتی ہے۔ گملوں میں پانی کے اخراج کے لیے سوراخ ہونا بھی ضروری ہے، کیونکہ ضرورت سے زیادہ پانی جمع ہونے سے پودوں کی جڑیں خراب ہو سکتی ہیں۔

بالکونی میں پھولوں کی کاشت کرنے والوں کے لیے پانی دینے کا مناسب طریقہ جاننا بھی ضروری ہے۔ ہر پودے کو یکساں مقدار میں پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بعض پودے زیادہ نمی پسند کرتے ہیں جبکہ کچھ کم پانی میں بھی اچھی نشوونما کرتے ہیں۔ اس لیے مٹی کی نمی دیکھ کر پانی دینا چاہیے۔ روزانہ ضرورت سے زیادہ پانی ڈالنا پودوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اسی طرح گملوں کو ایسی جگہ رکھنا چاہیے جہاں انہیں ان کی ضرورت کے مطابق دھوپ اور ہوا مل سکے۔

باغبانی کے اس بڑھتے ہوئے رجحان میں خواتین، نوجوانوں اور بزرگوں کی دلچسپی بھی نمایاں ہے۔ بہت سے لوگ اپنے فارغ اوقات میں پودوں کی دیکھ بھال، گملوں کی صفائی، نئی کونپلوں کی نشوونما اور پھولوں کی تراش خراش میں وقت گزارتے ہیں۔ یہ سرگرمی انسان کو مصروف رکھنے کے ساتھ صبر، ذمہ داری اور قدرتی ماحول کی قدر کرنے کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ خاص طور پر بچوں کے لیے پودے لگانا اور ان کی دیکھ بھال کرنا ایک مفید تجربہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اس سے انہیں پودوں کی زندگی، موسموں کی تبدیلی اور قدرتی ماحول کے تحفظ کے بارے میں عملی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

پھولوں کی کاشت کے حوالے سے ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ مختلف اقسام کے پھول تتلیوں اور شہد کی مکھیوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ یہ حشرات قدرتی ماحول اور پودوں کی افزائش کے عمل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر بالکونی میں ایسے پھول لگائے جائیں جو تتلیوں اور شہد کی مکھیوں کے لیے موزوں ہوں تو چھوٹی سی جگہ بھی قدرتی نوع کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

تاہم بالکونی میں باغبانی کرتے وقت چند احتیاطی تدابیر اختیار کرنا بھی ضروری ہے۔ گملوں کو اس انداز میں رکھنا چاہیے کہ تیز ہوا یا بارش کے دوران ان کے گرنے کا خطرہ نہ ہو۔ بھاری گملوں کو مضبوط جگہ پر رکھا جائے اور پانی کے اخراج کا ایسا انتظام کیا جائے کہ نیچے رہنے والے مکینوں کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کے علاوہ پودوں کو کیڑوں اور بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے باقاعدگی سے ان کا معائنہ کرنا چاہیے۔ خشک پتے اور مرجھائے ہوئے پھول ہٹانے سے پودوں کی خوبصورتی برقرار رہتی ہے اور نئی شاخوں اور پھولوں کی افزائش میں بھی مدد ملتی ہے۔

بلاشبہ گھر کی بالکونی میں پھولوں کی کاشت ایک ایسا مثبت رجحان ہے جو محدود جگہ میں بھی قدرتی حسن، تازگی اور سکون پیدا کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس کے لیے نہ تو بڑے مالی وسائل کی ضرورت ہے اور نہ ہی باغبانی کے وسیع تجربے کی۔ چند گملے، اچھی مٹی، مناسب بیج اور تھوڑی سی توجہ ایک عام سی بالکونی کو خوبصورت پھولوں کے باغ میں تبدیل کر سکتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ لوگ اپنے گھروں میں ہریالی کو جگہ دیں اور قدرت کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں، کیونکہ پھولوں سے سجی بالکونی صرف گھر کی خوبصورتی نہیں بڑھاتی بلکہ روزمرہ کی زندگی میں خوشی، تازگی اور اطمینان کے نئے رنگ بھی شامل کرتی ہے۔

## گاڑی کی حفاظت میں وہیل بیلنسنگ ،الائنمنٹ اور ٹائر پریشر کی اہمیت

احمد فاروق

گاڑی کا سفر صرف انجن، بریک اور اسٹیئرنگ کی اچھی کارکردگی پر منحصر نہیں ہوتا بلکہ اس کے پہیوں اور ٹائروں کی حالت بھی محفوظ ڈرائیونگ میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ اکثر گاڑی مالکان انجن آئل، فلٹر، بیٹری اور دیگر ضروری حصوں کی دیکھ بھال پر توجہ دیتے ہیں، لیکن وہیل بیلنسنگ، وہیل الائنمنٹ اور ٹائروں میں ہوا کی مناسب مقدار جیسے اہم معاملات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ حالانکہ یہی تینوں چیزیں گاڑی کے توازن، سڑک پر گرفت، ایندھن کی بچت اور مسافروں کی حفاظت سے براہِ راست تعلق رکھتی ہیں۔ اگر ان امور پر بروقت توجہ نہ دی جائے تو نہ صرف گاڑی کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے بلکہ ٹائروں کی عمر بھی کم ہو سکتی ہے اور حادثات کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔

وہیل بیلنسنگ گاڑی کی دیکھ بھال کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس عمل میں اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ ٹائر اور رم کا وزن ہر طرف یکساں طور پر تقسیم ہو۔ بعض اوقات ٹائر یا رم کے کسی حصے میں وزن کا معمولی فرق پیدا ہو جاتا ہے، جس کے نتیجے میں گاڑی چلتے وقت پہیے مناسب توازن کے ساتھ نہیں گھومتے۔ اس کمی کو دور کرنے کے لیے مخصوص مشین کے ذریعے پہیے کی جانچ کی جاتی ہے اور ضرورت کے مطابق رم پر چھوٹے وزن لگائے جاتے ہیں تاکہ گردش کے دوران توازن برقرار رہے۔

اگر گاڑی کے پہیے درست طور پر بیلنس نہ ہوں تو خاص طور پر تیز رفتار پر اسٹیئرنگ میں کپکپاہٹ محسوس ہونے لگتی ہے۔ بعض اوقات گاڑی کی باڈی اور نشستوں میں بھی ارتعاش پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح کی کیفیت نہ صرف ڈرائیونگ کو غیر آرام دہ بناتی ہے بلکہ مسلسل ارتعاش کی وجہ سے سسپنشن، اسٹیئرنگ اور دیگر متعلقہ حصوں پر بھی اضافی دباؤ پڑ سکتا ہے۔ وہیل بیلنسنگ درست ہونے سے گاڑی کی سواری ہموار رہتی ہے، ٹائروں پر غیر ضروری دباؤ کم ہوتا ہے اور ڈرائیور کو بہتر کنٹرول حاصل ہوتا ہے۔

اسی طرح وہیل الائنمنٹ بھی گاڑی کی محفوظ ڈرائیونگ کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ وہیل الائنمنٹ سے مراد گاڑی کے پہیوں کے زاویوں کو کمپنی کی مقرر کردہ حدود کے مطابق درست رکھنا ہے۔ گاڑی کے پہیوں کا رخ ایک مخصوص زاویے پر مقرر کیا جاتا ہے تاکہ وہ سڑک پر درست سمت میں چل سکیں۔ اگر یہ زاویے تبدیل ہو جائیں تو گاڑی سیدھی سڑک پر چلتے ہوئے بھی ایک طرف کھنچنے لگتی ہے۔ اس کے علاوہ اسٹیئرنگ وہیل سیدھا رکھنے کے باوجود گاڑی کا رخ دائیں یا بائیں جانب ہو سکتا ہے۔

وہیل الائنمنٹ خراب ہونے کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ سڑکوں پر موجود گڑھوں میں تیزی سے گاڑی چلانا، اسپیڈ بریکرز سے احتیاط نہ کرنا، فٹ پاتھ یا کسی سخت رکاوٹ سے پہیوں کا ٹکرانا اور سسپنشن کے حصوں میں خرابی اس مسئلے کا سبب بن سکتی ہے۔ بعض اوقات گاڑی کے پرزوں میں قدرتی گھسائی بھی پہیوں کے زاویوں کو متاثر کرتی ہے۔ خراب الائنمنٹ کی ایک واضح علامت ٹائروں کا غیر معمولی یا ایک طرف سے زیادہ گھس جانا ہے۔ اگر بروقت اس مسئلے کو درست نہ کیا جائے تو نئے ٹائر بھی بہت کم عرصے میں خراب ہو سکتے ہیں۔

درست وہیل الائنمنٹ گاڑی کو سیدھی سمت میں چلانے، اسٹیئرنگ پر بہتر کنٹرول رکھنے اور ٹائروں کی یکساں گھسائی میں مدد دیتی ہے۔ اس سے ڈرائیور کو بار بار اسٹیئرنگ درست کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی اور طویل سفر کے دوران تھکاوٹ بھی کم ہوتی ہے۔ خاص طور پر پہاڑی اور خم دار سڑکوں پر گاڑی کا توازن اور اسٹیئرنگ کا درست ردعمل بہت اہم ہوتا ہے، جہاں معمولی غفلت بھی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔

وہیل بیلنسنگ اور وہیل الائنمنٹ دو الگ الگ طریقہ کار ہیں، تاہم دونوں ایک دوسرے کے لیے اہمیت رکھتے ہیں۔ بیلنسنگ پہیے کے وزن کی یکساں تقسیم کو یقینی بناتی ہے، جبکہ الائنمنٹ پہیوں کے زاویوں اور ان کی سمت کو درست رکھتی ہے۔ بعض گاڑی مالکان ان دونوں کو ایک ہی عمل سمجھتے ہیں، حالانکہ ان کے مقاصد مختلف ہیں۔ اگر گاڑی میں رفتار بڑھانے پر کپکپاہٹ محسوس ہو تو وہیل بیلنسنگ کی جانچ ضروری ہے، جبکہ گاڑی ایک طرف کھنچنے یا ٹائروں کے غیر مساوی طور پر گھسنے کی صورت میں الائنمنٹ کی جانچ کروانی چاہیے۔

ٹائروں میں ہوا کی مناسب مقدار بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی وہیل بیلنسنگ اور الائنمنٹ۔ ٹائر گاڑی اور سڑک کے درمیان واحد رابطہ ہوتے ہیں اور ان میں موجود ہوا گاڑی کے وزن کو برداشت کرنے، جھٹکوں کو کم کرنے اور سڑک پر مناسب گرفت برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ اگر ٹائروں میں ہوا مقررہ مقدار سے کم یا زیادہ ہو تو گاڑی کی کارکردگی اور حفاظت دونوں متاثر ہو سکتی ہیں۔

کم ہوا ہونے کی صورت میں ٹائر اپنی معمول کی شکل برقرار نہیں رکھ پاتا اور اس کے کناروں پر زیادہ دباؤ پڑتا ہے۔ اس سے ٹائر ضرورت سے زیادہ گرم ہو سکتا ہے، اس کی عمر کم ہو سکتی ہے اور تیز رفتار پر ٹائر پھٹنے کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ کم ہوا والے ٹائروں کی وجہ سے گاڑی کو آگے بڑھانے کے لیے انجن کو زیادہ محنت کرنا پڑتی ہے، جس سے ایندھن کا استعمال بھی بڑھ سکتا ہے۔ دوسری جانب ٹائروں میں ضرورت سے زیادہ ہوا بھرنے سے ان کا درمیانی حصہ زیادہ گھسنے لگتا ہے اور سڑک کے ساتھ رابطے کا مناسب توازن متاثر ہوتا ہے۔ اس سے ناہموار سڑکوں پر جھٹکے زیادہ محسوس ہوتے ہیں اور بعض حالات میں گاڑی کی گرفت بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

ہر گاڑی کے لیے ٹائروں میں ہوا کی ایک مخصوص مقدار مقرر ہوتی ہے، جس کی تفصیل عموماً ڈرائیور کے دروازے کے اندر، گاڑی کے معلوماتی اسٹیکر یا مالک کی کتاب میں درج ہوتی ہے۔ ٹائروں میں ہوا کی جانچ اس وقت کرنا زیادہ مناسب ہے جب ٹائر ٹھنڈے ہوں، کیونکہ مسلسل گاڑی چلانے سے ٹائروں کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اور ہوا کا دباؤ بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس لیے صرف ٹائر کو دیکھ کر یہ اندازہ لگانا درست نہیں کہ اس میں ہوا مناسب ہے یا نہیں، بلکہ پریشر گیج کے ذریعے باقاعدگی سے جانچ ضروری ہے۔

ماہرین کے مطابق گاڑی مالکان کو چاہیے کہ وہ کم از کم ماہ میں ایک مرتبہ ٹائروں میں ہوا کی جانچ کریں اور طویل سفر سے پہلے اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام ٹائروں میں مناسب پریشر موجود ہے۔ اس کے ساتھ اسپیئر ٹائر کی حالت اور ہوا بھی چیک کرنا ضروری ہے تاکہ ہنگامی صورت حال میں پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ٹائروں کی جگہ تبدیل کرنے یعنی ٹائر روٹیشن کے دوران وہیل بیلنسنگ کی جانچ بھی مفید ثابت ہوتی ہے، جبکہ الائنمنٹ کی جانچ گاڑی کے رویے اور ٹائروں کی حالت کے مطابق کروانی چاہیے۔

موسم کی تبدیلی بھی ٹائروں میں ہوا کے دباؤ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ سردیوں میں درجہ حرارت کم ہونے سے ٹائروں کا پریشر گر سکتا ہے، جبکہ گرمیوں میں درجہ حرارت بڑھنے سے اس میں تبدیلی آسکتی ہے۔ کشمیر جیسے علاقوں میں جہاں موسم کے درجہ حرارت میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے، وہاں گاڑی مالکان کے لیے ٹائروں کی باقاعدہ جانچ اور بھی ضروری ہو جاتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ گاڑی کی دیکھ بھال صرف بڑے مکینیکل مسائل کو حل کرنے کا نام نہیں بلکہ چھوٹی چھوٹی احتیاطیں بھی طویل مدت میں بڑے نقصان سے بچا سکتی ہیں۔ وہیل بیلنسنگ، وہیل الائنمنٹ اور ٹائروں میں مناسب ہوا کی مقدار برقرار رکھنے سے نہ صرف گاڑی کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے بلکہ ایندھن کی بچت، ٹائروں کی عمر میں اضافہ اور محفوظ سفر کو بھی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ چند منٹ کی باقاعدہ جانچ اور معمولی اخراجات کے ذریعے مہنگی مرمت اور ممکنہ حادثات سے بچنا ممکن ہے۔ اس لیے ہر گاڑی مالک کو ان تینوں بنیادی امور کو اپنی معمول کی گاڑی کی دیکھ بھال کا لازمی حصہ بنانا چاہیے۔

## خبرونظر

### وزیر جاوید ڈار کے ساتھ بات چیت کے بعد
### ایگری کلچر گریجویٹس کی ہڑتال ختم

کے این ایس/ جموں وکشمیر میں بے روزگار زرعی گریجویٹس نے اتوار کو وزیر زراعت جاوید احمد ڈار کے ساتھ ملاقات اور بات چیت کے بعد اپنی 42 روزہ طویل ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کیا۔ وزیر نے انہیں یقین دلایا کہ ان کے جائز مطالبات کو جلد حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

یہ پیش رفت وزیر زراعت اور احتجاج کرنے والے گریجویٹس کے ایک وفد کے درمیان ہونے والی ملاقات کے بعد سامنے آئی، جس میں دو اہم تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان میں گزیٹیڈ آسامیوں کے لیے فنفٹی فنفٹی بھرتی فارمولہ اور دو نان گزیٹیڈ کیڈرز کو ضم کر کے پنچایت سطح پر ایک مشترکہ عہدہ تشکیل دینے کی تجویز شامل ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے ساتھ بات کرتے ہوئے وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے کہا کہ حکومت بے روزگار زرعی گریجویٹس کے جائز مطالبات اور خدشات کو دور کرنے کے لیے سنجیدہ ہے۔

انہوں نے کہا: ''میں نے وفد سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ ان کے مطالبات جائز ہیں اور میں نے انہیں یقین دلایا ہے کہ ان مطالبات کو جلد پورا کیا جائے گا۔ زیر التوا معاملات کو حل کرنے کے لیے مزید بات چیت بھی کی جائے گی۔'' ملاقات کے بعد گریجویٹس کے نمائندوں نے احتجاج ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وزیر کی یقین دہانیوں سے حکومت کے ساتھ مزید بات چیت اور مسائل کے حل کی راہ ہموار ہوئی ہے۔

### پانپور میں زعفران کے کھیت
### سیاحوں اور سیلانیوں کے دلچسپی کا مرکز

کے این ایس/ دنیا بھر میں مشہور کشمیری زعفران، جس کو سرخ سونا بھی کہتے ہیں۔ ان دنوں زعفران کے پھولوں کی چنائی کا موسم عروج پر ہے، جہاں کسان اپنے اہل وعیال کے ساتھ زعفران کے پھولوں کی چنائی میں معروف ہیں۔ تاہم پیداوار میں کمی کے باعث کسان پریشان نظر آتے ہیں جبکہ بیرون ریاستوں سے کشمیر آرہے سیاحوں کے لئے پانپور میں زعفران کے کھیت خاص توجہ کے مرکز بن رہے ہیں جہاں سیاح ان پھولوں کے باغات میں تصاویر کھینچ رہے ہیں۔

کشمیر نیوز سروس کے مطابق سرینگر جموں قومی شاہراہ پر واقع ''کریوا'' (بلند پائیدار زمینیں) کان دنوں وادی کے باہر سے آنے والے سیاحوں کے لیے خصوصی کشش کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ تاہم، کشمیر کی یہ مشہور زعفران صنعت اس وقت ایک بار پھر مشکل دور سے گزر رہی ہے۔ پانپور اور اس کے ملحقہ علاقوں کے زعفران کاشتکار پھولوں کی کم آمد، آبپاشی کی ناکافی سہولیات اور پیداوار میں مسلسل کمی پر گہری تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔

کشمیر کے 'زعفران ٹاؤن' کے نام سے مشہور اس روایتی علاقے میں غیر یقینی صورتحال بڑھتی جا رہی ہے، کیونکہ پھول کھلنے کے اہم ترین سیزن کے دوران کئی کھیتوں میں توقع کے مطابق پھول نہیں کھلے ہیں۔ کاشتکاروں کے مطابق، پیداوار میں کمی کی کئی بنیادی وجوہات ہیں، جن میں طویل خشک موسم، موسمیاتی تبدیلیاں، آبپاشی کی ناقص سہولیات، معیاری زعفران کے بیج (کورم/ پیاز) کی قلت اور چوہوں سمیت جنگلی جانوروں کی جانب سے فصل کو پہنچنے والا نقصان شامل ہے۔ کسانوں کا الزام ہے کہ سرکاری سطح پر اس صنعت کے فروغ کے لیے جو اقدامات کیے جانے چاہیے تھے، ان پر توجہ نہیں دی جا رہی اور صرف زبانی جمع خرچ سے کام لیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سابقہ منموہن سنگھ حکومت کی جانب سے شروع کیا گیا 'نیشنل سیفران مشن' اب آخری ہچکولے کھا رہا ہے اور یہ مشن اپنے طے شدہ اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے۔

دوسری جانب، بعض مقامی افراد کا ماننا ہے کہ خود کسانوں نے بھی زعفرانی زمینوں پر وہ روایتی محنت کرنا چھوڑ دی ہے جو ان کے اسلاف کیا کرتے تھے، اور موجودہ صورتحال اسی غفلت کا نتیجہ ہے۔ چندی گڑھ سے آئی ہوئی ایک خاتون سیاح لیپیکا' نے بتایا کہ خود کو زعفران کے کھیت میں دیکھ کر وہ بے حد خوش ہیں۔ انہوں نے پہلی بار زعفران کی کھیتی اور چنائی کا منظر لائیو دیکھا ہے جو ان کے لیے ایک منفرد تجربہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر واقعی ملک کا تاج ہے اور ہر ایک کو یہاں کی خوبصورتی اور مہمان نواز لوگوں کو دیکھنے کے لیے ایک بار ضرور آنا چاہیے۔

### چینی 62 روپے مہنگی، چاول، گیہوں سمیت
### تمام اجناس کی قیمتوں میں اضافہ

یو این آئی/ ملک کی تھوک اجناس منڈیوں میں گزشتہ ہفتے چینی کی قیمت اوسطاً 62 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ چینی کے ساتھ چاول، گیہوں، زیادہ تر دالوں اور خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں بھی اضافہ درج کیا گیا۔ چینی کی قیمت میں مسلسل چوتھے ہفتے اضافہ ہوا۔ گزشتہ ہفتے چینی کی منڈی میں اس کی اوسط قیمت 62 روپے بڑھ کر ہفتے کے اختتام پر 5,506 روپے فی کوئنٹل تک پہنچ گئی۔ دوسری جانب گڑ 3 روپے سستا ہوا۔ خوردہ بازار میں بھی چینی کی قیمت میں اوسطاً 58 پیسے فی کلوگرام کا اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 59.18 روپے فی کلوگرام ہو گئی۔ ہفتے کے دوران چاول کی اوسط قیمت 70 روپے بڑھ کر ہفتے کے اختتام پر 4,377 روپے فی کوئنٹل تک پہنچ گئی۔ گیہوں کی قیمت میں 29 روپے کا اضافہ ہوا اور یہ 2,939 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔

آٹا بھی 18 روپے مہنگا ہو کر 3,395 روپے فی کوئنٹل فروخت ہوا۔ ہفتے کے دوران ارہر کی دال کی اوسط قیمت میں 162 روپے اور چنے کی دال کی قیمت میں 69 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا۔ مونگ کی دال 34 روپے اور ماش کی دال 31 روپے مہنگی ہو گئی۔ دوسری جانب مسور کی دال کی قیمت میں 33 روپے فی کوئنٹل کی کمی درج کی گئی۔ گزشتہ ہفتے سرسوں کے تیل کی قیمت اوسطاً 233 روپے اور پام آئل کی قیمت 51 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ سورج مکھی کے تیل میں 39 روپے اور سویابین کے تیل میں 12 روپے کا اضافہ ہوا۔ مونگ پھلی کا تیل بھی 11 روپے مہنگا ہو گیا۔ دوسری جانب بناسپتی گھی کی قیمت میں 52 روپے فی کوئنٹل کی کمی درج کی گئی۔

# پولینڈ میں آئینی بحران پر ٹسک کا سخت موقف، قانون کی حکمرانی پر کوئی سمجھوتہ نہیں




وارسا، یکم نومبر (یواین آئی) پولینڈ کے وزیراعظم ڈونالڈ ٹسک نے ہفتہ کی شام ٹیلی ویژن پر نشر خطاب میں ملک میں گہرے ہوتے آئینی عدالت کے بحران پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ تشدد کے مقابلے میں قانون کی حکمرانی کی جیت ہوگی۔ ملک کی عدلیہ کو لے کر کشیدگی عروج پر پہنچ گئی ہے۔ پولینڈ کی آئینی عدالت کی تشکیل کو لے کر جاری تنازع نے صدر کاردل ناوروتسکی کے ساتھ کھلے ٹکراؤ کی صورت اختیار کرلی ہے۔ جمعہ کی رات نئے ججوں کی تقرری پر تعطل کے درمیان صدر نے آئینی عدالت کی عمارت میں داخل ہونے کی کوشش کی تھی۔ اس دوران پولیس نے عمارت کو گھیرے میں لے لیا۔ اس واقعے کی ٹیلی ویژن پر براہ راست نشریات ہوئیں، جس کے بعد یہ بحران پولینڈ سے باہر یورپ کی وسیع تر سیاسی بحث کا بھی موضوع بن گیا۔ اپوزیشن نے ٹسک حکومت پر تختہ پلٹنے کی کوشش کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ دوسری جانب حکومت کا کہنا ہے کہ وہ برسوں سے جاری لاء اینڈ جسٹس (پی آئی ایس) پارٹی کی عدلیہ میں مداخلت کے بعد قانون کی حکمرانی بحال کرنے کے لیے ضروری اصلاحات نافذ کر رہی ہے۔ ملک سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ٹسک نے جمعہ کے واقعات کو قابل مذمت پیش رفت قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ پولینڈ میں ایسے مناظر دوبارہ دیکھنے کو نہیں ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ امن بحال کرنے کا مطلب بدنظمی یا تشدد کو قبول کرنا نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا، ایک جمہوری ملک کو مضبوط ہونا چاہیے اور انصاف نافذ کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ پولینڈ کی آئینی عدالت کو لے کر تنازع 2015 میں شروع ہوا تھا، جب حکمراں سوک پلیٹ فارم اور اپوزیشن لاء اینڈ جسٹس پارٹیوں کے درمیان پانچ ججوں کی تقرری کو لے کر ٹکراؤ ہوا تھا۔

# ٹرمپ نے ایران پر نئے حملوں کا فیصلہ نہیں کیا/مارکو روبیو

اقوام متحدہ، یکم نومبر (یواین آئی): امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف نئے جنگی حملوں کا ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ وہ ہفتہ کو اقوام متحدہ، جارجیا میں امریکی میزبانی میں ہونے والے گروپ 20 کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے موقع پر پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ روبیو نے کہا کہ مذاکرات کے لیے سفارتی کوششوں کے درمیان صدر ٹرمپ نے نئے حملوں سے متعلق فیصلہ روک رکھا ہے۔ صدر نے ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کیا کہ ایران پر نئے حملے کب کیے جائیں گے۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں کہ امریکہ 3 نومبر کو ہونے والے وسط مدتی انتخابات کے بعد ایران پر نئے اور شدید حملے کرسکتا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا، آج میں آپ کے سامنے کوئی نیا اعلان نہیں کرنے جا رہا اور نہ ہی میں اس معاملے کو ہلکا لینے کی طرف مائل ہوں انہوں نے ایران پر آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کو کھلے عام اور سرگرمی کے ساتھ نشانہ بنانے کا الزام عائد کیا۔ روبیو نے کہا کہ صدر ٹرمپ سفارتی کوششوں کے ذریعے مسئلے کو حل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں، تاہم وہ اس حوالے سے کوئی ٹائم لائن نہیں دے سکتے۔ انہوں نے کہا، اگر سفارتی حل موجود ہے تو ہم اس کے لیے تیار ہیں۔ دوسری جانب ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے ہفتہ ہی کو امریکہ اور اسرائیل کو ایران پر نئے حملوں سے باز رہنے کی خبردار کیا۔ ان کا یہ انتباہ وسط مدتی انتخابات کے بعد امریکہ کی جانب سے ایران پر ممکنہ حملوں کی اطلاعات کے پس منظر میں سامنے آیا ہے۔

# آزنکوٹ نے نئی اسرائیلی حکومت کیلئے 4 شرائط پیش کردیں



تل ابیب، یکم نومبر (یواین آئی): اسرائیل میں حالیہ انتخابات کے بعد حکومت سازی کے لیے سیاسی جوڑ توڑ تیز ہوگیا ہے۔ یہودی ریاست سے غداری کے الزامات کا توڑ بھی فراہم کرسکتی ہیں۔ دوسری جانب مصری جنرل انٹیلی جنس کے سابق ڈپٹی ڈائریکٹر میجر جنرل محمد رشاد نے ان شرائط کو عملی طور پر انتہائی مشکل قرار دیا۔ ان کے مطابق عرب جماعتوں کی 19 نشستوں تک پہنچنے سے ان کا پارلیمانی وزن نمایاں طور پر بڑھ گیا ہے اور وہ آئندہ حکومت سازی اور اہم قانون سازی میں فیصلہ کن کردار ادا کرسکتی ہیں۔ بینیامین نیتن یاہو کے دھڑے کو 53، اپوزیشن کو 48 جبکہ عرب جماعتوں کو 19 نشستیں ملی ہیں۔ یونائیٹڈ عرب لسٹ راعم کے سربراہ منصور عباس نے آزنکوٹ کی شرائط پر بات چیت کے لیے آمادگی ظاہر کی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق عرب جماعتوں کی نشستوں میں اضافہ انہیں آئندہ حکومت سازی میں اہم سیاسی وزن فراہم کرتا ہے، تاہم ان کی شرکت کے امکانات پر مختلف رکاوٹیں موجود ہیں۔ علاقائی امور کے ماہر میجر جنرل (ر) ایل ربیع کے مطابق آزنکوٹ کی شرائط میں جبری عسکری سروس کی شق خاص طور پر اہم ہے، کیونکہ اس سے حریدی مذہبی جماعتوں کو حاصل استثنیٰ ختم ہوسکتا ہے۔ ان کے مطابق یہ شرائط عرب جماعتوں کے ساتھ ممکنہ اتحاد کی صورت میں اپوزیشن پر یہودی ریاست سے غداری کے الزامات کا توڑ بھی فراہم کرسکتی ہیں۔ دوسری جانب مصری جنرل انٹیلی جنس کے سابق ڈپٹی ڈائریکٹر میجر جنرل محمد رشاد نے ان شرائط کو عملی طور پر انتہائی مشکل قرار دیا۔ ان کے مطابق عرب جماعتوں کی 19 نشستوں تک پہنچنے سے ان کا پارلیمانی وزن نمایاں طور پر بڑھ گیا ہے اور وہ آئندہ حکومت سازی اور اہم قانون سازی میں فیصلہ کن کردار ادا کرسکتی ہیں۔

# جرمنی میں جین زی کے مظاہروں کے بعد تشدد، 200 سے زائد افراد گرفتار



برلن، یکم نومبر (یواین آئی) جرمنی کے کئی شہروں میں تعلیم پر زیادہ اخراجات، بہتر سماجی پالیسیوں اور بڑھتی مہنگائی سے راحت کا مطالبہ کرنے والے جین زی کے پرامن مظاہروں کے بعد تشدد بھڑک اٹھا جس کے دوران 200 سے زائد افراد کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ہیمبرگ، فرینکفرٹ اور برلن میں انتہا پسند گروپوں نے الگ الگ مظاہرے کیے، رکاوٹیں کھڑی کیں اور سکیورٹی فورسز سے جھڑپیں کیں۔ جین زی ریگلٹ پیمل کے تحت 30 سے زائد شہروں میں منعقدہ مرکزی مظاہروں میں ہزاروں نوجوانوں نے شرکت کی۔ مظاہرین نے حکومت کی جانب سے لازمی فوجی سروس دوبارہ شروع کرنے کے منصوبے کی بھی مخالفت کی۔ مرکزی مظاہروں کے اختتام کے بعد چھوٹے گروپوں کے تشدد پر اتر آنے سے صورتحال بگڑ گئی۔ مظاہرین نے مبینہ طور پر پولیس اہلکاروں پر پتھر، بوتلیں اور پٹاخے پھینکے جس کے بعد پانی کی بوچھاڑ کرنے والی گاڑیوں اور خصوصی پولیس دستوں کو تعینات کرنا پڑا۔ فرینکفرٹ میں نقاب پوش گروپوں نے مبینہ طور پر دکانوں میں توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کی، جن میں اسلحے کی ایک دکان بھی شامل تھی۔ پولیس کے مطابق دکان کی کھڑکیاں توڑ کر دو آتشیں ہتھیار چوری کیے گئے، جنہیں بعد میں برآمد کرلیا گیا اور ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا گیا۔ فرینکفرٹ میں 30 سے زائد افراد کو عارضی طور پر گرفتار کیا گیا اور پولیس کی ایک گاڑی کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔ ہیمبرگ میں 120 افراد کو حراست میں لیا گیا، جبکہ مظاہرین کی جانب سے پتھر، بوتلیں اور پٹاخے پھینکے جانے سے کم از کم 11 پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔ برلن کے پیٹ ضلع میں جھڑپوں کے دوران 56 افراد کو حراست میں لیا گیا اور پولیس کے 27 اہلکار معمولی زخمی ہوئے۔

# جی 20 اجلاس میں لاوروف نے بہت سے جھوٹ اور من گھڑت بیانیے پیش کیے/ یورپی یونین



اٹلانٹا، یکم نومبر (یواین آئی) یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کایا کالاس نے جارجیا کے اٹلانٹا میں منعقدہ جی 20 وزرائے خارجہ اجلاس کے دوران روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف پر یوکرین سمیت مختلف امور پر بہت سے جھوٹ اور غلط بیانیے پیش کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ دنیا کی بڑی معیشتوں کے وزرائے خارجہ دسمبر میں ہونے والی جی 20 سربراہی کانفرنس کی تیاری کے سلسلے میں جمعہ اور ہفتہ کو اجلاس میں شریک ہوئے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی صدارت میں جمعہ کو ہونے والے مکمل اجلاس میں یوکرین اور مغربی ایشیا میں جاری تنازعات سمیت اہم امور پر شدید اختلافات سامنے آئے۔ یورپی حکام نے لاوروف کے بیانات پر سخت اعتراض کیا۔ کالاس نے کہا کہ لاوروف نے بہت سے جھوٹ اور کئی غلط بیانیے پیش کیے جن کا یورپی نمائندوں نے جواب دیا۔ اجلاس کے بعد پریس کانفرنس میں لاوروف نے یورپی شرکا کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے ان کا مغرور بائیکاٹ قرار دیا۔ ان کا اشارہ بظاہر ان متعدد عہدیداروں کی جانب تھا جنہوں نے ان کے ساتھ روایتی اجتماعی تصویر میں شامل ہونے سے انکار کیا، جس کے بعد جی 20 وزرائے خارجہ کی گروپ فوٹو منسوخ کردی گئی۔ لاوروف نے ماسکو کے ساتھ بات چیت کے لیے آمادگی ظاہر کرنے پر ٹرمپ انتظامیہ کی تعریف بھی کی۔ اجلاس سے قبل لاوروف نے جی 20 میں یوکرین کو مدعو کیے جانے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا تھا کہ وارسا کی شرکت سے کوئی اضافی تعاون نہیں ہوتا اور یہ کثیر فریقی سفارت کاری کے اصولوں کے خلاف ہے۔ تاہم اجلاس کے بعد امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے جی 20 کی مکمل رکنیت کے لیے یوکرین کی حمایت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ کا پختہ یقین ہے کہ یوکرین عالمی رہنماؤں کی اس میز پر نشست کا حقدار ہے اور انہیں امید ہے کہ یوکرین اور دیگر ابھرتی ہوئی مضبوط قوموں کو آئندہ سال دوبارہ مدعو کیا جائے گا۔

# ایران کا برطانیہ کے خلاف جوابی اقدامات کا اعلان

تہران، یکم نومبر (یواین آئی) ایران کی وزارت خارجہ نے برطانوی حکومت کی مبینہ معاندانہ پالیسیوں اور ایران کے خلاف امریکی و اسرائیلی جنگ کی حمایت کے ردعمل میں برطانوی خفیہ اور عسکری اداروں کے خلاف جوابی اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ نے اتوار کو جاری بیان میں برطانیہ کے بیرونی انٹیلی جنس ادارے ایم آئی 6 کو معاندانہ گروہ قرار دیتے ہوئے رائل نیوی اور رائل ایئر فورس کو دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی ارنا کے مطابق یہ اقدام برطانوی پالیسیوں کے جواب میں کیا گیا ہے۔

# اینڈی برنہم داس تجارت میں برطانیہ کے کردار پر باضابطہ معافی پر غور کو تیار، معاوضے سے انکار

لندن، یکم نومبر (یواین آئی) برطانیہ کے وزیراعظم اینڈی برنہم نے نوآبادیاتی دور کے پارداس تجارت میں برطانیہ کے کردار پر باضابطہ معافی مانگنے کے مطالبے پر غور کرنے کی آمادگی ظاہر کی ہے، تاہم انہوں نے مالی معاوضہ دینے سے انکار کیا ہے۔ برنہم نے کہا کہ وہ متاثرہ لوگوں کے ساتھ بات چیت کرنا چاہتے ہیں اور معافی کے مطالبات پر غور کرنے کے لیے تیار ہیں لیکن ان کے خیال میں مالی معاوضہ اس مسئلے کا درست جواب نہیں ہے۔ افریقی معاوضے سے متعلق آل پارٹی پارلیمانی گروپ نے ان کے بیان کا خیر مقدم کیا ہے۔ گروپ کی چیئرپرسن بیل ربیرو ایڈی نے کہا کہ یہ معاملہ صرف رقم تک محدود نہیں ہے۔ یہ بیان اگلے ہفتے کیریبین خطے میں ہونے والی دولت مشترکہ ممالک کے سربراہان حکومت کی چوٹی کانفرنس سے قبل سامنے آیا ہے۔ کنگ چارلس سوم کے دورے کے دوران برطانیہ سے معافی مانگنے کا مطالبہ دوبارہ زور پکڑ گیا ہے۔ برنہم نے بحر اوقیانوس کے پار داس تجارت کو غلامانہ اور وحشیانہ خلاف جذی قرار دیتے ہوئے کہا کہ برطانیہ کو اپنے ماضی کا سامنا کرنا چاہیے۔ برطانوی حکومت نے غلامی کے لیے اب تک باضابطہ معافی نہیں مانگی اور نہ ہی معاوضے کی پیشکش کی ہے۔ برنہم نے کہا کہ آج کے برطانوی شہریوں کو تاریخی غلطیوں کے لیے ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جاسکتا، کیونکہ یہ واقعات کئی نسلیں پہلے مختلف قوانین کے تحت ہوئے اور موجودہ شہریوں کا ان میں کوئی ذاتی کردار نہیں تھا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ دولت مشترکہ ممالک برسوں سے اس معاملے پر ایماندارانہ بات چیت کا مطالبہ کرتے رہے ہیں اور برطانوی ریاست کی جانب سے باضابطہ معافی کے مطالبات کو سننا اس عمل کا اہم حصہ ہوگا۔ لبرل ڈیموکریٹ رہنما ایڈ ڈیوی نے بھی کہا کہ برطانیہ کی ذمہ داری بنتی ہے اور معافی مانگنا ہمیشہ اچھی بات ہے۔

# ٹرمپ کی سابق مشیر الیناجبہ پر تنقید، 50 ملین ڈالر کے معاہدے پر برہمی



واشنگٹن، یکم نومبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی سابق مشیر اور وکیل الیناجبہ میلڈن کے مبینہ 50 ملین ڈالر کے معاہدے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے اشتعال انگیز اور ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ ٹرمپ نے ہفتے کو فلوریڈا کے پام بیچ میں اپنے کلب مارالاگو میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ ناقابل قبول ہے کہ ان کی سابق وکیل نے امریکی محکمہ انصاف میں کام کرتے ہوئے اپنے لیے 50 ملین ڈالر کا معاہدہ حاصل کیا۔ انہوں نے اس اقدام کو بالکل اشتعال انگیز اور ناقابل قبول قرار دیا۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب نیویارک ٹائمز نے رپورٹ کیا کہ وینزویلا کے برطرف خوانیو ہیریرا ولیو لپیز کے خاندان نے الیناجبہ کے لیے چار سال کے دوران 50 ملین ڈالر سے زائد کی مالی ضمانت دی۔ معاہدے میں سالانہ 10 ملین ڈالر کی ادائیگی کے علاوہ بونس بھی شامل تھے۔ ہیریرا کو امریکہ میں رشوت کے مجرمانہ الزامات کا سامنا تھا اور انہوں نے اگست 2025 میں جرم قبول کرنے کا معاہدہ کیا تھا۔ جب اس وقت نیویارک میں قائم مقام امریکی اٹارنی کے عہدے پر تھیں جب انہوں نے ہیریرا خاندان کی کمپنی کاکھوڈ پارٹنرز کے ساتھ معاہدہ کیا۔ یہ معاہدہ کمپنی کی اکتوبر 2025 کے آخر میں رجسٹریشن کے چند روز بعد ہوا۔ اس وقت ایک عدالت جبہ کو امریکی اٹارنی کے عہدے پر کام کرنے سے روک چکی تھی۔ انہوں نے 8 دسمبر کو استعفیٰ دیا اور اسی روز انہیں اٹارنی جنرل کی سینئر مشیر مقرر کردیا گیا، جبکہ یکم جنوری کو کاکھوڈ میں کام شروع کرنے کے وقت وہ اب بھی اس عہدے پر تھیں۔

# بولسونارو کے برازیل سے فرار میں امریکہ براہ راست ملوث نہیں تھا/روبیو



واشنگٹن، یکم نومبر (یواین آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ واشنگٹن نے برازیل کے صدارتی انتخابات میں شکست کے بعد سینیٹر فلاویو بولسونارو کے ملک سے فرار کے انتظامات میں براہ راست کوئی کردار ادا نہیں کیا۔ تاہم صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ بولسونارو امریکہ میں جتنی مدت چاہیں قیام کرسکتے ہیں۔ روبیو نے ہفتے کو اٹلانٹا میں جی-20 وزرائے خارجہ کے اجلاس کے موقع پر پریس کانفرنس میں کہا کہ بولسونارو کے پاس پہلے سے امریکی ویزا موجود تھا اور صدر ٹرمپ نے انہیں امریکہ میں داخلے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ امریکی حکومت ان انتظامات میں براہ راست ملوث نہیں تھی جن کے ذریعے بولسونارو برازیل سے باہر نکلے۔ بولسونارو نے 25 اکتوبر کو ہونے والے صدارتی انتخاب کے دوسرے مرحلے میں لوئیس اناسیو لولا دا سلوا سے شکست کے بعد 27 اکتوبر کو برازیل چھوڑا۔ وہ اپنی اہلیہ اور دو بیٹیوں کے ہمراہ زمینی راستے سے ارجنٹائن پہنچے، جہاں سے نجی طیارے کے ذریعے ایکواڈور کے شہر گویاکیل اور پھر میامی روانہ ہوئے۔ طیارہ 28 اکتوبر کو میامی کے قریب اوپا-لوکا ایگزیکٹو ایئرپورٹ پر اترا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بولسونارو کے سفر کے انتظامات میں امریکی صدر کے بعض قریبی اتحادیوں کے کردار کے دعوے بھی سامنے آئے ہیں، جبکہ بعض رپورٹس میں سابق موساد ایجنٹ کی ان کے ساتھ موجودگی کا ذکر کیا گیا ہے۔ تاہم یہ دعوے ذرائع اطلاع کی تحقیقات پر مبنی ہیں اور ان پر کوئی حتمی عدالتی فیصلہ سامنے نہیں آیا ہے۔

# ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل کے عہدے کیلئے سات امیدوار نامزد

جنیوا، یکم نومبر (یواین آئی) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے اعلان کیا ہے کہ رکن ممالک نے تنظیم کے اگلے ڈائریکٹر جنرل کے انتخاب کے لیے سات امیدواروں کو نامزد کیا ہے۔ نامزد امیدواروں میں قطر کی حنان محمد الواری شامل ہیں، جو سابق وزیر صحت اور اس وقت وزیراعظم کی صحت عامہ کی مشیر ہیں۔ سعودی عرب کی حنان حسن بلخی، ڈبلیو ایچ او کے مشرقی بحیرہ روم خطے کی علاقائی ڈائریکٹر، اور بنگلہ دیش کے بانس ہنری پی کلو گے، یورپ کے لیے ڈبلیو ایچ او کے علاقائی ڈائریکٹر بھی امیدوار ہیں۔ اس کے علاوہ انگولا کی ماریا پی۔ نیرا، جو ڈبلیو ایچ او کے ماحولیات اور صحت کے شعبے کی سابق ڈائریکٹر ہیں، انڈونیشیا کے وزیر صحت بُوی گنڈی صادقین اور چین کی سونگ لی کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ سونگ لی آل چائنا ویمن فیڈریشن کی سیکریٹری اور صحت کے شعبے کی سابق سینئر عہدیدار ہیں۔ ساتویں امیدوار یوئسوانا کی جانب سے نامزد آرمیڈیا کے بچوں کے کینسر کے ماہر گیورگ تامامیان ہیں، جو بریوان اسٹیٹ میڈیکل یونیورسٹی میں پروفیسر اور شعبہ کے سربراہ ہیں۔ تمام امیدوار 18 اور 19 نومبر کو جنیوا میں تنظیم کے صدر دفتر میں منعقد ہونے والے عوامی فورم میں شرکت کریں گے، جس کے ذریعے رکن ممالک کو امیدواروں کے ساتھ براہ راست بات چیت کا موقع ملے گا۔ ڈبلیو ایچ او کا ایگزیکٹو بورڈ 2027 کے اوائل میں امیدواروں کی تعداد گھٹا کر پانچ کرے گا۔ اس کے بعد ان کے انٹرویوز ہوں گے اور ورلڈ ہیلتھ اسمبلی کے غور کے لیے زیادہ سے زیادہ تین امیدوار نامزد کیے جائیں گے۔ منتخب امیدواروں کے لیے دوسرا عوامی فورم 15 مارچ 2027 کو ہوگا۔ ورلڈ ہیلتھ اسمبلی مئی میں اگلے ڈائریکٹر جنرل کا انتخاب کرے گی، جبکہ منتخب امیدوار 16 اگست 2027 کو عہدہ سنبھالیں گے۔

# غزہ میں اسرائیلی حملے، پانچ پولیس اہلکاروں سمیت آٹھ فلسطینی ہلاک

قاہرہ، یکم نومبر (یواین آئی) غزہ پٹی میں الگ الگ دو اسرائیلی حملوں میں کم از کم آٹھ فلسطینی ہلاک ہوگئے، جن میں پانچ پولیس اہلکار شامل ہیں۔ طبی ذرائع اور حماس کے زیر انتظام وزارت داخلہ نے یہ اطلاع دی۔ طبی ذرائع کے مطابق غزہ شہر میں اسرائیلی فضائی حملے میں تین افراد ہلاک ہوئے۔ وزارت داخلہ نے بتایا کہ جنوبی غزہ پٹی کے خان یونس کے مغربی علاقے میں ایک اور حملے میں پانچ پولیس اہلکار مارے گئے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ خان یونس میں متعدد جنگجوؤں کو نشانہ بنایا گیا تاہم اس نے مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ فوج نے غزہ شہر میں ہونے والے حملے پر فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ حماس دوبارہ ہتھیار جمع کر رہی ہے اور ایک سال پرانی جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حملے کر رہی ہے، جس کے باعث اس نے حالیہ ہفتوں میں حماس کے خلاف حملے تیز کیے ہیں۔ حماس نے حملے کرنے یا اپنے ہتھیاروں کا ذخیرہ دوبارہ قائم کرنے کی کوشش سے انکار کیا ہے اور اسرائیل پر غزہ امن معاہدے کو نقصان پہنچانے کا الزام عائد کیا ہے۔ گزشتہ سال امریکہ کی ثالثی میں ہونے والی جنگ بندی میں غزہ کی تعمیر نو کا راستہ ہموار کرنے پر اتفاق کیا گیا تھا۔

# مہنگائی کے خلاف جرمنی اور فرانس میں مظاہرے، کئی شہروں میں تشدد اور لوٹ مار

فرینکفرٹ/ پیرس، یکم نومبر (یواین آئی) بڑھتی مہنگائی اور تعلیم کے مسائل کے خلاف جرمنی اور فرانس میں مظاہرے ہفتہ کو کئی مقامات پر پرتشدد ہوگئے۔ جرمنی میں ہزاروں نوجوانوں کے سڑکوں پر اترنے کے بعد فرینکفرٹ اور کولون سمیت بعض بڑے شہروں میں جھڑپیں اور لوٹ مار ہوئی، جبکہ پولیس کو ہجوم پر قابو پانے کے لیے واٹر کینن کا استعمال کرنا پڑا۔ جرمنی میں نوجوانوں کی قیادت والی جین زی ریگلٹ تحریک نے برلن، فرینکفرٹ، کولون، ہیمبرگ اور میونخ سمیت 30 سے زائد شہروں میں مظاہرے کیے۔ مظاہرین نے بڑھتی مہنگائی، اسکولوں اور یونیورسٹیوں کے لیے کم فنڈنگ، ماحولیاتی مسائل اور لازمی فوجی سروس دوبارہ شروع کیے جانے کے امکان پر تشویش ظاہر کی۔ منتظمین کے مطابق ملک بھر میں تقریباً ایک لاکھ 20 ہزار افراد مظاہروں میں شریک ہوئے۔ دن کے وقت مظاہرے زیادہ تر پرامن رہے، تاہم شام کے بعد کئی شہروں میں حالات بگڑ گئے۔ فرینکفرٹ میں سب سے زیادہ ہنگامہ ہوا، جہاں نقاب پوش گروپوں نے شہر کے مرکزی شاپنگ علاقے زائل میں دکانوں کے شیشے توڑ دیے اور لوٹ مار کی۔ ایک ہتھیاروں کی دکان کو بھی نشانہ بنایا گیا، جس کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ تقریباً 100 افراد کو شناخت کی جانچ کے لیے حراست میں لیا گیا، جبکہ 30 سے زائد افراد کو ابتدائی طور پر گرفتار کیا گیا۔ حملے کا نشانہ بننے والی دکان سے دو ہتھیار بھی برآمد کیے گئے۔ کولون میں مارچ کے دوران آتش بازی کے بعد پولیس نے واٹر کینن کا استعمال کیا، جبکہ ہیمبرگ میں رکاوٹوں کو آگ لگانے اور ایمرجنسی اہلکاروں پر پتھر، بوتلیں اور آتش بازی کے سامان پھینکے جانے کے بعد جھڑپیں ہوئیں۔ برلن میں برانڈن برگ گیٹ کے قریب مرکزی اجتماع زیادہ تر پرامن رہا، تاہم شہر کے دیگر حصوں میں پیش آئے واقعات میں 27 پولیس اہلکار معمولی زخمی ہوئے۔ ہیسے کے وزیراعلیٰ بورس رائن نے فرینکفرٹ میں ہونے والے تشدد کی مذمت کی اور کہا کہ اس کے سنگین نتائج ہوں گے، جبکہ وزیر داخلہ رومان پوسیک نے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کا عزم ظاہر کیا۔

# کینیڈا میں کار حادثہ، 6 افراد جاں بحق

گوئلف، یکم نومبر (یواین آئی): کینیڈا کے صوبے اونٹاریو میں کار حادثے کے نتیجے میں پاکستانی شہری سمیت 6 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق حادثہ شہر گوئلف کے باہر وائسن روڈ پر پیش آیا۔ حادثے میں کار میں سوار تمام 6 لوگوں کی موت ہوگئی۔ حکام نے بتایا کہ حادثے کی تحقیقات جاری ہیں، جبکہ میڈیا رپورٹس کے مطابق جاں بحق افراد میں پاکستانی شہری بھی شامل ہیں۔

# بائنانس سے 6 ارب ڈالر سے زائد کے ڈیجیٹل اثاثوں کی چوری میں شمالی کوریا ملوث /ایف بی آئی

واشنگٹن، یکم نومبر (یواین آئی): امریکی وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف بی آئی) نے کہا ہے کہ کرپٹو کرنسی ایکسچینج بائنانس سے 6 ارب ڈالر سے زائد مالیت کے ڈیجیٹل اثاثوں کی چوری میں شمالی کوریا ملوث ہے۔ ایف بی آئی نے ایک بیان میں کہا کہ شمالی کوریا سے منسلک ہیکرز چوری شدہ ڈیجیٹل اثاثوں کو اسٹیبل کوائن میں تبدیل کررہے ہیں۔ ادارے نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ چوری کیے گئے ڈیجیٹل اثاثوں کی مزید منی لانڈرنگ کی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ کرپٹو کرنسی ایکسچینج بائنانس کو سائبر حملے کا سامنا ہے، جس سے تقریباً 3.6 ارب ڈالر مالیت کے کرپٹو اثاثے متاثر ہوئے ہیں۔

## ہندوستان اور میانمار نے آرمی اسٹاف کی بات چیت کی

# فوجی تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال

**نئی دہلی 01 نومبر** (ایم این این)

ہندوستان اور میانمار نے منپیدو میں آٹھویں آرمی ٹو آرمی اسٹاف بات چیت کا انعقاد کیا، جس میں مشترکہ تربیت، مشقوں، صلاحیت سازی اور پیشہ ورانہ تبادلوں کے ذریعے دوطرفہ فوجی تعاون کو بڑھانے پر بات چیت ہوئی۔ دورے کے دوران، ہندوستانی وفد نے میانمار کی فوج کو تربیتی سہولیات کے حوالے کیا، جس نے منپیدو کے ساتھ نئی دہلی کے عزم کا اعادہ کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ہندوستانی فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن نے کہا 8ویں ہندوستان-میانمار آرمی ٹو آرمی اسٹاف بات چیت، جو منپیدو میں منعقد ہوئی، مشترکہ تربیت، مشقوں، صلاحیتوں کی تعمیر اور پیشہ ورانہ تبادلوں کے ذریعے دوطرفہ فوجی تعاون کو بڑھانے پر مرکوز تھی۔ اس نے مزید کہا کہ ہندوستانی فوج کے وفد نے جاری تعاون کو مضبوط بنانے اور مشغولیت کی نئی راہیں تلاش کرنے کے لیے مسلح افواج کی تربیت



کے سربراہ، میانمار کی فوج کے ساتھ بھی بات چیت کی۔ صلاحیت سازی کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، تربیتی سمیلیٹر میانمار کی فوج کے حوالے کیے گئے، جس سے دوطرفہ فوجی تعلقات اور باہمی اعتماد کو مزید تقویت ملی۔ 7 اکتوبر کو، ہندوستان اور میانمار نے گزشتہ سال منعقدہ آخری دفاعی تعاون میٹنگ کے دوران طے پانے والے دوطرفہ دفاعی اقدامات پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا اور اس شعبے میں جاری تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے نئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ بات چیت دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ اور میانمار کی مسلح افواج کی تربیت کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پئے سون لن کی مشترکہ صدارت میں ہندوستان-میانمار دفاعی تعاون کی تیسری میٹنگ کے دوران ہوئی تھی۔ تیسری ہندوستان-میانمار دفاعی تعاون میٹنگ 7 اکتوبر 2026 کو گوہاٹی میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی مشترکہ صدارت دفاعی سکریٹری جناب راجیش کمار سنگھ اور میانمار کے مسلح افواج کی تربیت کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پئے سون لن نے کی۔

## بھارت نے سری لنکا کو معاشی بحران سے نکالا

### اب بھارتی سرمایہ کاری ملک کا مستقبل بدل سکتی ہے۔ رپورٹ

**نئی دہلی 01 نومبر** (ایم این این)

سری لنکا کے معاشی مستقبل میں بھارت کی سرمایہ کاری کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان توانائی، تجارت، بنیادی ڈھانچے اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کو تیزی سے آگے بڑھایا جائے۔ ایک حالیہ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ 2022 کے شدید معاشی بحران کے دوران بھارت نے سری لنکا کو تقریباً چار ارب ڈالر کی مالی اور ضروری اشیا کی امداد فراہم کی، جس میں قرض کی سہولتیں، ایندھن، خوراک، ادویات اور زرمبادلہ سے متعلق تعاون شامل تھا۔ اس مدد نے سری لنکا کو معاشی تباہی سے نکلنے میں اہم کردار ادا کیا۔ تجزیے میں پانچ اہم منصوبوں کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں بھارت اور سری لنکا کے بجلی کے نظام کا باہمی رابطہ، ترنکومالی آئل ٹینک فارم کی ترقی، پیٹرولیم پائپ لائن، سپھور شمسی توانائی منصوبہ اور کانکیسنتھورائی بندرگاہ کی تعمیر نو شامل ہیں۔ ان منصوبوں سے سری لنکا میں توانائی کی فراہمی بہتر بنانے، روزگار پیدا کرنے، صنعتی ترقی کو فروغ دینے اور بین الاقوامی تجارت بڑھانے کے امکانات ظاہر کیے گئے ہیں۔ تجزیے میں بھارتی کمپنی ادانی کے تقریباً 442 ملین ڈالر کے مجوزہ ونڈ پاور منصوبے سے دستبردار ہونے کو سرمایہ کاری کا ایک ضائع شدہ موقع قرار دیا گیا ہے، تاہم بجلی کی قیمتوں اور ماحولیاتی تحفظ سے متعلق خدشات کو بھی جائز تسلیم کیا گیا ہے۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ سری لنکا کو بھارت کی تیزی سے ترقی کرتی معیشت اور 4.1 ارب سے زائد صارفین کی منڈی سے فائدہ اٹھانے کے لیے تجارتی معاہدوں اور سرمایہ کاری کے منصوبوں پر عمل درآمد تیز کرنا چاہیے۔ تجزیے کے مطابق بھارت نے مشکل وقت میں سری لنکا کی مدد کر کے اپنی دوستی ثابت کی۔

## ہندوستان اور بیلجیئم نے ڈائمنڈ ویلیو چین اور تجارت میں تعلقات کو مضبوط کیا ہے

**نئی دہلی 01 نومبر** (ایم این این)

کامرس سکریٹری راجیش اگروال نے برسلز میں ہیروں کی صنعت کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت کی، عالمی ہیروں کی تجارت اور ابھرتی ہوئی مارکیٹ کے رجحانات پر خیالات کا تبادلہ کیا اور ہیرے کی قیمت کے سلسلے میں ہندوستان اور بیلجیئم کے درمیان دیرینہ تجارتی روابط کو اجاگر کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر محکمہ تجارت کی ایک پوسٹ کے مطابق، 30 اکتوبر کو برسلز میں ہندوستان کے سفارت خانے میں غیر رسمی بات چیت ہوئی۔ بات چیت کے دوران، اگروال نے صنعت کے نمائندوں کے ساتھ عالمی ہیروں کی تجارت میں ہونے والی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا اور اس شعبے کو تشکیل دینے والے ابھرتے ہوئے رجحانات کے بارے میں نقطہ نظر کا تبادلہ کیا۔ انہوں نے ڈائمنڈ ویلیو چین میں ہندوستان اور بیلجیئم کے درمیان دیرینہ تعلقات کو بھی اجاگر کیا۔ یہ سرگرمی ہیروں کی صنعت میں دونوں ممالک کے درمیان قریبی تجارتی روابط کے پس منظر میں ہوئی ہے، یہ بات چیت بین الاقوامی منڈیوں میں ہونے والی پیش رفت اور عالمی ہیروں کی تجارت کی ابھرتی ہوئی حرکیات کے بارے میں خیالات کے تبادلے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ہندوستان اور بیلجیئم ہیرے کی قدر کی زنجیر میں دیرینہ صنعتی روابط کا اشتراک کرتے ہیں، جو دونوں بازاروں کے درمیان تعاون کو اپنے تجارتی تعلقات کا ایک اہم پہلو بناتے ہیں۔ بات چیت میں عالمی ہیروں کی تجارت میں بدلتے ہوئے رجحانات اور بین الاقوامی منڈیوں میں ہونے والی پیش رفت پر صنعت کے نمائندوں کے نقطہ نظر کو سمجھنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس بات چیت نے عالمی تجارت میں ہونے والی پیش رفت کو سمجھنے اور قائم شدہ تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے تعاونی نمائندوں اور صنعتی فریقین کے مابین مسلسل رابطے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔

## جی 20 اجلاس میں جے شنکر کا امن اور عالمی سپلائی چینز پر زور



**نئی دہلی 01 نومبر** (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جی 20 وزرائے خارجہ کے اجلاس میں بھارت کا بنیادی سفارتی پیغام پہنچایا، جس میں پرامن مذاکرات، توانائی کی منڈی میں استحکام اور عالمی سپلائی چینز کو مستحکم بنانے پر زور دیا گیا۔ میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے، جے شنکر نے اس اعلیٰ سطحی کثیر فریقی اجلاس کی کارروائی کی تفصیلات بتائیں۔ انہوں نے تین اہم اجلاسوں میں ہونے والی سفارتی بات چیت پر، جس میں جغرافیائی سیاسی چیلنجز، توانائی اور غذائی تحفظ، اور مضبوط سپلائی چینز جیسے موضوعات شامل تھے، بی جے شنکر نے ترقی پذیر معیشتوں کو درپیش سنگین خدشات کی نشاندہی کی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ایندھن کی ترسیل کے نظام میں مصنوعی رکاوٹیں اور سیاسی مداخلت عالمی سطح پر شدید مشکلات کا باعث بن رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، توانائی کی منڈیوں میں یہ بگاڑ اور توانائی کی ترسیل کو سیاسی رنگ دینا انتہائی نقصان دہ ہے۔" انہوں نے خبردار کیا کہ توانائی کی قلت کا سب سے زیادہ بوجھ گلوبل ساؤتھ کو اٹھانا پڑ رہا ہے، اور اس صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے کچھ نہ کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔

## کووڈ-19 پر تنقید نے عالمی برادری کے تئیں چین کے رویے کو سخت کر دیا۔ خارجہ سیکرٹری

**نئی دہلی 01 نومبر** (ایم این این)

خارجہ سیکرٹری وکرم مصری نے کہا ہے کہ کووڈ-19 وبا کے حوالے سے بین الاقوامی تنقید اور چین کو بدنام کرنے کی کوششوں نے عالمی برادری کے تئیں بیجنگ کے رویے کو سخت کر دیا۔ اس صورتحال نے بیرونی دنیا کے حوالے سے چین کے سخت ردعمل اور ملک کے اندر ایک طویل اور انتہائی سخت لاک ڈاؤن کو جنم دیا۔ ہفتے کے روز کشمیری پنڈتوں کی ایک تنظیم کے زیر اہتمام منعقدہ ایک گلوبل بزنس کانکلیو سے خطاب کرتے ہوئے، مصری نے کہا کہ چین کو یہ محسوس ہوا کہ عالمی برادری اسے اس وبا کا ذمہ دار ٹھہرانے پر تلی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا، کووڈ نے کثیر الجہتی اور بین الاقوامی سطح پر، بلکہ دوطرفہ تعلقات میں بھی کافی تناؤ پیدا کر دیا تھا، کیونکہ چینیوں کو لگا کہ انہیں بدنام کیا جا رہا ہے اور کووڈ-19 کے لیے موردِ الزام ٹھہرایا جا رہا ہے۔ مصری نے کہا کہ بھارت نے اس وبا کے معاملے پر کبھی چین کی طرف انگلی نہیں اٹھائی، لیکن بیجنگ کا ماننا تھا کہ عالمی برادری اسے بدنام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، اس لیے کچھ عرصے تک عالمی برادری کے تئیں ان کا ردعمل اور رویہ انتہائی سخت رہا، اور مزید کہا کہ اس کا اظہار چینی شہریوں پر ایک طویل عرصے تک مسلط کیے گئے انتہائی سخت لاک ڈاؤن سے بھی ہوتا ہے۔ چین میں بھارت کے سفیر کے طور پر اپنے دور تعیناتی کو یاد کرتے ہوئے، مصری نے کہا کہ مشرقی لداخ کی وادیٔ گلوان میں ہونے والی جھڑپ نے ایک بے مثال سفارتی چیلنج کھڑا کر دیا تھا، خاص طور پر اس لیے کہ یہ واقعہ وبا کے عروج کے دوران پیش آیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ تقریباً پانچ دہائیوں میں پہلی بار لائن آف ایکچوئل کنٹرول پر دونوں جانب کے فوجی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ وبا کے دوران سفر اور میل جول پر عائد پابندیوں نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا، جس کی وجہ سے چین کے اندر پائی جانے والی سوچ کو سمجھنا اور بیجنگ اور نئی دہلی کے درمیان سفر کرنا مشکل ہو گیا۔ انہوں نے کہا، کووڈ کے دوران جب بھی آپ چین سے باہر جاتے، تو واپسی پر 21 دن کا لازمی قرنطینہ کرنا پڑتا تھا؛ یعنی اگر آپ ایک دن کے لیے بھی دہلی کا دورہ کرتے، تو واپسی پر آپ کو 21 دن کے بن باس سے گزرنا پڑتا تھا۔ مصری نے کہا کہ اس واقعے نے دونوں جانب شدید صدمہ پہنچایا، اور یہاں تک کہ چین نے بھی تسلیم کیا کہ کوئی بہت سنگین واقعہ پیش آیا ہے۔ آپریشن سندور کے بارے میں بات کرتے ہوئے، خارجہ سیکرٹری نے کہا کہ اس مہم کے دوران مختلف سرکاری اداروں کے مابین جس طرح کا باہمی تعاون دیکھنے میں آیا، وہ حوصلہ افزا تھا۔

## ہندوستانی بحری جہاز ترشول کی یونان کی سودا بے بندرگاہ آمد

**نئی دہلی 01 نومبر** (ایم این این)

بھارتی بحریہ کے جہاز ترشول نے بحیرۂ روم میں اپنی جاری تعیناتی کے دوران 31 اکتوبر 2026 کو یونان کی سودا بے بندرگاہ پر لنگر انداز ہو کر قیام کیا۔ اس بندرگاہی قیام کے دوران جہاز کا عملہ ہندوستانی بحریہ اور یونان کی بحریہ کے درمیان سمندری تعاون کو مزید فروغ دینے کے لیے مختلف سرگرمیوں میں حصہ لے گا۔ ان سرگرمیوں میں یونان کی بحریہ کے اعلیٰ عہدیداروں اور انتظمیہ میں ہندوستانی سفارت خانے کے افسران کے ساتھ تبادلہ خیال، پیشہ ورانہ امور پر تبادلہ خیال، دونوں بحری جہازوں کے عملے کے ایک دوسرے کے جہازوں کا دورہ، ثقافتی تبادلے اور نیول سپورٹ ایکٹیویٹی (این ایس اے) سودا بے اور نیٹو میری ٹائم انٹرڈکشن آپریشنل ٹریننگ سینٹر (این ایم آئی او ٹی سی) کی سہولیات سے واقفیت حاصل کرنا شامل ہے۔ جہاز کا عملہ سودا بے جنگی قبرستان میں شہداء کو خراج



عقیدت بھی پیش کرے گا۔ بندرگاہ پر قیام کے دوران جہاز کو عوام کے معائنے کے لیے بھی کھلا رکھا جائے گا۔ یہ دورہ ہندوستانی بحریہ اور یونان کی بحریہ کے درمیان سمندری تعاون کو مزید مستحکم کرنے اور پیشہ ورانہ روابط کو مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔

## نائب صدر جمہوریہ نے نیشنل آرگن ٹرانسپلانٹ گیمز 2026 کا افتتاح کیا

### اعضاء کے عطیہ کو 'مہادان' قرار دیا

**نئی دہلی 01 نومبر** (ایم این این)

نائب صدر جمہوریہ ہند جناب سی پی رادھا کرشنن نے آج نئی دہلی کے تال کٹورا اسٹیڈیم میں نیشنل آرگن ٹرانسپلانٹ گیمز 2026 کا افتتاح کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے کھیلوں کو ہمت، عزم، ہمدردی اور زندگی کے قیمتی تحفے کا جشن قرار دیا۔ انہوں نے اس اہم پہل کے لیے رینل کیئر فاؤنڈیشن، سر گنگا رام اسپتال اور نیشنل آرگن اینڈ ٹشو ٹرانسپلانٹ آرگنائزیشن (این او ٹی او) وزارت صحت و خاندانی بہبود کو مبارکباد دی۔ ہندوستان کی بے لوث خدمت کی تہذیبی اخلاقیات پر روشنی ڈالتے ہوئے، نائب صدر نے مہارشی ددھیچی کی قربانی کو عظیم تر بھلائی کے لیے ایک لازوال علامت کے طور پر یاد کیا۔ انہوں نے اعضاء کے عطیہ کو 'مہادان' قرار دیا، جس کے ذریعے نقصان کے باوجود امید برقرار رہ سکتی ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان میں اعضاء کے عطیہ کی تحریک کو وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے ذریعے اپنے 'من کی بات' خطابات کے ذریعے اس موضوع پر مسلسل زور دینے سے نمایاں رفتار ملی ہے۔ کھیلوں کو محض ایک کھیلوں کا مقابلہ قرار دینے کے بجائے، نائب صدر نے کہا کہ یہ مقابلے 'پیہمِ اعضا' (ٹرانسپلانٹ کروانے والے افراد کی ثابت قدمی اور حوصلے کا جشن ہیں اور جدید طب کی زندگیوں کو بدل دینے والی طاقت کا عملی مظاہرہ کرتے ہیں۔ انہوں نے شرکاء کی ہمت، نظم وضبط اور کھیلوں کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی کامیابیاں ان تمام افراد کے لیے امید کی کرن ہیں جو پیہمِ اعضا کے منتظر ہیں۔

## وزیر خارجہ جے شنکر کی روس، پولینڈ اور جنوبی کوریا کے ہم منصبوں سے ملاقات

### یوکرین اور مغربی ایشیا کی صورتحال پر تبادلہ خیال

**نئی دہلی 01 نومبر** (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے امریکہ میں روس، پولینڈ اور جنوبی کوریا کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں میں یوکرین کے تنازعے، مغربی ایشیا کی صورتحال، دوطرفہ تعلقات اور کثیر الجہتی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ ملاقاتیں ہفتے کے روز اٹلانٹا میں جی-20 ممالک کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے موقع پر ہوئیں۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں، بے شنکر نے بتایا کہ انہوں نے روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کے ساتھ یوکرین کے تنازعے، خلیجی خطے کی صورتحال اور کثیر الجہتی امور" پر بات چیت کی۔ وزیر خارجہ نے پولینڈ کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ راڈوسلاو سیکورسکی سے بھی ملاقات کی۔ اس بات چیت میں یوکرین کے تنازعے، بھارت اور یورپی یونین کے تعلقات اور جی-20 پر توجہ مرکوز رہی۔ امریکہ کی دعوت پر، پولینڈ اس سال جی-20 کے اجلاسوں میں ایک مکمل شریک کے طور پر حصہ لے رہا ہے۔ پولینڈ نے اس گروپ کی مستقل رکنیت حاصل کرنے میں بھی دلچسپی ظاہر کی ہے۔ بے شنکر نے کہا، پولینڈ کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ راڈوسلاو سیکورسکی کے ساتھ میری ملاقات میں یوکرین کے تنازعے، بھارت-یورپی یونین تعلقات اور جی-20 پر بات چیت ہوئی۔" بے شنکر نے جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ چو ہیون سے بھی ملاقات کی اور دوطرفہ تعاون نیز دیگر کثیر الجہتی امور پر تبادلہ خیال کیا۔

## بھارت کے مشرقی ساحل پر سمندری حیات کے تحفظ کی نئی مہم

### شہریوں اور سائنس دانوں کی مشترکہ کوششیں

**نئی دہلی 01 نومبر** (ایم این این)

بھارت کے مشرقی ساحل پر سمندری حیات کے تحفظ کے لیے ایک منفرد مہم توجہ حاصل کر رہی ہے، جس میں عام شہری، طلبہ اور ماحولیاتی ماہرین سمندر میں مدوجزر کے دوران بننے والے چھوٹے آبی تالابوں میں موجود جانداروں کا مشاہدہ اور ان کی دستاویز بندی کر رہے ہیں۔ اس سرگرمی کو ٹائیڈ پولنگ کہا جاتا ہے۔ سمندر کا پانی اترنے کے بعد ساحلی چٹانوں کے درمیان چھوٹے تالاب بن جاتے ہیں، جن میں کیکڑے، سمندری گھونگھے، آکٹوپس، مرجان اور دیگر نایاب آبی جاندار دیکھے جا سکتے ہیں۔ آندھرا پردیش کے ساحلی علاقوں، خصوصاً وشاکھاپٹنم میں ماحولیاتی تحفظ کے لیے کام کرنے والے ماہرین اس سرگرمی کے ذریعے لوگوں کو سمندری حیاتیاتی تنوع کی اہمیت سے آگاہ کر رہے ہیں۔ بھارت کے مختلف ساحلی علاقوں میں شہری سائنس کے منصوبوں کے تحت



سمندری جانداروں کی تصاویر اور معلومات جمع کی جا رہی ہیں۔ ان مشاہدات سے سائنس دانوں کو مختلف انواع کی شناخت، ان کے قدرتی مسکن اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات سمجھنے میں مدد مل رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق بھارت کے مشرقی ساحل پر سمندری حیات کا بڑا حصہ ابھی تک مکمل طور پر دستاویزی شکل میں محفوظ نہیں کیا گیا۔ بڑھتی ہوئی ساحلی تعمیرات، پلاسٹک کی آلودگی، غیر ذمہ دارانہ ماہی گیری اور موسمیاتی تبدیلیاں اس قدرتی ورثے کے لیے خطرہ بن رہی ہیں۔ اس مہم کا ایک اہم مقصد مقامی آبادی اور نوجوانوں کو سمندری تحفظ میں براہ راست شریک کرنا ہے، تاکہ ساحلوں کو محض تفریحی مقامات کے بجائے قیمتی ماحولیاتی نظام کے طور پر دیکھا جائے۔ ماحولیاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس طرح کی عوامی سرگرمیاں بھارت میں سمندری تحقیق، ماحول دوست سیاحت اور قدرتی وسائل کے تحفظ کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ بھارت کے مشرقی ساحل پر جاری یہ کوششیں ظاہر کرتی ہیں کہ سائنسی تحقیق اور عوامی شرکت کے ذریعے سمندری حیاتیاتی تنوع کو محفوظ بنانے کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔

## بھارت اور آسٹریلیا نے آسٹریا ہند 2026 مشترکہ فوجی مشق کا اختتام کیا

**نئی دہلی 01 نومبر** (ایم این این)

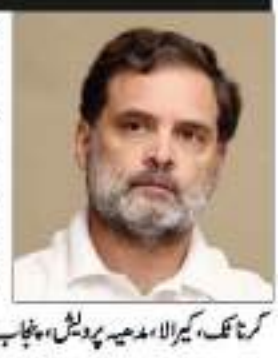
فوجی مشق آسٹرا ہند-2026 اقوام متحدہ کے چارٹر کے باب VI کے تحت 30 سے 31 اکتوبر 2026 تک کیرالہ کے تھرواننتھا پورم میں 36 گھنٹے کی مشترکہ توثیق کی مشق کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، توثیق میں جنگل، جزیرے اور ساحلی ماحول میں گہری مشترکہ کارروائیاں شامل ہیں، جن میں سمندری اور فضائی داخلے، ساحلوں اور بندرگاہوں کی سہولیات کو محفوظ بنانا، زخمیوں کا انخلاء، انسانی امداد اور آفات سے نجات، اہم تنصیبات کا تحفظ اور انسداد بغاوت/دہشت گردی آپریشن شامل ہیں۔ اس مشق نے ہندوستانی فوج اور آسٹریلوی دفاعی فورس کو اکٹھا کیا، جسے ہندوستانی بحریہ، ہندوستانی فضائیہ، ویجم انٹرنیشنل پورٹ اتھارٹی اور کیرالہ فائر اینڈ ریسکیو سروسز کے اہلکاروں اور اثاثوں کی مدد حاصل ہے، جس نے موثر ملٹی ایجنسی کوآرڈینیشن اور ملٹی ڈومین آپریشنل ہم آہنگی کا مظاہرہ کیا۔ میجر جنرل میٹ برہ، اے ایم، جی او سی 2 ڈویژن، آسٹریلوی ڈیفنس فورس نے توثیق کا مشاہدہ کیا۔ میجر جنرل کپل رانا، ایس ایم، جی او سی 54 انفنٹری ڈویژن، بھارتی فوج؛ اور کموڈور اے جے ڈونلنگ، نیوزی لینڈ کے دفاعی اتاشی برائے ہندوستان اور آسٹریلیا۔ ایک ریلیز میں مزید کہا گیا کہ مشق نے انٹرآپریبلٹی، مشترکہ آپریشنل تیاری اور دوطرفہ دفاعی تعاون کو بڑھانے کے لیے ہندوستان اور آسٹریلیا کے مشترکہ عزم کی تصدیق کی۔

## UPI لین دین 16 فیصد بڑھ کر 53.31 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا

**نئی دہلی 01 نومبر** (ایم این این)

یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) کے لین دین کا حجم اکتوبر کے مہینے میں 23 فیصد (سال بہ سال) بڑھ کر 47.25 بلین ہو گیا، جبکہ یو پی آئی لین دین کی قیمت گزشتہ ماہ 16 فیصد بڑھ کر 53.31 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ نیشنل پیمنٹس کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) کے اتوار کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق اوسطاً، UPI نے اکتوبر میں روزانہ تقریباً 822 ملین ٹرانزیکشنز پر کارروائی کی، جس میں یومیہ لین دین کی اوسط قدر تقریباً 707.01.1 کروڑ روپے ہے۔ ستمبر میں، UPI لین دین کا حجم 23 فیصد (سال بہ سال) بڑھ کر 07.24 بلین ہو گیا، جبکہ UPI لین دین کی قیمت 18 فیصد بڑھ کر 37.29 لاکھ کروڑ روپے ہو گئی۔ اس کے علاوہ، IMPS فوری فنڈ کی منتقلی کی رقم اکتوبر میں 63.7 لاکھ کروڑ روپے رہی، جو سال بہ سال 19 فیصد زیادہ ہے۔ این پی سی آئی کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 601.24 کروڑ روپے کے اوسط روزانہ IMPS لین دین کی تعداد پچھلے مہینے 10.12 ملین تھی۔ این پی سی آئی نے پچھلے مہینے چینہ UPI مرچنٹ لین دین پر مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ کے خاتمے کو دیوالی کے بعد تک موخر کر دیا تھا، جس سے تہوار کے موسم کے دوران تاجروں اور صارفین کو عارضی ریلیف مل رہا تھا۔ این پی سی آئی نے کہا کہ اس کی یو پی آئی اور سروسز اسٹیئرنگ کمیٹی نے تہوار کے موسم کو ذہن میں رکھتے ہوئے رول آؤٹ کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ادائیگیوں کے ادارے نے مزید کہا کہ عملدرآمد کی نظرثانی کی تاریخ الگ سے بتائی جائے گی۔ مجوزہ ایم ڈی آر فریم ورک کے تحت، ریلویز، ٹیلی کام سروسز، انشورنس اور ایندھن کی خریداری سمیت منتخب مرچنٹ زمرے 000,2 روپے سے زیادہ یو پی آئی لین دین پر 5 روپے کا فلیٹ ایم ڈی آر حاصل کریں گے۔ ایک ہی حد سے اوپر والے بڑے تاجروں کو کی جانے والی ادائیگیوں کے لیے 4.0 فیصد کا چارج لگایا جائے گا، جس کی زیادہ سے زیادہ حد 300 روپے فی ٹرانزیکشن ہوگی۔ این پی سی آئی نے برقرار رکھا ہے کہ ترمیم شدہ ایم ڈی آر ڈھانچہ وسیع تر یو پی آئی ماحولیاتی نظام پر محدود اثر ڈالے گا۔ پہلے شیئر کیے گئے تخمینوں کے مطابق، نئے فریم ورک کے دائرے میں صرف 4 فیصد مرچنٹ ٹرانزیکشنز کے آنے کی امید ہے۔

## 13 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے یومِ تاسیس کے موقعہ پر راہول گاندھی کی مبارک باد



نئی دہلی/ یو این آئی/ کانگریس کے سینئر رہنما اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے 13 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے یومِ تاسیس کے موقع پر وہاں کے لوگوں کو مبارک باد دی ہے۔ آندھرا پردیش، انڈمان اور نکوبار جزائر، چھتیس گڑھ، چندی گڑھ، دہلی، ہریانہ، کرناٹک، کیرالا، مدھیہ پردیش، پنجاب، پڈوچیری، تمل ناڈو اور لکشدیپ کا آج یومِ تاسیس ہے۔ مسٹر گاندھی نے سماجی رابطے کے ذرائع ابلاغ کے ذریعے اپنے پیغام میں کہا کہ ان ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی مالا مال ثقافت، زبانوں اور روایات نے ہندوستان کی روح کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے نیک خواہش ظاہر کی کہ یہ تمام ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے مسلسل ترقی کریں، خوشحال ہوں اور ایک زیادہ متحد ملک کی تعمیر میں اپنا تعاون جاری رکھیں۔ راہل گاندھی نے اپنے پیغام کے ذریعے ملک کے متنوع ثقافتی ورثے اور روایات کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان علاقوں کی منفرد شناخت اور ثقافتی خوشحالی ملک کے اتحاد اور سالمیت کو مزید مضبوط کرتی رہے گی۔

## جمہوریت ہندوستان کی روح ہے، کوئی انتشار پسند طاقت اسے ختم نہیں کر سکتی/ جتیندر سنگھ

## کشتواڑ میں ''جمہوریت بچاؤ، انتشار مٹاؤ'' یاترا کی قیادت کرنے کے بعد اجتماع سے خطاب



کشتواڑ/ یو این آئی/ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اتوار کو کہا کہ جمہوریت ہندوستان کی روح ہے اور کوئی بھی انتشار پسند طاقت اسے ختم نہیں کر سکتی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ سڑکوں پر احتجاج کے ذریعے منتخب حکومتوں کو غیر مستحکم کرنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ میں 'جمہوریت بچاؤ، انتشار مٹاؤ' یاترا کی قیادت کرنے کے بعد ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سنگھ نے کہا کہ مقامی باشندوں، پارٹی کارکنوں اور حامیوں کی بڑی تعداد میں شرکت اس بات کی عکاس ہے کہ ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں بھی جمہوری اقدار کتنی مضبوط ہیں۔ یاترا میں بڑی تعداد میں لوگوں نے ٹورسٹ ریسپشن سینٹر سے ڈاک بنگلہ تک مارچ میں حصہ لیا اور مہم کے تئیں اپنی حمایت کا اظہار کیا۔ سنگھ نے کہا کہ پہاڑی علاقے سے اٹھنے والی مضبوط آواز، جو دہلی اور ملک کے دیگر حصوں تک پہنچ رہی ہے، ان طاقتوں کے لیے ایک واضح پیغام ہے جو ملک، معاشرے اور مختلف برادریوں کو تقسیم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کا جذبہ صرف دہلی یا قومی دارالحکومت کے آس پاس کی ریاستوں تک محدود نہیں، بلکہ ملک کے دور دراز علاقوں میں بھی گہری جڑیں رکھتا ہے۔ ان کے مطابق کشتواڑ میں لوگوں کی شرکت نے ثابت کیا ہے کہ دور افتادہ علاقوں کے باشندے بھی اپنے جمہوری حقوق سے بخوبی واقف ہیں اور آئینی اقدار کے تئیں پوری طرح پرعزم ہیں۔ اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے الزام لگایا کہ جو سیاسی جماعتیں انتخابات کے ذریعے عوامی حمایت حاصل کرنے میں ناکام رہتی ہیں، وہ سڑکوں پر اتر کر اور منتخب حکومتوں کو ہٹانے کے مطالبات کر کے سیاسی عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

## باقیات: صفحہ اول سے آگے

### بقیہ نمبر 1

سے ہی 6 یا 8 گھنٹے بجلی کی سپلائی فراہم کی جاتی ہے جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ صارفین کو بجلی کی عدم دستیابی کے حوالے کس طرح تکلیف دہ صورتحال سے گذرنا پڑ رہا ہے۔ اس دوران شہر سرینگر کے جن علاقوں میں محکمہ بجلی نے میٹر نصب کئے اور اس وقت یہ وعدہ کیا کہ اب ان علاقوں میں 24 گھنٹے بجلی سپلائی مہیا رہے گی لیکن لوگوں کے بقول ہر روز شام کو بجلی کٹوتی کی جاتی ہے جس کے نتیجہ میں ان علاقوں میں رہائش پذیر لوگوں کو سردیوں کے ان ایام میں شدید تکالیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

### بقیہ نمبر 2

طرح کی بے حسی کا مظاہرہ ہے۔ انہوں نے کانگریس اور اپوزیشن اتحاد انڈیا بلاک کی جانب سے رام لیلا میدان میں منعقدہ 'ملیو دلی' احتجاج پر بھی سوالات اٹھائے۔ وزیر داخلہ نے 1984 کے فسادات کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس دوران ہزاروں سکھوں کو زندہ جلا دیا گیا، متعدد خاندانوں کو اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا، کئی بچے یتیم ہو گئے، خواتین بیوہ ہوئیں اور بڑی تعداد میں لوگوں کے مکانات نذر آتش کیے گئے۔ انہوں نے سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کے اس وقت دیے گئے بیان کا حوالہ بھی دیا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ جب کوئی بڑا درخت گرتا ہے تو زمین ہلتی ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ یہ بیان وہ آج تک نہیں بھلا سکے اور ان کے مطابق ہزاروں افراد کے قتل کے بعد اس طرح کا بیان دینا انتہائی افسوسناک تھا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے رہنماؤں کو 1984 کے فسادات کے حوالے سے اپنی ذمہ داری کا جواب دینا چاہیے۔ ان کے مطابق ہندوستان نے اس نوعیت کے فسادات پہلے کبھی نہیں دیکھے اور نہ ہی مستقبل میں ایسے واقعات دوبارہ ہونے چاہئیں۔ شاہ نے کہا کہ 2014 میں نریندر مودی کی حکومت اقتدار میں آنے کے بعد 1984 کے سکھ مخالف فسادات سے متعلق مقدمات دوبارہ کھولے گئے اور تشدد میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کا عمل شروع کیا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ فسادات میں ہلاک ہونے والے ہر شخص کے قریبی اہل خانہ کو پانچ لاکھ روپے معاوضہ فراہم کیا گیا، جبکہ کانگریس کے بعض اہم رہنماؤں کو بھی ان مقدمات کے سلسلے میں جیل جانا پڑا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے اپوزیشن اتحاد انڈیا بلاک کی جانب سے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف احتجاج پر بھی تنقید کی۔

### بقیہ نمبر 3

جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کی ابتدائی منظوری 920 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت کے ساتھ دی گئی تھی، جسے بعد میں بڑھا کر 1,325 کروڑ روپے کر دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2014 کے سیلاب کے بعد منصوبے پر عمل درآمد میں تاخیر ہوئی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے کیا گیا وعدہ اب عملی طور پر پورا ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ رہائشی کمپلیکس کی مناسب دیکھ بھال پر زور دیتے ہوئے منوج سنہا نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ پانی کی باقاعدہ فراہمی، بجلی کی بلا تعطل دستیابی، مناسب حفاظتی انتظامات اور مؤثر صفائی ستھرائی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا، ''کسی بھی رہائشی کو یہ محسوس نہیں ہونا چاہیے کہ انتظاج کے فوراً بعد انتظامیہ کی توجہ ختم ہو گئی ہے۔'' منوج سنہا نے وزیر اعظم کے ہیکیج کے تحت کام کرنے والے ملازمین کو یقین دلایا کہ جو افراد اپنے مکانات تعمیر کرنے کے خواہش مند ہیں، انتظامیہ انہیں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ آخر میں انہوں نے نئے مکانات حاصل کرنے والے خاندانوں کو مبارک باد دی اور امید ظاہر کی کہ یہ رہائشی سہولیات انہیں ایک محفوظ، باوقار اور پرسکون ماحول میں زندگی گزارنے کا موقع فراہم کریں گی۔

### بقیہ نمبر 4

بہترین کارکردگی کے تئیں ان کے عزم نے نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرون ملک بھی لوگوں کے دل جیتے ہیں۔ صحت، تعلیم، کاروبار، سائنس اور کئی دیگر شعبوں میں کیرالہ کے لوگوں کی کامیابیوں نے پورے ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ ہریانہ کی سرزمین کی شاندار تاریخ، بے مثال بہادری اور مالا مال ثقافت کو یاد کرتے ہوئے مسٹر مودی نے اس ریاست کو ملک کا فخر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی لوک روایات اور زندہ دل دیہی ثقافت نے ہمیشہ ملک کے ثقافتی ورثے کو مالا مال کیا ہے۔ مسٹر مودی نے اپنے پیغام میں کہا، ''ہریانہ کے لوگوں نے اپنی محنت اور لگن سے زراعت، کھیل اور وفاقی خدمات سے لے کر صنعت، تعلیم اور نئے کاروباری اداروں تک، اپنی صلاحیت اور عزم کا لوہا منوایا ہے۔ یہاں کے کھلاڑی ترنگے کا وقار بلند کر رہے ہیں، تو کسان ملک کی غذائی سلامتی کو مضبوط بنا رہے ہیں۔'' مدھیہ پردیش کو شاندار ورثے، مالا مال ثقافت اور بے مثال قدرتی خوب صورتی کی سرزمین قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہاں کے عالمی شہرت یافتہ تاریخی مقامات اس کی تاریخی شناخت کو مزید نمایاں کرتے ہیں۔ ریاست کے لوگوں کی محنت سے یہ خطہ زراعت، صنعت، سیاحت، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے سے لے کر نئی اختراعات تک، ہر شعبے میں مسلسل نئی کامیابیاں حاصل کر رہا ہے۔ جامع ترقی کے ساتھ ساتھ یہ خود قبیل ہندوستان کی تعمیر میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ مدھیہ پردیش کی تنظیم نو کے نتیجے میں وجود میں آنے والی ریاست چھتیس گڑھ کے یوم تاسیس پر وہاں کے لوگوں کے لیے خوشی، امن اور خوشحالی کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ یہ ریاست اپنی قبائلی ثقافت، قدرتی وسائل اور منفرد لوک روایات کے لیے مشہور ہے۔ یہاں کے آثار قدیمہ اس کی خاص پہچان ہیں۔ لوک ثقافت سے بھرپور یہاں کے ماحول میں ایک خاص اپنائیت ہے، جو ہر کسی کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، ''آج یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ مسلسل ازم کی جڑیں ختم کرتے ہوئے ہماری یہ ریاست ترقی کی راہ پر پہلے سے زیادہ تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ میرے باصلاحیت اور محنتی اہل وطن کی شرکت سے یہ ریاست ملک کی خوشحالی میں بڑھ چڑھ کر اپنا تعاون دیتی رہے گی۔'' 'تمل ناڈو دیوس' کے موقع پر تمل ناڈو کے لوگوں کو دلی مبارک باد دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ریاست کے محنتی اور کاروباری صلاحیت رکھنے والے لوگوں نے ہندوستان کی ترقی میں غیر معمولی تعاون دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مینوفیکچرنگ، گاڑیوں اور کپڑے کی صنعت سے لے کر الیکٹرانکس، خلائی ٹیکنالوجی، صحت اور ابھرتی ہوئی صنعتوں تک، تمل ناڈو نے نئی اختراعات، مہارت اور صنعتی برتری کے ذریعے اپنی ایک منفرد پہچان بنائی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، ''تمل ناڈو کے لوگوں کو اپنی ثقافتی شناخت اور روایات پر بہت فخر ہے۔ تمل ثقافت نے کئی طریقوں سے ہمارے ملک کے تہذیبی سفر کو مالا مال کیا ہے۔ یہ موقع آنے والے وقت میں تمل ناڈو کے ہر فرد کی زندگی میں خوشیاں، کامیابی اور نئے مواقع لے کر آئے۔''

### بقیہ نمبر 5

سیاسی جدوجہد کا ایک اہم حصہ ہے۔ ریاستی درجہ عوام کا آئینی حق ہے اور اس کی بحالی تک ہماری آواز بلند ہوتی رہے گی۔ ہماری منزل ایک ایسا جموں و کشمیر ہے جہاں عوام کو اپنے حقوق، عزت نفس، سیاسی اختیار اور جمہوری وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کا پورا موقع میسر ہو۔ نیشنل کانفرنس اپنے عوام کے ساتھ کھڑی تھی، کھڑی ہے اور اپنے حقوق کی بحالی کی منزل تک ان کے ساتھ کھڑی رہے گی۔

### بقیہ نمبر 6

سلسلے میں ملزم ڈرائیور، جس کی شناخت آصف الٰہی (والد غلام محی الدین، رہائشی شادی مرگ) کے طور پر ہوئی ہے، کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔

### بقیہ نمبر 7

پر مسافر گاڑیوں سے جا ٹکرایا۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والے لڑکے کی شناخت 13 سالہ شبیم کے طور پر کی گئی ہے۔ ٹکر کے نتیجے میں سات دیگر افراد زخمی ہو گئے، جن میں ایک 10 سالہ لڑکا بھی شامل ہے۔ زخمیوں کو علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اسپتال کٹھوعہ منتقل کیا گیا۔

### بقیہ نمبر 8

کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ منشیات کے غیر قانونی کاروبار سے مبینہ طور پر حاصل ہونے والی آمدنی سے منسلک 20 غیر قانونی جائیدادوں کو منجمد کیا گیا، جن کی مالیت تقریباً 20 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ضلع بھر میں مختلف کارروائیوں کے دوران منشیات فروشوں کے قبضے سے 27 لاکھ 64 ہزار 276 روپے نقد بھی برآمد کیے گئے۔ قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد تقریباً 2,000 کلوگرام منشیات کو تلف کیا گیا، جبکہ 305 مرلہ اراضی پر غیر قانونی طور پر کاشت کی گئی منشیات کی فصلوں کو بھی تباہ کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے مبینہ قبضے سے 271 مرلہ سے زائد سرکاری اراضی بھی واگزار کرائی گئی۔ کارروائیوں کے دوران خواتین منشیات فروشوں اور منشیات کی کاشت میں مبینہ طور پر ملوث 13 خواتین کو بھی گرفتار کیا گیا۔ اس کے علاوہ منشیات سے متعلق مقدمات میں آٹھ سرکاری ملازمین کے ملوث ہونے کا بھی انکشاف ہوا، جن کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

### بقیہ نمبر 9

اور اجتماعی ترقی کا دور قرار دیا۔ اس موقعہ پر افسران نے خطاب کرتے ہوئے ان کے دور کو جموں و کشمیر کے انتظامی سفر کا ایک اہم اور ترقی پسند مرحلہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی سربراہی میں اس عرصے کے دوران سرکاری مشینری میں ایک ایک نئی توانائی اور ہم آہنگ کوششیں دیکھنے کو ملیں جس کے نتیجے میں نظام حکمرانی کے مختلف شعبوں میں قابل ذکر پیش رفت ہوئی۔ افسران نے یاد دلایا کہ اعلیٰ ڈھانچے نے ایک انتہائی نازک موڑ پر انتظامیہ کی قیادت سنبھالی تھی اور اپنے ساتھ ایک واضح مقصد اور پوری انتظامی مشینری کو مشترکہ اہداف کے حصول کے لئے مربوط کرنے کی صلاحیت لے کر آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہر آفیسر اور ہر محکمے کو اس اجتماعی کوشش کا لازمی حصہ بنایا گیا جس سے ہم آہنگی، باہمی اعتماد اور مشترکہ ذمہ داری کا ماحول قائم ہوا اور ٹیم ورک کے ذریعے کامیابی حاصل کی گئی۔

### بقیہ نمبر 10

کی گئی تھی، اسی روز انہوں نے پیش گوئی کی تھی کہ یہ نیشنل کانفرنس کے زوال کی شروعات ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آنے والے وقت میں نیشنل کانفرنس تاش کے پتوں کی طرح بکھر جائے گی اور موجودہ حکومت زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکے گی۔ سنیل شرما نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے اندر پیدا ہونے والی ناراضگی محض وزارتیں نہ ملنے تک محدود نہیں ہے بلکہ پارٹی میں خاندانی سیاست اور خاندان کی حکمرانی کے خلاف بھی عدم اطمینان بڑھ رہا ہے۔ ان کے مطابق پارٹی کے بعض اراکین اور رہنماؤں میں موجودہ سیاسی طرز عمل کے حوالے سے اختلافات سامنے آنے لگے ہیں۔ انہوں نے بعض ناراض نیشنل کانفرنس اراکین اسمبلی کی مبینہ ملاقاتوں سے متعلق اطلاعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ پیش رفت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ پارٹی کے اندر اختلافات اب عملی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔

### بقیہ نمبر 11

ہر حال میں کامیابی حاصل کرنے کی صلاحیت برقرار رکھنی ہوگی۔ ایئر چیف مارشل دکشٹ نے اپنی قیادت کے لیے چار بنیادی ترجیحات پر مشتمل VAYU وژن پیش کیا، جس میں چوکسی اور آپریشنل تیاری، خود انحصاری، حکمت عملی میں جدت اور تینوں مسلح افواج کے درمیان مشترکہ تعاون کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ فضائیہ کی منظور شدہ طاقت کا اسکواڈرن کی تعداد کو بحال کرنا ان کے لیے اولین ترجیحات میں شامل ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ جدید دفاعی پلیٹ فارمز، ہتھیاروں کے نظام اور مقامی سطح پر تیار کی جانے والی ٹیکنالوجی کو فروغ دینا بھی ضروری ہے تاکہ ملک اپنی دفاعی ضروریات کے لیے بیرونی ذرائع پر انحصار کم کر سکے۔ ایئر چیف مارشل دکشٹ نے کہا کہ آج جنگ کی نوعیت تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے اور ڈرونز، طویل فاصلے تک مار کرنے والے درست نشانے والے ہتھیاروں، خلائی ٹیکنالوجی، سائبر نظام، مصنوعی ذہانت (AI) اور الیکٹرو میگنیٹک اسپیکٹرم جیسے جدید شعبے دفاعی حکمت عملی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

### بقیہ نمبر 12

امکان ہے، جبکہ شام کے وقت چند مقامات پر ہلکی بارش اور بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری ہو سکتی ہے۔

### بقیہ نمبر 13

سرکاری تیل کمپنیوں کے مطابق ہوٹلوں، ریستورانوں اور دیگر تجارتی اداروں میں استعمال ہونے والے 19 کلوگرام کے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 10 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے، جس کے بعد اس کی قیمت بڑھ کر 2,820 روپے ہو گئی ہے۔ کمرشل ایل پی جی کی قیمتوں میں یہ مسلسل دوسرے مہینے اضافہ ہے۔

## اکتوبر کے مہینے میں گاڑیوں کی فروخت میں زبردست اضافہ

## ماروتی سوزوکی نے اکتوبر میں 216789 گاڑیاں فروخت کیں

نئی دہلی/ یو این آئی/ گھریلو بازار میں گاڑیوں کی فروخت میں گزشتہ ایک سال سے زائد عرصے سے جاری تیزی اکتوبر میں بھی برقرار رہی۔ اس دوران ماروتی سوزوکی انڈیا نے ماہانہ فروخت کا نیا ریکارڈ قائم کیا۔ ملک کی سب سے بڑی مسافر گاڑیاں بنانے والی کمپنی ماروتی سوزوکی نے اکتوبر میں 2,16,789 گاڑیاں فروخت کیں، جبکہ برآمدات سمیت اس کی مجموعی فروخت 2,76,120 یونٹس رہی۔ یہ دونوں اعداد و شمار کمپنی کی اب تک کی سب سے زیادہ ماہانہ فروخت ہیں۔ گزشتہ سال اکتوبر کے مقابلے میں ان میں بالترتیب 20 فیصد اور 25 فیصد کا زبردست اضافہ درج کیا گیا۔ ملک کی دوسری بڑی مسافر گاڑیاں بنانے والی کمپنی ٹاٹا موٹرز پیسنجر وہیکلز کی گھریلو فروخت میں 21 فیصد اور برآمدات میں 852 فیصد اضافہ ہوا۔ اس طرح گھریلو فروخت 73,894 یونٹس اور برآمدات 1,532 یونٹس تک پہنچ گئیں۔ اس کی مسافر گاڑیوں کی مجموعی فروخت 75,426 یونٹس رہی، جو ایک سال پہلے کے مقابلے میں 23 فیصد زیادہ ہے۔ برآمدات سمیت الیکٹرک گاڑیوں کی مجموعی فروخت بھی 75 فیصد اضافے کے ساتھ 16,244 یونٹس تک پہنچ گئی۔ رینو انڈیا کی فروخت میں سالانہ بنیاد پر 35 فیصد اضافہ ہوا اور اکتوبر میں کمپنی نے 4,577 گاڑیاں فروخت کیں۔ رواں سال جنوری سے اکتوبر تک کمپنی کی مجموعی فروخت 39,955 گاڑیاں رہی، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 31 فیصد اور سال 2025 کے پورے بارہ ماہ کی فروخت سے تقریباً پانچ فیصد زیادہ ہے۔ ہنڈائی موٹر انڈیا نے بھی ماہانہ فروخت کا نیا ریکارڈ قائم کیا۔ کمپنی نے گھریلو بازار میں 62,799 اور بیرون ملک 19,500 مسافر گاڑیاں فروخت کیں۔ ان میں بالترتیب 16.7 فیصد اور 21.1 فیصد کا سالانہ اضافہ درج کیا گیا۔ کمپنی کی مجموعی فروخت 17.7 فیصد اضافے کے ساتھ 82,299 یونٹس رہی، جو اب تک اس کی بہترین ماہانہ کارکردگی ہے۔ مہندرا اینڈ مہندرا کی مسافر گاڑیوں کی گھریلو فروخت دو فیصد اضافے کے ساتھ 73,338 یونٹس رہی، جبکہ برآمدات سمیت مجموعی فروخت 74,904 یونٹس تک پہنچ گئی۔ کمپنی نے اکتوبر میں 33,037 کمرشل گاڑیاں بھی فروخت کیں، جن کی فروخت میں چار فیصد اضافہ درج کیا گیا۔ کمرشل گاڑیوں کے شعبے میں ٹاٹا موٹرز کی فروخت سالانہ بنیاد پر 27 فیصد اضافے کے ساتھ 47,652 یونٹس رہی، جبکہ گزشتہ سال اکتوبر میں یہ تعداد 37,530 یونٹس تھی۔ کمپنی نے گھریلو بازار میں 39,784 اور بین الاقوامی بازار میں 7,868 کمرشل گاڑیاں فروخت کیں۔ ان کی فروخت میں بالترتیب 13 فیصد اور 225 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔ آکٹر موٹرز کی کمرشل گاڑیوں کی فروخت 34.9 فیصد اضافے کے ساتھ 10,861 یونٹس رہی۔ اس میں گھریلو فروخت 36.9 فیصد اور برآمدات 30 فیصد بڑھیں۔ ان کی تعداد بالترتیب 9,676 اور 911 یونٹس رہی۔ مہندرا کے ٹریکٹروں کی گھریلو فروخت 13 فیصد گھٹ کر 62,626 یونٹس رہ گئی، جبکہ برآمدات 40 فیصد اضافے کے ساتھ 2,220 یونٹس تک پہنچ گئیں۔ کمپنی کے مطابق اس سال دیوالی اکتوبر کے بجائے نومبر میں ہونے کے باعث اکتوبر میں فروخت میں کمی دیکھی گئی۔ دو پہیہ گاڑیوں کے شعبے میں ہوڈا موٹر سائیکل اینڈ اسکوٹر انڈیا کی فروخت 13 فیصد اضافے کے ساتھ 7,34,566 یونٹس رہی۔ کمپنی نے گھریلو بازار میں 6,64,831 دو پہیہ گاڑیاں فروخت کیں، جبکہ اس کی برآمدات 69,735 یونٹس رہیں۔ ان میں بالترتیب 11 فیصد اور 35 فیصد کا سالانہ اضافہ درج کیا گیا۔ ٹی وی ایس موٹر کمپنی کی مجموعی فروخت 29 فیصد اضافے کے ساتھ 7,00,134 یونٹس تک پہنچ گئی۔ اس میں دو پہیہ گاڑیوں کی مجموعی فروخت 28 فیصد اضافے کے ساتھ 6,70,679 یونٹس رہی۔ کمپنی کی الیکٹرک دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت میں 120 فیصد کا اضافہ ہوا اور یہ 71,382 یونٹس تک پہنچ گئی۔ برآمدات بھی 51 فیصد اضافے کے ساتھ 1,75,350 یونٹس رہیں۔ تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت 29,455 یونٹس رہی، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 60 فیصد زیادہ ہے۔



## باقیات: صفحہ دوم سے آگے

### بقیہ نمبر 101

روایت، پنجاب کی گہری روحانی میراث اور ہریانہ کی عقیدت پر مبنی ادب میں خدمات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے ہندوستان کے ثقافتی تنوع کو اجاگر کرنے میں انڈمان اور نکوبار جزائر کی اہمیت، جدید شہری منصوبہ بندی کی علامت کے طور پر چنڈی گڑھ کے مقام اور ملک بھر کی ثقافتوں کے ایک متحرک سنگم کے طور پر دہلی کے کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا، ''ہندوستانی روایات اس بات کا ثبوت ہیں کہ کس طرح کثرت میں وحدت ہم آہنگی کے ساتھ قائم رہ سکتے ہیں۔ ہمارے ثقافتی معمولات، مذہبی روایات اور ادبی ورثا اس نظریے کو تقویت دیتے ہیں کہ مختلف خطوں کے لوگ مشترکہ اقدار اور اجتماعی قومی شعور کے ذریعے آپس میں جڑے رہتے ہیں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یوم تاسیس کی تقریبات ایک دوسرے کے ورثے کو سمجھنے، باہمی احترام کو مضبوط کرنے اور عوام کے درمیان گہرے روابط کو استوار کرنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے شہریوں بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ قوم کے اسلاف کے نظریات سے تحریک لیں اور قومی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ انہوں نے کہا، ''یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے اسلاف کے نظریات کو اپنائیں، ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چلیں اور ملک کی تعمیر میں اپنے کردار کو مزید مؤثر بنائیں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے 'وکست بھارت' کے ہدف پر زور دیتے ہوئے تمام شہریوں پر زور دیا کہ وہ ایک ایسے مستقبل کی تعمیر کے لئے کام کریں۔

### بقیہ نمبر 102

کے لیے نکلے۔ بس میں مسٹر گاندھی سب سے آگے بیٹھے ہوئے تھے۔ اپوزیشن لیڈران کھلی گاڑیوں میں قافلے کے ساتھ منٹو روڈ پہنچے۔ پروگرام کے مطابق منٹو روڈ سے مسٹر گاندھی، مسٹر یادو سمیت اہم لیڈروں کو ریلی کی شکل میں پیدل مارچ کرتے ہوئے ریلی کے مقام رام لیلا میدان تک پہنچنا تھا، لیکن لوگوں کا ہجوم منٹو روڈ سے لے کر ریلی کے مقام تک اُمڈ پڑا تھا، اس لیے کھلی گاڑیوں کے ذریعے ان لیڈروں کو آہستہ آہستہ بھیڑ کے ساتھ ریلی کے مقام تک پہنچنے پر مجبور ہونا پڑا۔ اپوزیشن لیڈران قافلے کے ساتھ بڑی تعداد میں اڈے کارکنوں اور حامیوں کے ساتھ انتہائی آہستہ چلتی کھلی گاڑیوں میں آگے بڑھتے رہے۔ بھیڑ اتنی زیادہ تھی کہ گاڑیوں کی رفتار بے حد سست رہی اور ایک کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے میں تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کا وقت لگ گیا۔

### بقیہ نمبر 103

کے اسمبلی انتخابات میں ووٹر لسٹ سے نام کاٹ کر ووٹ چوری کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 13.5 کروڑ ووٹروں کو فہرست سے باہر کیا گیا ہے اور 2024 کے بعد بھی ووٹروں کے نام کاٹے گئے۔ انہوں نے چیف الیکشن کمشنر کمار پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ انہیں عہدے سے ہٹنا ہوگا اور جیل جانا ہوگا۔ مسٹر گاندھی نے الزام لگایا کہ ان کے بغیر نریندر مودی وزیر اعظم اور امت شاہ وزیر داخلہ نہیں بن سکتے تھے۔ انہوں نے بے روزگاری اور مہنگائی کے حوالے سے بھی حکومت پر نشانہ لگایا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان اور مزدور روزگار کے لیے پریشان ہیں، جبکہ ملک کی جائیداد اڈانی اور امبانی جیسے صنعت کاروں کے پاس جا رہی ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ یہ کسی ایک پارٹی کا نہیں، بلکہ عوام کی آواز کی تحریک ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اپوزیشن تشدد پر یقین نہیں رکھتا اور آئین نیز جمہوریت کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رکھے گا۔

### بقیہ نمبر 104

بات کہی تھی۔ رام لیلا میدان تقریباً 10 سے 12 ایکڑ میں پھیلا ہوا ہے۔ میدان میں بنے اسٹیج اور اس کے سامنے کے 'ڈی' حصے نے تقریباً 15 فیصد جگہ گھیر رکھی تھی۔ اس کے علاوہ تقریباً 40 فیصد حصے کو نظروں سے چھپانے کے لیے خیمے لگا کر احاطہ دیا گیا تھا، تاکہ اس کے پیچھے کی خالی جگہ دکھائی نہ دے۔ تصویروں میں صاف نظر آ رہا ہے کہ میدان کا پچھلا پورا حصہ خالی تھا۔ وہاں نہ کوئی کرسی تھی اور نہ ہی کسی طرح کا کوئی انتظام تھا۔ ڈاکٹر پاترا نے کہا کہ ایس آئی آر کے معاملے میں بھی راہل گاندھی اور کانگریس پارٹی کا حساب کتاب بالکل ایسا ہی ہے۔ کانگریس مسلسل الزام لگا رہی ہے کہ ووٹ کاٹ دیے گئے، لیکن راہل گاندھی نے دعویٰ کیا تھا کہ ان کے 10 لاکھ ووٹر آج یہاں موجود ہوں گے۔ اب اصل اعداد و شمار کا حساب لگایا جائے تو پتہ چلے گا کہ کتنے لوگ فیر حاضر رہے، کتنے وہاں سے دوسری جگہ چلے گئے اور کتنے واقعی ریلی میں پہنچے۔ اس پورے حساب کتاب سے کانگریس پارٹی کے جھوٹ کا پردہ فاش ہوتا ہے۔

### بقیہ نمبر 105

کے اجراء کو یقینی بنائیں اور بغیر درست طبی نسخے کے شیڈول ادویات کی فروخت سے سختی سے گریز کریں۔ چیف میڈیکل آفیسر، کولگام نے اس بات کا اعادہ کیا کہ معیاری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو یقینی بنانے، مریضوں کے مفادات کے تحفظ اور قانونی ضوابط کو نافذ کرنے کے لیے اس طرح کی معائنہ مہم ضلع بھر میں جاری رہے گی۔ تمام طبی اداروں، تشخیصی مراکز اور کیمسٹ شاپس کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مقررہ قواعد و ضوابط پر سختی سے عمل کریں۔ کسی بھی خلاف ورزی پر قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

### بقیہ نمبر 106

کے بعد کی زندگی خوشگوار، صحت مند اور اطمینان بخش ہو۔ ساتھیوں اور عملے کے دیگر ارکان نے بھی ان کے ساتھ کام کرنے کے اپنے تجربات بیان کیے اور غلام نبی میر کے خوش اخلاق رویے، وقت کی پابندی اور ساتھیوں کی ہمیشہ مدد کرنے کے جذبے کی تعریف کی۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، غلام نبی میر نے ڈی آئی او اور عملے کے تمام ارکان کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان کی پوری ملازمت کے دوران انہیں بے پناہ محبت، احترام اور تعاون فراہم کیا۔ اعتراف خدمت اور محبت کے اظہار کے طور پر، ڈی آئی او اور عملے کے ارکان نے سبکدوش ہونے والے عہدیدار کو ایک یادگاری تحفہ (مینو) اور شال پیش کی۔

# سپورٹس ٹائمز



## نیوزی لینڈ نے ہندوستان کو سات وکٹ سے ہرایا

### ہندوستان نے سیریز 2-3 سے جیتی

ہیملٹن، یکم نومبر (یو این آئی) ایڈم ملنے کی چار وکٹوں کے بعد ٹم سیفرٹ (93) اور گلین فلپس (ناٹ آؤٹ 65) کی شاندار بلے بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے اتوار کو پانچویں ٹی20 میچ میں ہندوستان کو 12 گیندیں باقی رہتے سات وکٹ سے شکست دے دی۔ تاہم ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز 3-2 سے اپنے نام کرلی۔

192 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے نیوزی لینڈ نے دوسرے اوور میں فن ایلن (2) کی وکٹ گنوائی، جنھیں ارشدیپ سنگھ نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ڈیرل مچل اور ٹم سیفرٹ نے دوسرے وکٹ کے لیے 73 رنز جوڑے۔ نویں اوور میں ورون چکرورتی نے ڈیرل مچل (29) کو آؤٹ کرکے ہندوستان کو دوسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد سنچری کی جانب بڑھ رہے سیفرٹ کو نتیش کمار ریڈی نے آؤٹ کیا۔ سیفرٹ نے 50 گیندوں میں 11 چوکے اور 4 چھکوں کی مدد سے 93 رنز بنائے۔ گلین فلپس نے 38 گیندوں میں آٹھ چوکے اور تین چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 65 رنز کی تیز فاتح اننگز کھیلی۔ نیوزی لینڈ نے 18 اوور میں تین وکٹ پر 195 رنز بنا کر میچ جیت لیا۔ ہیون جیکبس ایک رن پر ناٹ آؤٹ رہے۔

ہندوستان کی جانب سے ارشدیپ سنگھ، ورون چکرورتی اور نتیش کمار ریڈی نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل ہندوستان نے ایشان کشن (61)، کپتان شریئس ایئر (50) اور نمن دھیر (33) کی عمدہ بلے بازی کی بدولت مقررہ 20 اوور میں آٹھ وکٹ پر 191 رنز بنائے تھے۔

نیوزی لینڈ نے ہاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان نے 19 رنز پر دونوں سلامی بلے بازوں کو گنوا دیا۔ ابھیشیک شرما ایک اور سنجو سیمسن چار رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد ایشان کشن اور شریئس ایئر نے تیسرے وکٹ کے لیے 93 رنز کی شراکت داری کرکے اننگز سنبھالی۔ ایشان نے 32 گیندوں میں پانچ چوکے اور پانچ چھکوں کی مدد سے 61 رنز بنائے، جبکہ شریئس نے 23 گیندوں میں تین چوکے اور چار چھکوں کے ساتھ 50 رنز کی اننگز کھیلی۔ تاہم دونوں بیٹر رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ نمن دھیر اور نتیش کمار ریڈی نے چھٹے وکٹ کے لیے 46 رنز جوڑے۔ نمن نے 23 گیندوں پر 33 رنز بنائے، جبکہ نتیش نے 17 گیندوں میں 22 رنز کی اننگز کھیلی۔ بھونیشور کمار چھ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے ایڈم ملنے نے چار، جبکہ نیتھن اسمتھ اور بلیئر ٹکنر نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔

### بہتر کارکردگی کرسکتے تھے لیکن یہ اچھا تجربہ رہا: شریئس ایئر



ہیملٹن، یکم نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے ہاتھوں پانچویں ٹی20 میچ میں سات وکٹ سے شکست کے بعد ہندوستانی کپتان شریئس ایئر نے کہا کہ ٹیم نے کچھ لاپروائی برتی، تاہم یہ ایک اچھا تجربہ رہا۔

میچ کے بعد شریئس نے کہا کہ درمیانی اوورز میں اچھی شروعات کے باوجود ہم بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکتے تھے۔ ہم نے مسلسل دو وکٹیں گنوائیں، جس کے بعد نئے بلے بازوں پر اچانک دباؤ آگیا۔ یہ آسان وکٹ نہیں تھی، خاص طور پر جب گیند سوئنگ ہو رہی تھی، رک کر آرہی تھی اور کبھی کبھی تیزی سے بھی نکل رہی تھی۔

## الکاراز نے ڈی مینور کو شکست دے کر ویانا اوپن ٹائٹل جیت لیا

ویانا، یکم نومبر: نیوز ڈیسک: اسپین کے ٹینس اسٹار کارلوس الکاراز نے اتوار کو ویانا اوپن کے فائنل میں آسٹریلیا کے الیکس ڈی مینور کو 1-6، 6-4، 6-3 سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ یہ رواں سیزن میں ان کا چوتھا اور کیریئر کا 28واں خطاب ہے۔ اس کامیابی کے ساتھ اے ٹی پی 500 مقابلوں میں ان کی مسلسل فتوحات کا سلسلہ 26 میچوں تک پہنچ گیا۔

23 سالہ الکاراز نے دوحہ اور ٹوکیو میں ٹائٹل جیتنے کے بعد ویانا میں بھی اپنی عمدہ فارم برقرار رکھی۔ انہوں نے 2026 میں اے ٹی پی 500 ایونٹس میں ناقابلِ شکست رہتے ہوئے 16-0 کا ریکارڈ قائم کیا۔ ویانا اوپن کے پانچوں میچوں میں انہوں نے ایک بھی سیٹ نہیں ہاری۔

الکاراز نے فائنل کے آغاز ہی سے مقابلے پر اپنی گرفت مضبوط کرلی۔ انہوں نے پہلے ہی گیم میں ڈی مینور کی سروس توڑ دی اور جلد ہی دو بریک کی برتری حاصل کرلی۔ آسٹریلوی کھلاڑی عالمی نمبر دو الکاراز کے جارحانہ کھیل کا موثر جواب دینے میں مشکلات کا شکار رہے۔

سات مرتبہ کے گرینڈ سلام چیمپئن الکاراز نے پہلا سیٹ یکطرفہ انداز میں 1-6 سے جیتا۔ انہوں نے بار بار مختصر شاٹس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے حریف کو غلطیاں کرنے پر مجبور کیا۔ 27 سالہ ڈی مینور نے دوسرے سیٹ میں بہتر مزاحمت دکھائی اور طویل وقفوں تک الکاراز کا مقابلہ کیا، تاہم اسپینش کھلاڑی نے کورٹ کے تمام حصوں میں عمدہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 97 منٹ میں میچ اپنے نام کرلیا۔ اس فتح کے ساتھ الکاراز نے ڈی مینور کے خلاف مسلسل ساتویں کامیابی بھی حاصل کی۔



ویانا میں کامیابی کے بعد الکاراز اگلے ہفتے ہونے والے پیرس ماسٹرز میں بھرپور اعتماد کے ساتھ شرکت کریں گے۔ یورپ میں انڈور ٹینس سیزن کے آغاز میں ان کی شاندار کارکردگی کے ساتھ وہ پہلے ہی ٹورین میں ہونے والے سیزن کے اختتامی اے ٹی پی ٹائٹلز کے لیے بھی کوالیفائی کرچکے ہیں۔

## مارک مارکیز نے ملائیشین گراں پری جیت لی

سیپانگ، یکم نومبر: نیوز ڈیسک: موٹو جی پی کے دو بار کے عالمی چیمپئن مارک مارکیز نے اتوار کو ملائیشین گراں پری جیت کر چیمپئن شپ میں اپنی برتری مزید مستحکم کرلی۔ انہوں نے 2018 کے بعد پہلی بار یہ ریس اپنے نام کی اور خطاب کے اہم حریف جارج مارٹن پر 44 پوائنٹس کی سبقت حاصل کرلی، جو انجری کے باعث ریس میں شریک نہیں ہوئے۔

ریس کے آغاز پر مارکیز نے تیزی دکھاتے ہوئے پول پوزیشن سے ریس شروع کرنے والے اپنے بھائی پیکس مارکیز کو پہلے موڑ پر پیچھے چھوڑ دیا۔ تاہم پیکس نے جلد ہی دوبارہ برتری حاصل کرلی، لیکن اگلے ہی موڑ پر وہ ٹریک سے باہر نکل گئے، جس کے نتیجے میں مارک کو دوبارہ آگے نکلنے کا موقع ملا۔ اس کے بعد انہوں نے کوئی غلطی نہیں کی اور مقررہ فاصلہ طے کر کے چیکرڈ فلیگ اپنے نام کیا۔

سات مرتبہ کے موٹو جی پی چیمپئن مارک مارکیز اس کامیابی کے بعد چیمپئن شپ میں 399 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہیں، جبکہ انجری کے باعث غیر حاضر جارج مارٹن 44 پوائنٹس کے فرق سے دوسرے نمبر پر ہیں۔ مارٹن کو گزشتہ ہفتے قطر آئی لینڈ میں حادثے کے دوران کلائی میں فریکچر ہوا تھا۔ اگر مارکیز اگلے ہفتے قطر گراں پری میں اپنی برتری 74 پوائنٹس تک پہنچانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو سیزن کی دو ریسیں باقی رہتے ہوئے وہ اپنا آٹھواں عالمی چیمپئن شپ خطاب یقینی بنا سکتے ہیں۔



ریس میں مارکیز نے چار سیکنڈ سے زائد کے واضح فرق سے کامیابی حاصل کی۔

## برطانیہ کی ہیریئٹ ڈارٹ نے گوانگژو اوپن خطاب جیت لیا

گوانگژو، یکم نومبر: نیوز ڈیسک: برطانیہ کی ہیریئٹ ڈارٹ نے اتوار کو گوانگژو اوپن کے فائنل میں شاندار واپسی کرتے ہوئے آسٹریا کی لی نیگیر کو 6-4، 3-6، 4-6 سے شکست دے کر اپنے کیریئر کا پہلا ڈبلیو ٹی اے ٹور سنگلز ٹائٹل جیت لیا۔ عالمی درجہ بندی میں 115 ویں مقام پر موجود برطانوی کھلاڑی، جو برطانیہ کی پانچویں نمبر کی کھلاڑی ہیں نے سابق ومبلڈن چیمپئن مارون باڈنوٹی کی کوچنگ میں یہ کامیابی حاصل کی۔ ڈارٹ کو مقابلے کے آغاز میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور وہ پہلے ہی گیم میں اپنی سروس گنوا بیٹھیں۔

انہوں نے پہلے سیٹ میں واپسی کرتے ہوئے مقابلہ 4-4 سے برابر کردیا، جہاں لیگر نے فوری دوبارہ ڈارٹ کی سروس توڑ دی اور اگلی گیم میں اپنی سروس برقرار رکھتے ہوئے پہلا سیٹ 6-4 سے جیت لیا۔ دوسرے سیٹ میں پہلا بریک پوائنٹ ڈارٹ کو ملا، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے اسکور 3-5 کردیا اور پھر سیٹ جیت کر مقابلہ ایک ایک سیٹ سے برابر کردیا۔



## بائرن میونخ کو انجریز کا دھچکا، صیباری اور سرج گنابری طویل عرصے کے لیے باہر

میونخ، یکم نومبر: نیوز ڈیسک: جرمنی کے فٹبال کلب بائرن میونخ کو کھلاڑیوں کی انجریز کے باعث ایک اور دھچکا لگا ہے۔ کلب نے اتوار کو تصدیق کی کہ اسماعیل صیباری اور سرج گنابری غیر معینہ مدت کے لیے ٹیم سے باہر ہوگئے ہیں۔ دونوں کھلاڑی ہفتہ کے روز بورسیا ڈورٹمنڈ کے خلاف بنڈس لیگا کے 2-2 سے برابر رہنے والے مقابلے کے دوران زخمی ہو کر میدان سے باہر چلے گئے تھے۔



معائنے سے تعلق رکھنے والے صیباری کے دائیں ٹخنے کا لیگامنٹ پھٹ گیا ہے۔ میچ کے دوران ان کا ٹخنہ مڑتا ہوا دکھائی دیا تھا۔ واقعے کے بعد وہ اسٹریچر کی مدد سے اسٹیڈیم سے باہر گئے۔ کلب کے مطابق ان کی سرجری کامیابی کے ساتھ مکمل کرلی گئی ہے۔ صیباری کے میدان سے باہر جانے کے صرف دو منٹ بعد گنابری کو بھی متبادل کھلاڑی کے طور پر باہر بلانا پڑا۔ بائرن میونخ نے بعد میں تصدیق کی کہ جرمن ونگر کے بائیں ران کے پچھلے حصے کے پٹھے میں چوٹ آئی ہے۔

کلب نے اپنے بیان میں کہا کہ صیباری اور گنابری فی الحال ایف سی بائرن کی جانب سے دستیاب نہیں ہوں گے۔ بیان کے مطابق صیباری کے دائیں ٹخنے کے جوڑ میں سنڈسموسس لیگامنٹ پھٹ گیا تھا، جس کی کامیاب سرجری کی جاچکی ہے، جبکہ گنابری کے بائیں ران کے پچھلے حصے میں پٹھے کی چوٹ آئی ہے۔

واضح رہے کہ ڈورٹمنڈ کے خلاف اسی مقابلے کے آخری لمحات میں بائرن میونخ کو فرانسیسی پلے میکر مائیکل اولیسی کی انجری کا بھی سامنا کرنا پڑا تھا۔ انہیں بھی پٹھے میں چوٹ آنے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔

## ہندوستان نے ملیشیا کو ہرایا، مسلسل چوتھی جیت درج کی



جاندھر، یکم نومبر (یو این آئی) میزبان ہندوستان نے ملیشیا کو 2-4 سے شاندار شکست دے کر اپنا قابل شکست سفر جاری رکھا۔ کوریا نے بنگلہ دیش کے خلاف یکطرفہ جیت حاصل کی، جبکہ چین اور جاپان کے درمیان مقابلہ ڈبل 2-2 کی برابری پر ختم ہوا۔ ہندوستان نے مسلسل 4 جیت اور 12 پوائنٹس کے ساتھ رینکنگ راؤنڈ کی درجہ بندی میں سرفہرست اپنی پوزیشن مزید مضبوط کرلی ہے، جبکہ ملیشیا 9 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے مقام پر برقرار ہے۔

میزبان ہندوستان نے اپنی بہترین فارم برقرار رکھتے ہوئے اب تک ناقابل شکست رہنے والی ملیشیا کی ٹیم کو 2-4 سے شکست دی اور ٹورنامنٹ میں مسلسل چوتھی جیت درج کی۔ اس انتہائی اہم مقابلے میں ٹورنامنٹ کی 2 ایسی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں، جو اب تک کوئی میچ نہیں ہاری تھیں۔ دونوں ٹیمیں 3-3 جیت اور 9-9 پوائنٹس کے ساتھ اس مقابلے میں اتری تھیں۔ ہندوستان نے ایک بار پھر شاندار جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹورنامنٹ کے 4 میچوں میں اب تک مجموعی طور پر 26 گول کردیے ہیں۔

کپتان ہرمن پریت سنگھ نے گول کرنے کا اپنا شاندار سلسلہ جاری رکھا ہے۔ وہ اب تک 8 گول کرچکے ہیں اور انفرادی طور پر سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں اپنی برتری مزید مضبوط کرلی ہے۔

ہندوستان 12 پوائنٹس اور 21 کے گول کے فرق کے ساتھ درجہ بندی میں مضبوطی سے سرفہرست ہے۔

## ڈیانا شنائیڈر کی ٹوکیو میں کامیابی

## پین پیسیفک اوپن خطاب اپنے نام کرلیا

ٹوکیو، یکم نومبر: نیوز ڈیسک: روس کی ڈیانا شنائیڈر نے اتوار کو ٹوکیو میں کھیلے گئے پین پیسیفک اوپن کے فائنل میں کینیڈا کی لیلہ فرنانڈیز کو 4-6، 7-5 اور 2-6 سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ شنائیڈر نے دوسرے سیٹ میں برتری گنوانے کے بعد فیصلہ کن سیٹ میں شاندار واپسی کرتے ہوئے دو گھنٹے 18 منٹ میں کامیابی حاصل کی۔

22 سالہ روسی کھلاڑی نے پہلے سیٹ میں نمبر 7 سائی سے کامیابی حاصل کی، تاہم دوسرے سیٹ میں وہ اپنی برتری برقرار نہ رکھ سکیں اور فرنانڈیز نے سیٹ 5-7 سے جیت کر مقابلہ برابر کردیا۔ فیصلہ کن سیٹ کے ابتدائی مرحلے میں بھی شنائیڈر کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور انہیں تین بریک پوائنٹس کا دفاع کرنا پڑا۔



## سندھو نے سیزن کا دوسرا خطاب جیت لیا

برلن، یکم نومبر (یو این آئی) دو بار کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو نے اتوار کو ڈنمارک کی لائن کیر سفیلڈ کو سیدھے گیمز میں 12-21، 14-21 سے شکست دے کر ہائیلو اوپن 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا خواتین سنگلز خطاب جیت لیا۔ یہ رواں سیزن میں سندھو کا دوسرا خطاب ہے۔

سندھو نے اس کامیابی کے ساتھ اپنے شاندار یورپی دورے کا اختتام کیا۔ ایک ہفتہ قبل وہ فرنچ اوپن کے فائنل میں دنیا کی نمبر ایک کھلاڑی این سی یانگ سے ہار کر رنر اپ رہی تھیں۔ دو بار کی اولمپک تمغہ یافتہ سندھو نے جولائی میں جاپان اوپن بھی جیتا تھا اور اب ہائیلو اوپن کی کامیابی کے ساتھ رواں سیزن میں بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور پر ان کے دو خطاب ہوگئے ہیں۔

سندھو پورے ٹورنامنٹ میں شاندار فارم میں رہیں اور ایک بھی گیم ہارے بغیر فائنل میں پہنچیں۔ انہوں نے مہم کا آغاز ہم وطن پرکرتی تھرت کو سیدھے گیمز میں شکست دے کر کیا، جس کے بعد فرانس کی روزی اوکنڈیا پنگاسادی کو ہرایا۔ کوارٹر فائنل میں جرمنی کی لالی شولز اور سیمی فائنل میں ہم وطن انمول کھرب کو 13-21، 21-16، 21-16 سے شکست دی۔



## چنئی اوپن میں ویشنووی اڈکر ہمایدا جیشورن رے وتی ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گی

چنئی، یکم نومبر (یو این آئی) ہمایدا جیشورن سجاتا ملاپی پیر سے شروع ہونے والے اے 250 ٹینس ٹورنامنٹ میں ہندوستانی چنئی مسلسل دوسرے سال اس ٹورنامنٹ کی میزبانی کر رہا ہے۔ انڈونیشیا کی جینس تھوین، جو اس وقت عالمی درجہ بندی میں 47 ویں نمبر پر ہیں، سنگلز مین ڈرا میں ٹاپ سیڈ ہیں۔ تھوین نے 2025 میں چنئی اوپن کا خطاب جیتا تھا اور اب وہ اپنے خطاب کا دفاع کرنے واپس آئی ہیں۔ گزشتہ سال انہوں نے اپنی ہم وطن الدیلا سوتجیادی کے ساتھ چنئی میں ڈبلز کا خطاب بھی جیتا تھا۔

آسٹریا کی 18 سالہ لی نیگیر عالمی درجہ بندی میں 53 ویں نمبر پر ہیں اور دوسری سیڈ ہیں، جبکہ پولینڈ کی میگڈا لینیٹ تیسرے نمبر کی سیڈ ہیں اور عالمی درجہ بندی میں 71 ویں مقام پر ہیں۔ اس سال کی انٹری لسٹ میں شامل دیگر ٹاپ 100 سنگلز کھلاڑیوں میں ہنگری کی پنا الاوردی (78)، تھائی لینڈ کی منچایا سوانگ کیو (80) اور ازبکستان کی پولینا کودیر میشووا (91) شامل ہیں۔

رے وتی، ویشنووی اڈکر اور چنئی اوپن 2026 ڈبلیو ٹی اے چیلنج کی قیادت کریں گی

CHENNAI OPEN

ٹورنامنٹ کا یہ تیسرا کیلنڈر میں واپسی کے بعد ہندوستان کی جانب سے اے 250 ایڈیشن ہے۔ 2025 میں ڈبلیو ٹی اے چنئی مسلسل دوسرے سال اس ٹورنامنٹ کی میزبانی کر رہا ہے۔ انڈونیشیا کی جینس تھوین، جو اس وقت عالمی درجہ بندی میں 47 ویں نمبر پر ہیں، سنگلز مین ڈرا میں ٹاپ سیڈ ہیں۔ تھوین نے 2025 میں چنئی اوپن کا خطاب جیتا تھا اور اب وہ اپنے خطاب

# آخری 2 میچ ہارنے کے باوجود گوتم گمبھیر نے ہندوستان کے 'بے رحم' کھیل کی تعریف کی



ہملٹن، یکم نومبر (یو این آئی) آخری 2 ٹی 20 میچ نیوزی لینڈ سے ہارنے کے باوجود سیریز 2-3 سے جیتنے کے بعد ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے ٹیم کی جم کر تعریف کی۔ انہوں نے خاص طور پر ابتدائی 3 میچوں میں ٹیم کی کارکردگی پر زور دیا، جن میں ہندوستان نے جلد ہی سیریز میں اپنی جیت یقینی بنالی تھی۔ یہ تعریف اس لیے بھی قابل ذکر ہے کہ حالیہ دنوں میں ہندوستان کا شیڈول کافی مصروف رہا ہے۔

24 ستمبر سے 3 اکتوبر تک ہندوستان کی مکمل مضبوط ٹیم ایشیائی کھیلوں کے لیے جاپان میں تھی، جہاں اس نے طلائی تمغہ جیتا۔ ٹیم وطن واپس لوٹی تو اس کے ساتھ طلائی تمغہ بھی تھا اور شاید طویل سفر کی تھکن بھی، لیکن اس کے باوجود 6 اکتوبر سے ہی وہ ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی 20 سیریز کھیلنے میدان میں اتر گئی۔ 5 میچوں کی یہ سیریز 17 اکتوبر کو ختم ہوئی۔ اس کے بعد 20 اکتوبر کو ٹیم نیوزی لینڈ پہنچی، 21 اکتوبر کو پریکٹس کی اور اگلے ہی دن میچ کھیلنے اتر گئی۔ گزشتہ چند برسوں کے اپنے 'ٹی 20 چیمپئن' والے انداز میں کھیلتے ہوئے ہندوستان نے اگلے 6 دنوں میں 3 بڑے ہدف حاصل کیے۔ ان میں ایک میچ ایسا بھی تھا، جس میں اس نے صرف 13.2 اوور میں 199 رن بنالیے۔ گمبھیر نے کہا کہ "جیت کے علاوہ سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ کھلاڑیوں نے حالات کا کس طرح سامنا کیا اور ابتدائی 3 میچوں میں وہ کتنے بے رحم تھے۔" انہوں نے کہا کہ "یہ ایک شاندار کوشش ہے، کیونکہ لڑکوں کو تیاری کے لیے صرف ایک دن ملا تھا۔ وہ 20 تاریخ کو پہنچے، ہم نے 21 تاریخ کو پریکٹس کی۔ حالات الگ تھے، موسم الگ تھا، میدان کا سائز مختلف تھا اور پھر نیوزی لینڈ جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف اسی کے گھر میں کھیلنا تھا، جس کے پاس ٹی 20 کرکٹ کا کافی تجربہ ہے۔ اس کے علاوہ زیادہ تر کھلاڑی پہلی بار نیوزی لینڈ کے دورے پر آئے تھے۔ اس لیے میرا خیال ہے کہ لڑکوں کو اپنی کوششوں پر بہت فخر ہونا چاہیے، خاص طور پر اس وقت جب انہیں تیاری کے لیے تقریباً کوئی وقت نہیں ملا تھا۔"

پہلی جیت آسان نہیں تھی۔ نیوزی لینڈ نے 225 رن بنائے۔ ہندوستان نے تیز شروعات کی، لیکن درمیانی اوورں میں لڑکھڑا گیا۔ شریس ایر نے 28 گیندوں پر 42 رن بنا کر جدوجہد جاری رکھی اور پھر نمن دھیر نے 15 گیندوں پر 42 رن بنا کر میچ کا رخ ہی بدل دیا۔ دوسرے ٹی 20 میں 188 رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ہندوستان کی ٹیم 70 رن پر 5 وکٹ گنوا کر مشکل میں تھی، لیکن اس کے بعد تلک ورما، نمن اور نتیش ریڈی کی تین رکنی جوڑی نے ٹیم کو جیت دلائی۔ گمبھیر نے کہا کہ "3 نوجوان کھلاڑیوں نے ہمیں دوسرے ٹی 20 میں جیت دلائی۔ پھر 14 اوور (13.2 اوور) میں 199 رن کے ہدف کا تعاقب کرنا اور صرف ایک پریکٹس سیشن کے بعد پہلا میچ جیتنا، اسی کو بے حد جارحانہ اور موثر کھیل کہتے ہیں۔ ہم اگلے 2 میچ بھی جیتنا چاہتے تھے، لیکن کبھی کبھی چیزیں آپ کے حق میں نہیں ہوتیں۔ میرے خیال میں سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ کھلاڑیوں نے دباؤ کا کس طرح سامنا کیا، مختلف حالات سے کیسے نمٹے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ابتدائی 3 میچوں میں وہ کتنے جارحانہ اور موثر رہے۔"

## آئی ایس ایس ایف عالمی چیمپئن شپ میں منوبھاکر ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گی



دوحہ (قطر)، یکم نومبر (یو این آئی) دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی منو بھاکر اتوار سے یہاں شروع ہونے والی آئی ایس ایس ایف عالمی چیمپئن شپ 2026 میں 54 رکنی ہندوستانی نشانے بازی ٹیم کی قیادت کریں گی۔

اس سال کی عالمی نشانے بازی چیمپئن شپ میں رائفل، پستول اور شاٹ گن کے مقابلے شامل ہیں۔ یہ لاس اینجلس 2028 اولمپکس کے لیے نشانے بازی میں کوالیفائی کرنے کا بھی اہم موقع ہے۔ دوحہ میں لاس اینجلس 2028 کے لیے مجموعی طور پر 36 اولمپک کوٹا مقامات داؤ پر ہوں گے۔ اولمپک کی 12 انفرادی نشانے بازی مقابلوں میں سے ہر ایک میں تین، تین کوٹا مقامات دستیاب ہوں گے۔ لاس اینجلس 2028 اولمپک سائیکل میں نشانے بازی کے لیے یہ کوالیفائی کرنے کا سب سے بڑا موقع ہے۔ ہندوستان نے اولمپک اور غیر اولمپک مقابلوں کے لیے مجموعی طور پر 54 نشانے باز میدان میں اتارے ہیں، جن میں سے 35 کھلاڑی اولمپک کے تمام 12 انفرادی مقابلوں میں حصہ لیں گے۔ منو بھاکر خواتین کے 10 میٹر ایئر پستول اور 25 میٹر پستول، دونوں مقابلوں میں شرکت کریں گی۔

## ہیتھر نائٹ اور لورا ہیرس کی عمدہ کارکردگی
# تھنڈر کی مسلسل دوسری جیت



اشاعت: 01/11/26 16:42 اوول، یکم نومبر (یو این آئی) ہیتھر نائٹ کی ناٹ آؤٹ 54 رنز کی اننگز اور لورا ہیرس کی 16 گیندوں میں 35 رنز کی تیز اننگز کی بدولت سڈنی تھنڈر نے ڈبلیو بی بی ایل میں برسبین ہیٹ کو 20 گیندیں باقی رہتے چھ وکٹ سے شکست دے دی۔ 179 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے تھنڈر نے جارجیا وول کو جلد گنوا دیا، لیکن فوبی لچ فیلڈ نے پاور پلے میں 41 رنز کی تیز اننگز کھیل کر ٹیم کو عمدہ آغاز دیا، جس کے بعد انگلینڈ کی سابق کپتان ہیتھر نائٹ نے اننگز کو آگے بڑھایا۔ لچ فیلڈ نے 19 گیندوں میں چھ چوکے اور ایک چھکا لگایا، تاہم پاور پلے کی آخری گیند پر اورلا پرینڈرگاسٹ کے شاندار کیچ کی بدولت آؤٹ ہو گئیں۔

## نمیبیا نے آئرلینڈ کو پانچ وکٹ سے شکست دے کر سیریز جیت لی



ونڈہوک، یکم نومبر (یو این آئی) جے جے اسمتھ (چار وکٹ) اور جیک برآسل (تین وکٹ) کی شاندار گیندبازی کے بعد لارین اسٹینکیمپ (46) اور گیرہارڈ ایراسمس (30) کی عمدہ اننگز کی بدولت نمیبیا نے آئرلینڈ کو 172 گیند باقی رہتے پانچ وکٹ سے شکست دے دی۔ اس تاریخی کامیابی کے ساتھ نمیبیا نے پانچ ون ڈے میچوں کی سیریز 2-3 سے اپنے نام کرلی۔ یہ کسی فل ممبر ملک کے خلاف نمیبیا کی پہلی سیریز فتح ہے۔

ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے والی آئرلینڈ کی ٹیم کو اسمتھ نے 20 رنز دے کر چار اور برآسل نے 15 رنز دے کر تین وکٹ حاصل کرکے 129 رنز پر روک دیا۔ روبن ٹرمپلمین نے دوسرے اوور میں ٹم ٹیکٹر (5) کو آؤٹ کرکے نمیبیا کو ابتدائی کامیابی دلائی۔ آئرلینڈ کی ٹیم پہلے 10 اوور میں صرف 25 رنز بنا سکی۔ اس کے بعد میکس ہینگو نے اینڈریو بالبرنی (9) کو آؤٹ کیا۔ کیڈ کارمائیکل (27) اور ہیری ٹیکٹر نے اننگز سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن برآسل نے کارمائیکل کو بولڈ کرکے 29 رنز کی شراکت توڑ دی۔

لوکران ٹکر نے 14 گیندوں پر دو چھکوں کی مدد سے 20 رنز بنائے، لیکن 23 ویں اوور میں اسمتھ نے انہیں کیچ اینڈ بولڈ کرنے کے بعد کرٹس کیمفر اور جارج ڈوکریل کو بھی چار گیندوں کے اندر گھما آؤٹ کردیا۔ آئرلینڈ کا اسکور 3/84 سے 6/84 ہو گیا۔ اسمتھ نے اس اوور میں کوئی رن نہیں دیا اور تین وکٹ حاصل کیے۔ بعد میں جارڈن نیل نے 25 گیندوں پر چار چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 33 رنز بنائے، لیکن برآسل نے انہیں اور اسمتھ نے گیون ہوئے کو آؤٹ کیا۔ برآسل نے بے مونڈرا کو آؤٹ کرکے 34 ویں اوور میں آئرلینڈ کی اننگز 129 رنز پر سمیٹ دی۔

ہدف کے تعاقب میں نمیبیا نے بھی اچھی شروعات کی۔ لارین اسٹینکیمپ نے مسلسل باؤنڈری لگاتے ہوئے 46 رنز بنائے، جبکہ مائیکل وان لینگن نے 15 رنز کا تعاون دیا۔

## ڈکار میں چوتھے یوتھ اولمپک کھیلوں کا آغاز




ڈکار، یکم نومبر (یو این آئی) 2026 یوتھ اولمپک کھیلوں (وائی او جی) کا ہفتہ کو آغاز ہو گیا۔ یہ پہلا موقع ہے جب افریقی سرزمین پر کسی اولمپک پروگرام کا انعقاد کیا جارہا ہے۔

افتتاحی تقریب سینیگال کے دارالحکومت ڈکار سے 30 کلومیٹر دور نئے شہر ڈاکیادیو میں 55 ہزار نشستوں والے عبدالائے واد اسٹیڈیم میں ہوئی۔ تقریب کی ڈائریکٹر خدی نیانگ نے کہا کہ یہ پروگرام افریقہ کو دنیا کو یہ بتانے کا موقع دے رہا ہے کہ وہ کون ہیں، کہاں سے آئے ہیں اور کہاں جانا چاہتے ہیں۔

31 اکتوبر سے 13 نومبر تک ڈکار، ڈاکیادیو اور سالی میں ہونے والے یوتھ اولمپک کھیلوں کے چوتھے ایڈیشن میں 200 سے زائد فوکس 2600 سے زیادہ ایتھلیٹس حصہ لے رہے ہیں۔ سرکاری مقابلوں کے پروگرام میں 25 کھیل شامل ہیں، جن میں ووشو، بیس بال 5 اور اسکیٹ بورڈنگ پہلی بار یوتھ اولمپک کھیلوں کا حصہ بنے ہیں۔ اس کے علاوہ 2026 میں ریفیوجی اولمپک ٹیم بھی پہلی بار شرکت کررہی ہے۔

بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کی صدر کرسٹی کوونٹری نے افتتاحی تقریب کو سینیگال اور پورے افریقہ کے لیے تاریخی سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے سینیگال کے عوام کی گرمجوش مہمان نوازی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ کھیل دنیا بھر کے نوجوانوں کو متحد کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا: "یہ سینیگال، افریقہ اور ہمارے پورے اولمپک خاندان کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے۔"

کوونٹری نے کھیلوں کے انعقاد کو حقیقت بنانے پر سینیگال کی حکومت، 2026 کی انتظامی کمیٹی اور خاص طور پر سینیگال کے عوام کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2026 میں نوجوانوں کا کردار مرکزی حیثیت رکھتا ہے اور یہ کھیل "نوجوانوں کے ذریعے اور نوجوانوں کے لیے" ہیں۔ زمبابوے سے تعلق رکھنے والی کوونٹری نے کہا: "مجھے بے حد فخر محسوس ہو رہا ہے کہ میں زمبابوے سے ہوں اور ایک افریقی خاتون ہوں۔" انہوں نے نوجوان ایتھلیٹس سے بہادر بننے، نئے دوست بنانے، مختلف ممالک کے لوگوں کو جاننے، ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنے اور کھیلوں سے لطف اندوز ہونے کی اپیل کی۔

## ہندوستان نے کامن ویلتھ کبڈی چیمپئن شپ کے مرد و خواتین دونوں خطاب جیتے



احمد آباد، یکم نومبر (یو این آئی) ہندوستان نے ہفتہ کو کامن ویلتھ کبڈی چیمپئن شپ 2026 میں مردوں اور خواتین دونوں زمرے کے خطاب اپنے نام کرلیے۔ احمد آباد کے ویر ساور کر اسپورٹس کمپلیکس میں کھیلے گئے فائنل میں ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے سری لنکا کو 20-54 سے شکست دے کر چیمپئن شپ جیتی، جبکہ خواتین کی ٹیم نے یوگنڈا کو 15-35 سے ہرا کر طلائی تمغہ حاصل کیا۔

مردوں کے طلائی تمغے کے مقابلے میں میزبان ہندوستان کی جانب سے آدیتیہ شندے نے 'سپر 10' کے ساتھ سب سے زیادہ 10 پوائنٹ حاصل کیے، جن میں چار بونس پوائنٹ شامل تھے۔ بھرت بڈانے آٹھ ریڈ پوائنٹ بنائے، جبکہ پنکج موہتے نے چھ اور کپتان نوین کمار نے پانچ پوائنٹ حاصل کیے۔ دفاع میں یوگیش دہیا نے پہلے ہاف میں ہی پانچ کامیاب ٹیکل کرکے 'ہائی 5' مکمل کیا۔ شبھم شندے، کپتان سریکیت سنگھ، پردیش ملک اور دیپک شنگرے نے دو، دو ٹیکل پوائنٹ حاصل کیے۔

ہندوستان نے 30 ریڈ اور 14 ٹیکل پوائنٹ بنائے اور سری لنکا کو چار بار آل آؤٹ کیا، جبکہ خود ایک بار بھی آل آؤٹ نہیں ہوا۔ سری لنکا کی جانب سے مدھو ونتھا چھ ٹیکل پوائنٹ کے ساتھ سب سے کامیاب رہے، جن میں دو سپر ٹیکل شامل تھے۔ انصف اور ودور نگانے تین، تین پوائنٹ حاصل کیے۔ سری لنکا کے ریڈرز پورے میچ میں مشکلات سے دوچار رہے اور 31 ریڈ کی کوششوں کے باوجود صرف پانچ ریڈ پوائنٹ حاصل کرسکے۔

## ڈی میناور نے زویریو کو شکست دے کر یو ایس اوپن کے فائنل میں جگہ بنائی

ویانا، یکم نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے الیکس ڈی میناور نے سرفہرست سیڈ اور جلد عالمی نمبر ایک بننے والے الیگزینڈر زویریو کو 4-6، 1-6، 6-7 (4) سے شکست دے کر ویانا میں اے ٹی پی 500 یو ایس اوپن کے فائنل میں جگہ بنالی۔



زویریو کے خلاف کامیابی کے ساتھ ڈی میناور اے ٹی پی لائیو ریس ٹو ٹورین میں نویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ وہ 2026 نٹوائے ٹی پی فائنلز کے آخری کوالیفائنگ مقام کی دوڑ میں بھی شامل ہو گئے ہیں۔ زویریو پیر کو عالمی نمبر ایک بننے والے دنیا کے 30 ویں کھلاڑی ہوں گے۔ ڈی میناور نے میچ کے بعد کہا کہ انہیں اس بات پر فخر ہے کہ انہوں نے دباؤ کی صورتحال کو پرسکون انداز میں سنبھالا۔ انہوں نے کہا کہ چند ڈبل فالٹس کے باوجود انہوں نے ٹائی بریک میں انتہائی جارحانہ کھیل پیش کیا اور اپنی شرائط پر کھیلتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔

دوسرے سیٹ میں زویریو کے بہتر کھیل کے بعد ڈی میناور نے فیصلہ کن سیٹ میں اپنی مستقل مزاجی اور شاندار ایتھلیٹک صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹائی بریک میں کامیابی حاصل کی۔ ٹیم مقابلوں کے علاوہ زویریو کے خلاف یہ ان کی پہلی کامیابی اور مجموعی طور پر پانچویں فتح ہے، تاہم اے ٹی پی ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ میں زویریو کو اب بھی 5-9 کی برتری حاصل ہے۔ ڈی میناور 2026 میں اپنے چوتھے فائنل میں پہنچے ہیں اور مسلسل تیسرے سال سیزن کے اختتامی اے ٹی پی فائنلز کے لیے کوالیفائی کرنے کی کوشش میں ہیں۔

## راجوری میں ضلعی بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ 9 اور 10 نومبر کو منعقد ہوگی




راجوری: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈسٹرکٹ راجوری بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن، جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے اشتراک اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی سرپرستی میں 2026-27 کی ضلعی بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ منعقد کرنے جارہی ہے۔ اس دو روزہ چیمپئن شپ میں لڑکوں اور لڑکیوں کے منی، سب جونیئر، جونیئر، یوتھ اور سینئر سمیت تمام عمر کے زمروں میں مقابلے ہوں گے۔ چیمپئن شپ 9 اور 10 نومبر 2026 کو بے ایڈ کے پولیس پبلک اسکول (ڈی پی ایل) راجوری میں منعقد کی جائے گی۔ اس ٹورنامنٹ کا اہتمام ڈسٹرکٹ راجوری بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کررہی ہے، جبکہ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل اس کی سرپرستی کررہی ہے۔ ایونٹ کا مقصد بنیادی سطح پر بال بیڈمنٹن کو فروغ دینا، اس کھیل کو ترقی دینا اور ضلع بھر کے نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔

ضلع راجوری کے تمام متعلقہ کلبوں، اسکولوں، تعلیمی اداروں اور کالجوں کو چیمپئن شپ میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ شرکاء اپنی انٹری 8 نومبر 2026 تک وائس ایپ یا ایس ایم ایس کے ذریعے جمع کراسکتے ہیں۔ مقررہ تاریخ کے بعد یا مقابلے کے مقام پر موقع پر کوئی انٹری قبول نہیں کی جائے گی۔ تمام میچز بال بیڈمنٹن فیڈریشن آف انڈیا (بی پی ایف آئی) کے قواعد و ضوابط کے مطابق کھیلے جائیں گے۔ چیمپئن شپ کا ڈرا 9 نومبر 2026 کو صبح 11 بجے مقابلوں کے مقام پر نکالا جائے گا۔ اس چیمپئن شپ کے ذریعے ضلع راجوری کے باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت اور انہیں آئندہ جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے منتخب کرنے کا موقع بھی فراہم ہوگا۔

## اوشا پلے کے تعاون سے سرینگر میں 27 ویں یوٹی سطح کی اسکوئے چیمپئن شپ منعقد
### گاندربل نے مجموعی میڈل ٹیبل میں پہلی، سرینگر نے دوسری اور شوپیاں نے تیسری پوزیشن حاصل کی



سرینگر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جوشا انٹر نیشنل نے مقامی کھیلوں کے فروغ اور کمیونٹی کی شمولیت کو بڑھانے کے اپنے عزم کے تحت سرینگر میں منعقدہ اسکوئے مارشل آرٹس چیمپئن شپ کی سرپرستی کی۔ اس ایونٹ میں 500 سے زائد افراد نے شرکت کی اور کھلاڑیوں کی جانب سے اس روایتی مارشل آرٹ کے جنگی اور فنی مظاہروں کا مشاہدہ کیا۔ اسکوئے جموں و کشمیر کا مقامی مارشل آرٹ ہے، جس میں مسلح اور غیر مسلح دونوں طرز کے مقابلے شامل ہیں۔ اس کھیل میں 'برگوا' (ڈھال) اور 'توارا' (چمڑے سے ڈھکی بانس کی تلوار) استعمال کی جاتی ہے۔ اس کی جڑیں ضلع کی ثقافتی اور جنگی روایات میں پیوست ہیں۔ قدیم زمانے کی دفاعی تکنیکوں سے ارتقا پانے والا یہ فن اب ایک منظم جدید کھیل کی شکل اختیار کرچکا ہے اور قومی و بین الاقوامی سطح پر بھی اسے شناخت حاصل ہورہی ہے۔ جوشا انٹر نیشنل میں اسپورٹس انیشی ایٹو زاینڈ ایسوسی ایشنز کی سربراہ کومل مہرا نے کہا کہ اسکوئے جیسے مقامی کھیلوں کی مشق سے محلے کی تاریخ، ثقافت اور مزاحمت کی روایت سے جڑا رشتہ زندہ رہتا ہے۔ ان کے مطابق یہ قدیم مارشل آرٹ جدید کھیل کی شکل اختیار کرچکا ہے اور وزارت امور نوجوان و کھیل کے علاوہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر بھی اسے تسلیم کیا گیا ہے۔

## گنڈون اسپورٹس کمپلیکس راجباغ میں ضلعی رول بال چیمپئن شپ 2026 اختتام پذیر
### وادی بھر سے تقریباً 80 کھلاڑیوں کی شرکت، فاتح اور رنر آپ کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم



سرینگر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلعی رول بال چیمپئن شپ 30، 2026 اور 31 اکتوبر کو گنڈون اسپورٹس کمپلیکس راجباغ میں منعقد ہونے کے بعد اختتام پذیر ہوگئی۔ دو روزہ مقابلوں میں مختلف زمروں کے تحت دلچسپ اور سنسنی خیز میچ کھیلے گئے، جن میں وادی بھر سے لڑکوں اور لڑکیوں نے حصہ لیا۔

چیمپئن شپ کا انعقاد جموں و کشمیر رول بال ایسوسی ایشن نے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام کیا۔ اختتامی تقریب میں ایس ایس پی ٹریفک بسما قاضی (آئی پی ایس) نے شرکت کی، جبکہ اختتامی تقریب میں جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی سیکریٹری نزہت اختر (جے کے اے ایس) مہمان خصوصی تھیں۔ تقریب کے آغاز پر ایسوسی ایشن کے سیکریٹری اور نیشنل کوچ اشرف ڈجو نے مہمان خصوصی اور دیگر معزز شخصیات کا استقبال کیا۔ انہوں نے سینئر زمرے کے لیے رول بال گول پوسٹ فراہم کرنے پر اسپورٹس کونسل کی سیکریٹری کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس سہولت کا مطالبہ طویل عرصے سے زیر التوا تھا۔

اشرف ڈجو نے رنگ میں چار سولر لائٹس نصب کرنے کے علاوہ چھت اور پانی کی سہولیات فراہم کرنے کی بھی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں اسپیڈ اسکیٹنگ کورٹ دستیاب نہیں ہے، جبکہ جموں میں اس نوعیت کے دو کورٹ موجود ہیں، جس کے باعث کشمیر کے اسکیٹرز کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ دینے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل سے متعلق خبروں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کررکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر ذیل دی گئی ٹیلیفون نمبر پر براہ راست رابطہ کرسکتے ہیں۔ ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوگا۔

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی نوعیت کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور تیکنیکی کے ساتھ شائع کرتا ہے اور ادارہ کسی قسم کا معاوضہ نہیں لیتا۔ کھلاڑی نوعیت میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781